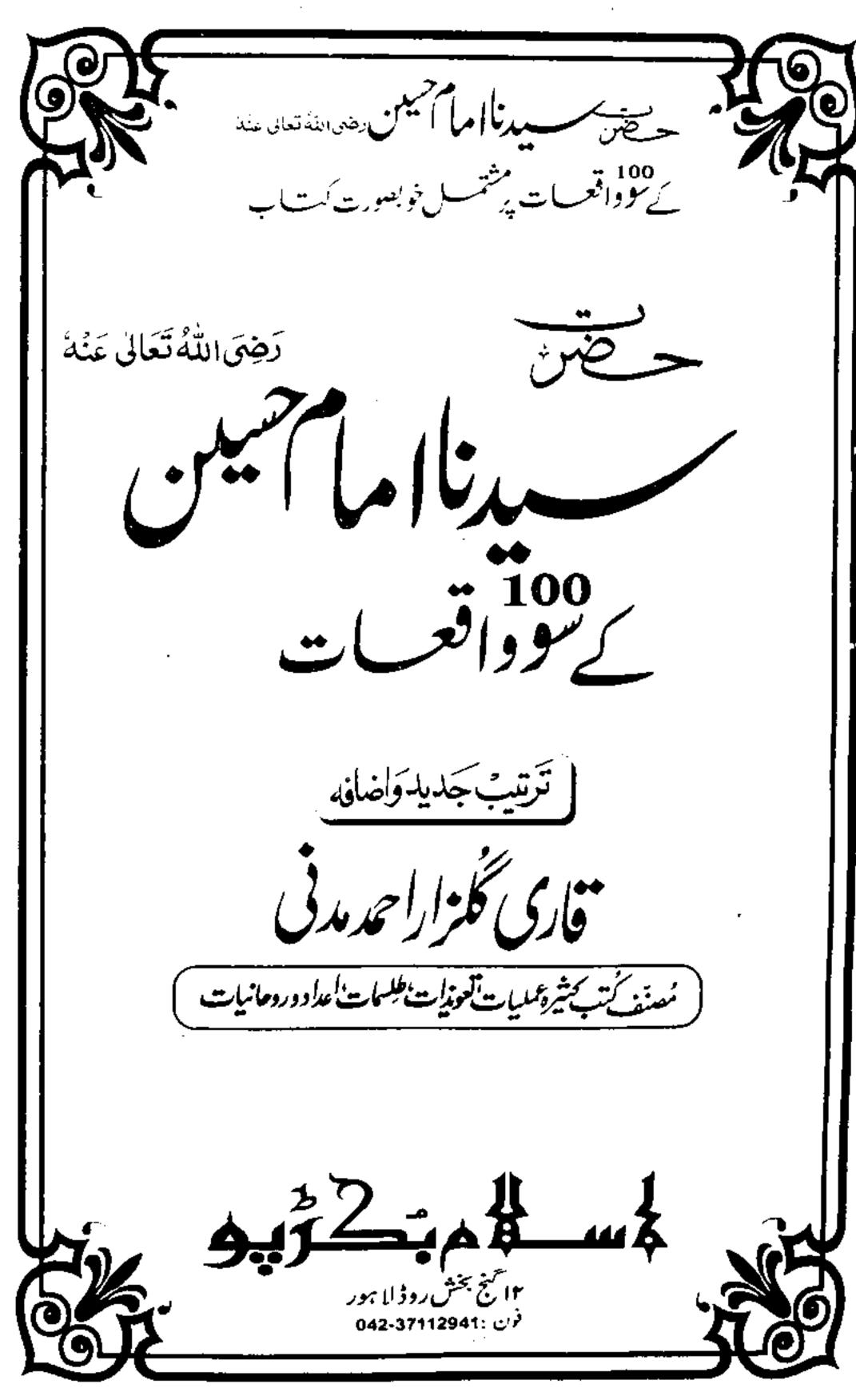


www.iqbalkalmati.blogspot.com

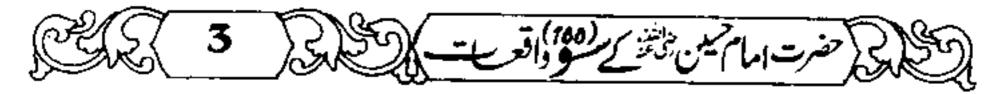


www.iqbalkalmati.blogspot.com

بمسلنك الزحم الزحيم جمله حتوق تجق نا شرمحفوظ بلي من زختن المراجع المن تفال عنه من را المراجع (م) قارى گلزارا حدمد في مرتب بإراول مارچ2014ء يرنٹرز المفصديق يرنثرز تعداد 1100/-ناثر ی چوم *دری غلام رسول \_میا*ل جوا در سول ميان شنرادرسول =/ رويے



www.iqbalkalmati.blogspot.com



فهرست مضامين

تسفح تميس ر	فم عستوانات	فمسب يشميار
9	میری ءن	
13	تام ونب	1
14	ولادت باسعادت	2
16	حضور يتضيحة فبالترجيح والتثني كانام مبارك حمين ركها	3
17	بچین کے سات برس صحبت نبوی مشیق کیل میں	4
18	اہل بیت کے لیے زکوٰۃ حرام	5
. 19	جبرائیل علیاتِلا کا آپ رہائٹۂ کی شہادت کی خبر دینا	6
20	حضرت اُم سلمہ منگنجنا کے پاس خاک کربلا	7
22	شہادت گاو سین مذاہنی کی مٹی	8
23	والد ماجد كا آب رشان أن مدن في جكه سے آگاه كرنا	9
24	فرزوق سے ملاقات کا احوال	10

.

· · ·

www.iqbalkalmati.blogspot.com

R.	حضرت امام حمين <sup>بناين</sup> کر (100) تعب کر 4	BB
27	عبدالله بن جعفر رخالينة كالمكتوب	11
28	حضور نبی کریم پیشن کادل دُکھتا تھا	12
29	حمین (طالنیز) مجھ سے ، میں حمین (طالنیز) سے ہوں	13
30	حنین کرمین سے بغض حضور نبی کریم مضافقات بغض	14
31	حضور نبی کریم پیشن کی دُعا	15
32	حضور نبی کریم مشفر کو مجبوب	16
33	حضور نبی کریم مشفظتہ کے لعاب دہن کو چوہنا	17
34	جنت کے نوجوانوں کے سر دار	18
35	حنین کریمین طالقین حضور نبی کریم م <u>تشا</u> ید کم <b>اغوش میں</b>	19
36	باپ کامنبر	20
37	ترازو دوپلزول پرېې قائم ہوتا ہے	21
38	کیا خوب سواری ہے	22
39	حسن (مثلاثين ) کو پرکولو	23
40	حضورتبی کریم یشف بیت مثابه	24
41	حضور نبی کریم مشیق کم شفاعت	25
42	نارامنگی منظور نہیں	26
43	سیدناعم فاردق رطان کی آنکھوں سے آنسوؤں کا لکانا	27
44	حضور نبی کریم یشین کم مسکر مسال کے وقت کیفیت	28
4	والدہ ماجرہ کے وقت کیفیت 🔰 🗧	29

مزید کتب پڑھنے کے لئے آن بنی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

CAR	نرت امام مين <sup>ن</sup> ي تنسي (100) قعيب المحالي 5	BB
49	والد ماجد کے وصال کے وقت کیفیت	30
51	بھائی کے وصال کے وقت کیفیت	31
52	حضرت امير معاويه رنائنة كا آب رنائية سيحن سلوك	32
53	امير معاديه رضافية كي يزيد كوتصيحت	33
54	أم الفضل كاخواب	34
55	أم الفصل کی آپ منابعَۃ سے حقیقی بدیوں جیسی محبت کرنا	35
56	میرے پاس سواری نہیں	36
57	حضرت ابو ہریر و رضائنہ کا آپ رضائنہ کی گرد جھاڑنا	37
58	حضور یشن کی کی مید مبارک پر چرمنا	38
59	ميرابينا جحه پر وار ہے	39
60	حمين كريمين خانقنا كاردنات كرحضور مضيقة كاسب جبين ہونا	40
61	حيين طلينة پراپيخ بينے کو قربان کرنا	41
62	حضورا كرم يشفظ كالبوسه لينا	42
63	نیزه پرقرآن پاک کی تلاوت	43
64	بے ادبی کی سزا	44
65	کنویں سے پانی نکل پڑا	45
66	خون كاقطره	46
67	اصحاب کہف کے قصہ سے بھی عجیب	47
68	حضرت موی علیاتیا کا زیارت کرنا	48

·

FL.	صرت امام سین نظر کند (۱۵۵) تعب کار 6	RD
69	زمين كاسرخ ہوجانا	49
70	پادری کااسلام قبول کرنا	<b>50</b> ´
71	سرمبارک کی نیزہ کی نوک پر تلاوت	51
72	بدبخت کے لئے آگ کاعذاب	52
73	اے اللہ! اسے پیارای بلاک کردے	53
74	مدینہ طیبہ سے رخصت ہونے کی حکمتیں	54
76	رياض جنت ميں آخرى رات	55
77	دربار رسالت مآب مشيئة بي تجميل تحري .	56
79	برادر حضرت محمد بن الحنفيه سے آخری ملاقات	57
81	حضرت سيده أم سلمه رضي فجناس آخرى ملاقات	58
83	ردضه رسول مشفي تقديم آخرى حاضرى	59
85	جنت البقيع برآخري عاضري	60
86	مدینہ منورہ سے جدائی	61
87	مكەمكرمە يى	62
88	مکه عظمه کی تو مین به ہو	63
89	کو فیوں کا کچھ اعتبار نہیں	64
90	میں مصمم اراد ہ کر چکا ہوں میں	65
92	متحمى پرمئله چھیڑنا	66
93	مکہ عظمہ سے روانگی سے قبل خطبہ	67

5

۵

BR	نىرت امام يىن چىنى كەردە) قىرىت كەك <b>7</b>	Y.
68	مکہ عظمہ سے روانگی	94
69	آپ رضائفۂ سے بیعت کی کوسٹ ش	96
70	کوفہ کےعمائدین کی خط دختابت	99
71	کوفہ کے گورز کی برطرفی	101
72	حضرت مسلم بن عقيل طلينية في تلاش	104
73	حضرت مسلم بن عقيل طلطنا کی گرفتاری وشهادت	106
74	آپ راینز کې کوفه روانگې	107
75	حر کے لنگر کی آمد	112
76	<b>ر</b> فی جانثاری	114
77	یزیدی سالاروں کا پینتر ابدلنا	117
78	آخری اور خونی قیام	118
79	آپ د النفذ کا خطبه میدان کربلا میں	119
80	ملاقات مابين امام حيين طلينيز اورعمروبن سعد	121
81	بندش آ ب	123
82	حصولِ آب کے لیے کوئی کو مشتش کار گریہ ہوئی	124
83	امام زین العابدین ریانتینهٔ کو دسیت	125
84	شہادت	126
85	آپ در النفیز کا سر مبارک	131
86	سید تا امام زین العابدین طلینیز اور این زیاد کا مکالمه	133

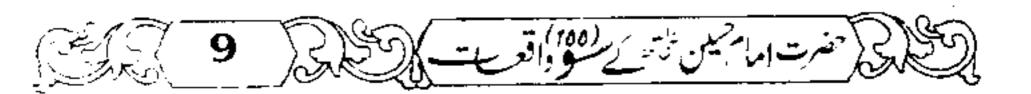
٦

87	نعمان بن بشير كامتوره	135
<b>S</b> ta (	ازواج واولاد	136
89	اقال زريں	141
90	یزید پلید کی اذیت ناک موت	143
91	مختارتقي كاانتقام	145
92	شمرعين كاانجام	147
93	خولی کاانجام	148
94	ابن زیاد کاانجام بد	149
95	خدمت وتواضع	151
96	عمادت و رياضت	153
97	علم وعرفان	154
98	جود وسخا	155
99	مقامِ شہادت کے بارے میں بتلانا	157
100	حضرت امام حیین رٹائٹؤ کے سر مبارک کی تدفین	158
   ·	حتابي <b>ات</b>	160

ŝ

.

ľ



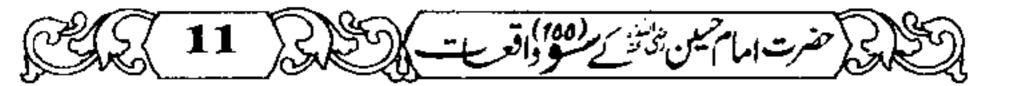
مسيري عسرض

# بِسُم اللَّهِ الرَّحَمَٰنِ الرَّحِيْمِ الُحَمَّدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ. الصَّلوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ بَارَ سُوَّلُ اللَّهِ أَمابِعِد

اللہ تبارک د تعالیٰ کے بابرکت اور مبارک نام سے آغاز کرتا :وں جو بلا شبہ بہت ہی زیاد دمہر بان اور رحم والا ہے یہ ہمارے پیار سے رمول خاتم النبیین شف بیع المذنبین، تاجدارانبیا، افضل البشر بحن کائنات، خاتم المرسلین ، آقائے دو :ہاں حضور نبی

كريم ي<u>تف</u>يقي<sup>ن</sup>ير لاك**صول. كروزول درود نيز آپ ي<sub>تفا</sub>ين كي آل. از**واخ مطهرات م<sub>اليا</sub>. صحابه کرام ژندند اور صحابیات برانین پر جمی لاکموں کرو زوں سلام یہ محبوب سے نسبت رکھنے والی ہر چیز محبوب ہوتی ہے صحابہ <sup>ر</sup>ام بن نڈم کو جو تر می اور تعظیم حاصل ہے ظاہر ہے اس کی وجہ بھی آنچینور <sub>ملک</sub> بڑی ذات <sup>ک</sup>رامی ہے نبت، آپ ﷺ کی زیارت کے شرف اور آپ ﷺ کی صحبت کے فیض کی بنا پڑ ہے اور اس پر امت کا اتفاق ہے کہ امت میں سے کوئی شخص زید وعبادت اور تقوی و**طهارت کی وجہ سےصحابہ کرام <sub>ت</sub>ن کنٹن کی گردیا کو بھی نہیں پہنچ سکتا، جبکہ اہل ج<b>ی**ت <sup>کر</sup>ام ۔ **تو آنحنو**ر ﷺ کے جگر کے نگڑے میں قرابت کی یامبت تم مبتوں پر غالب نے اور

الحليج منه تساما محين بنائة كم **سودانغ ست الحليج 10 كريسي الحليج** ووفضيلت و اعزاز ايك اليي خداداد نعمت ب جس مين ابل بيت عظام كا توتى ثاني ہیں ہے۔ ارثاد باری تعالیٰ ہے: انمايريدالله ليتهب عنكم الرجس اهل البيت ويطهركم تطهيرا (مورة اجزاب: آيت ٣٣) " یعنی اے اہل ہیتِ محمد! تم سے وہ برائی اور فحش باتوں کو لے جانے کاارادہ کرتا ہے کہ اس میل سے تمہیں یا کیز گی عطا کرے جو اللہ کے نافر مانوں میں ہوتی ہے۔" ہمارے پیش نظر تتاب''حضب رہت سبیدنا امام حیین طاہنے کے سو ( ۱۰۰ ) واقع است 'کی ترتیب کا مقصد ہی ہے کہ ہم اپنے پڑھنے والے قاریکن کرام کو اللہ تعالیٰ کے ان بر گزیدہ بزرگول کے مالات و واقعات سےروشاس کرائیں تا کہ وہ ان کی تعلیمات پر صحیح طور پر عمل پسیسرا ہو سکیں اور اپنی زند گیوں کو اسلام کے ستحیح اصولوں کے مطابق گزارسکیں۔ نیز میری اللہ تعسالیٰ کی بارگاہ میں مؤد بانہ گزارش ہے کہ دہ اسپنے عبیب حضرت محد مصطفیٰ یہے کو کہ صدقہ میرے تمام کردہ ادر نا کردہ گناہوں کو معان فرمائے اور مسجھے روز محشر حضور نبی کریم پیسے کی شفاعت نصیب فرمائے۔ آین ثم آین ق ري گزارام مدن مزید کتب پڑھنے کے لئے آن بنی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com



باشهب كربلا

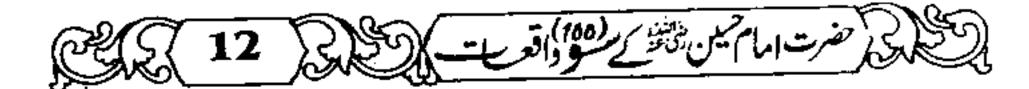
یا شهید کربلا یا دافع کرب و بلا ك رخب شهستراد يك محول قب امريدادين

اے حیین اسے مصطفیٰ را راحت حال نور عسین راحت حبال نور عينم ده سيا امداد كن

اسبے ذمن خسلق ومن خسلق احمیہ کمنے ہو سينه تاياشك محسبوب خسدا اميدادكن

جان حن ایسان حن و ایکان حن ایشان <sup>ح</sup>ن اسب جمالت کم مشمع من رای امیداد کن

حبيان زمسيراد شهب دزمسير را زور دعهميسر زمسرت ازبارتكسيم ورمنسا امدادكن



ا۔ بواقع سیکمان دہمہ رازیں کیے دے بظام سرسیکس دشت جف ام یہ ادکن

ا۔۔۔ گلویت کہ لب ان مصطفی رابوسہ گاہ كه لب تيخ لعيل راحسرتا اميداد كن

ا۔۔۔ تن تو کہ سوار شہوار عسیر کمشس ناز که چتال پامال خسیل اشقی ام دن

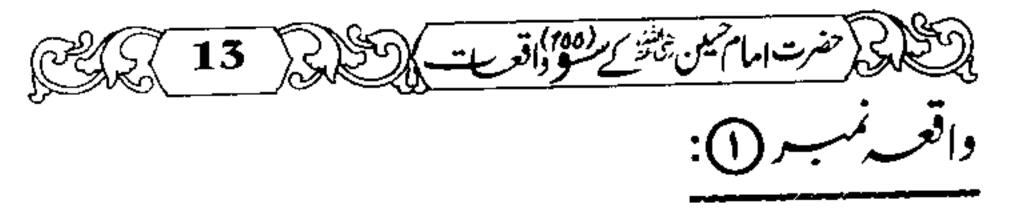
اے دل و جال با فدائے تشت نہ کامی با۔۔۔ تو اے بست سشھر ضیتا بالقف ام۔داد کن

ا ہے کہ موزمت خان مان آب را آتش ز د \_\_\_\_ گربو د ۔۔ گربید ارض دسم ام دادی

ا\_\_\_ یہ بحسبر وتفتل کوڑ کے و ایں تشنگی خاک بر فرق فرات از لب مسیرا امسیداد کن

ابر کوہسبر گرمیھا رد نہسبر کوہسبر گرمسرز نودلبت تسلسيه وفيغت حسيذا امسدادكن

www.iqbalkalmati.blogspot.com



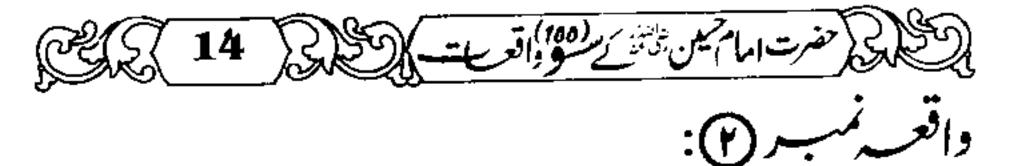
نام ونسب

آپ تلافیظ کا نام مبارک 'سین ( رایشن )' ہے اور آپ رایشن کی کنیت ابو عبداللہ ہے۔ آپ رایشن کے القابات سبط الرمول اور ریحانة الرمول ہیں۔ حضرت سیدنا امام حمین رایشن کا سلسلہ نب والد بز رگوار کی جانب سے حب ذیل ہے: حضرت سیدنا امام حمین رایشن 'بن امیر المومین حضرت سیدنا علی الرضیٰ رایشن بن حضرت ابوطالب بن حضرت عبدالمطلب ہے۔ حضرت عبدالمطلب بر آپ رایشن کا سلسلہ نب حضور نبی کریم سین رایشن ' شہزادی رمول اللہ سین کریم سین کا تون جنت طیب حضرت سیدنا امام حمین رایشن ' شہزادی رمول اللہ سین کی خات ہے۔ حضرت سیدہ فاطمہ الز ہراؤلائین ' شہزادی رمول اللہ سین کریم اون جنت طیب

بنی کریم ﷺ کی سیرت کا بہترین نمونہ تھے۔ حضرت سیدنا امام سین دلائنهٔ اہل ہیت حضور نبی کریم ﷺ میں بین اور علامہ فخرالدین رازی من این تغییر کبیر میں لکھتے میں کہ اہل ہیت حضور نبی کریم م<u>نت میں</u> میں از واج مطهرات بْخُلْقُكْ ، حضور نبي كمريم يشفينية في اولادٍ ياك حضرت سيدنا على المرضي مِنْائِنَيْرُ اور کین کریمین در کنتر شامل میں ۔



www.iqbalkalmati.blogspot.com



ولاديت باسعساديت

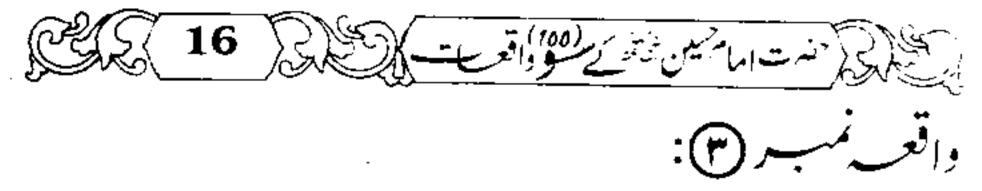
الوعبدالله شهید کربلا حضرت میدنا امام حین ۵ رفان شعبان المعظم ۲ هدی اس جهان قانی میں تشریف لائے مشکوۃ شریف میں حضور بنی کریم سفیقید کی پڑی اور حضرت میدنا عباس رفانشو کی زوجہ حضرت میدہ ام فضل رفانی پن الحادث روایت بیان کرتی میں کہ میں نے حضور بنی کریم سفیقید کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یار بول الله سفیقید میں نے آج ایک بحیب وغریب خواب دیکھ ہے۔ حضور بنی کریم سفیقید میں نے نے فر مایا کہ تم نے کیا خواب دیکھا؟ میں نے عرض کیا کہ یار بول الله سفیقید میں سے دیکھا کہ آپ سفیقید کی خواب دیکھا؟ میں نے عرض کیا کہ یار بول الله میں تفکید میں کریم حضور بنی کریم سفیقید کی میں کریم میں کریم دی میں ماضر ہو کر عرض کیا کہ یار ہول میں کری کو دیں رکھ دیا ہے۔ حضور بنی کریم سفیقید کہ مایا کہ محمر مایا کہ محمر کا ایک بی میں یہ تو بہت ہی نیک خواب ہے اور اس کرت

کی تعبیر یہ ہے کہ میری جگر کو شہ فاطمہ (طلقہ،) کے بال ایک بیٹا تولد ہو کا جسے تم اپنی کو د یں لو گی۔ چنانچہ اس واقعہ کے بعد جب ۳ ھامیں حضرت سیدنا امام حمین طائفۂ تولد ہوئے تو اس وقت آپ رٹائٹنڈ کے بڑے بھائی حضرت سیرنا امام حن مٹائٹنڈ جو کہ والدہ ماجدہ کا دودھ پیتے تھے تو حضور نبی کریم یٹے کچکڑ نے حضرت سیدنا امام حمین رکھنڈ کو حضرت ام فضل طليجًا في محود مين ذال ديا اور يون حضرست ام فنسسل طليجًا في آپ ڈلیٹنز کو دودھ پلایا۔

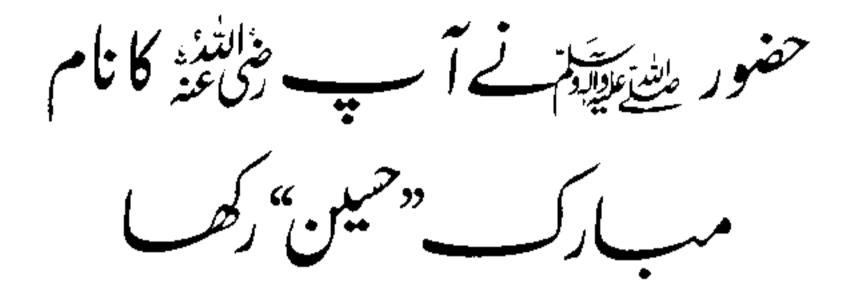
www.iqbalkalmati.blogspot.com

تحارج حضرت امام مين ب<sup>ي</sup>ريز كر (<sup>100</sup>) العسب (15 Ref 15 Ref) حضرت امضل مليقنا كوحضرت سيدنا امام حيين بيلنغ سسه والهبابذمجت تتمى اور آپ طایقہا نے حضرت سیدنا امام سین ٹٹائیٹڑ کی پرورش حقیقی مال کی طرح کی اور اپنا آرام وسكون آب طالتفظ پر قربان كر ديا. حضرت منیدنا امام حمین بڑائٹٹ کی پیدائش کے بعد والد ماجد امسیہ رالمونین حضرت سن**یرناعلی المرضی خ**انیند نے آپ خانیند کا نام 'حرب' رکھا۔



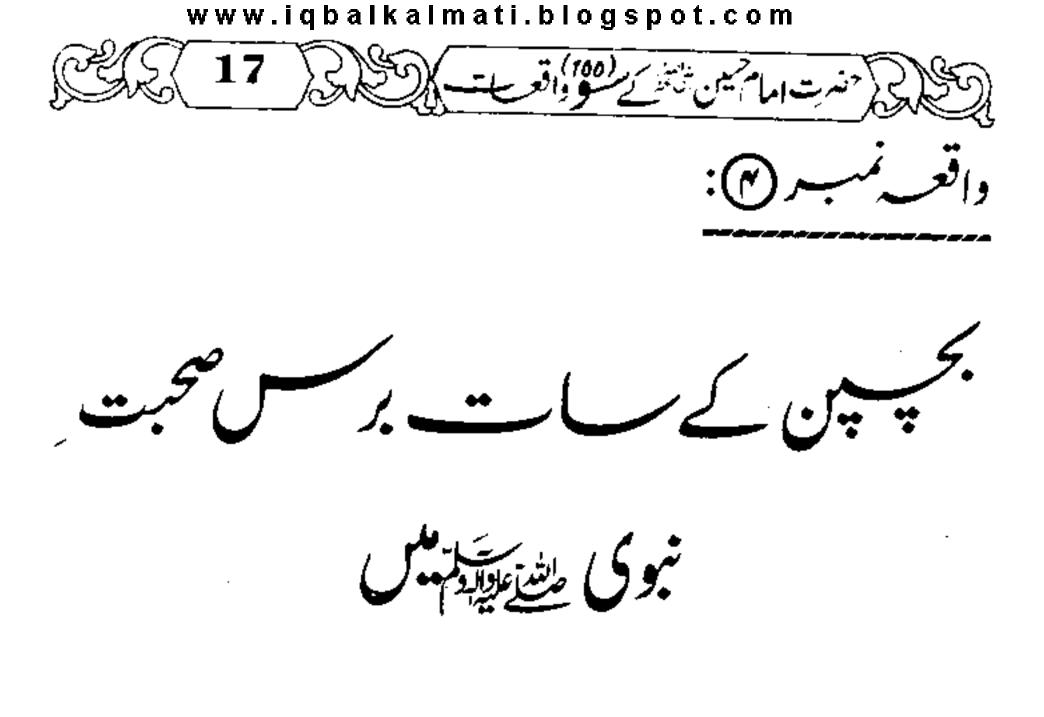


------------------



روایات کے مطابق جب حضور نبی کریم سے پیر کو آپ رٹی تلوز کی پیدائش کی خبر ہوئی تو آپ سے پیر ای وقت حضرت مید و فاطمہ بی تین کے پاس تشریف لے لیے اور آپ بی تریز کو کو دیک الحصا کر پیار کیا۔ بھر آپ سے پیر نے دائیں کان میں اذان اور بایں کان میں تکبیر نبی ۔ پھر اپنا لعاب دہن منہ میں ذالااور دعائے خیر فر ماتے ہوئے آپ بی تائیڈ کا اہم مبارک 'حین ( بی تر یا دی نے پھر ساتو یں روز آپ رٹی تلوز کا عقیقہ کیا اور ہال اتر دا کر ان کے وزن کے برابر چاندی خیر ات کی۔

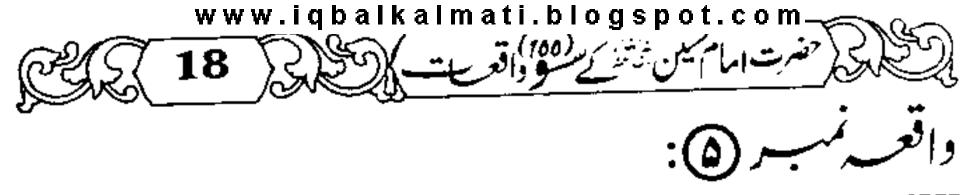
خورشدجس کے نور کا ایک اقتباسس سے ای کا جمال میری نظر کا سب سس ہے دیت کرم سی نے مرے مہت یہ رکھ دیا یں کہنا جاہتا تھا مرا دل اداسس ہے ملتا ہے روز تیر ہے وہلے سے ہم کو رزق 47 جومعتر ف نہسیں ہے نمک نا ثنای ہے



حضرت میدنا امام حمین طالقی نے اپنی کے سات بر سس حضور بنی کریم میں یہ کی صحبت پائی ۔ آپ طالقی اور حضرت میدنا امام حمن طلقی کی تربیت میں حضور نبی کریم میں یہ تی تی تی تم کی کوئی کمی مذہ چھوڑی اور دونوں بھائی بچین سے ہی حضور نبی کریم میں یہ ترین اخسلاق کا نمونہ تھے ۔ حضور نبی کریم میں یہ حنین حضور نبی کریم کو اپنے ساتھ رکھتے اور انہیں ہر چیز کے آداب سکھاتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ حنین کریمین دخالقہ سے تھی حضور نبی کریم میں یہ کہ کئی احاد یث مروی ہیں ۔

جب تری چشم عنایت سے گزر جاتے میں چمن دہر کے ہیمول اور کھر جب تے میں





\_\_\_\_

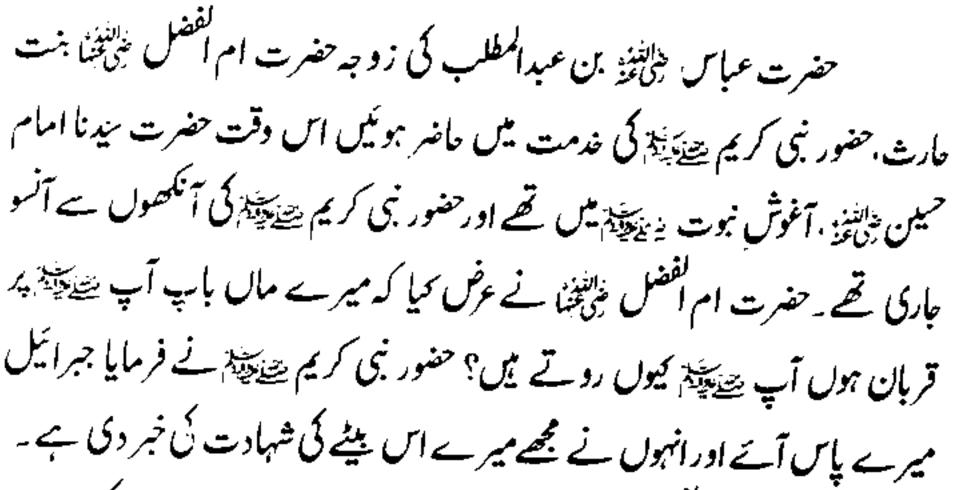
اہل بیت کے لیے زکڑۃ حسرام

بخاری شریف کی ایک روایت کے مطابق حضور نبی کریم سے توہیم کی خدمت میں زکڑۃ کی تجوروں کا ایک ٹو کرا لایا گیا۔ آپ سے تو کم انہیں تقییم فرمانے کا ارادہ رکھتے تھے کہ حضرت سیدنا امام حیین رضائیڈ جو کہ انجمی چھوٹے تھے آئے ادر ایک تجور کو اتھا کر مند میں ڈال لیا۔ آپ سے تو کہ تجور حضرت سیدنا امام حیین رضائیڈ کے مند سے نکالی ادر فرمایا کہ میرے اہل بیت کے لئے زکوٰۃ حرام ہے۔ پس اس دن کے بعد حضرت سیدنا امام حیین رضائیڈ نے اپنے نانا حضور نبی کریم سے تو کہ کی بات ذہن نثین کرلی اور پھر میں اہل بیت کی سیادت پر حض ند آنے دیا۔



www.iqbalkalmati.blogspot.com

ت 19 جنبرت اما محمين في تنوي العرب المحالي 19 جرب العرب العرب المحالي العرب المحالي العربي العربي العربي العربي داقعيه نمسير (): جب راتيل عَليْ<sup>لِي</sup>لَا كا آسب طالتُ كى شہب دین



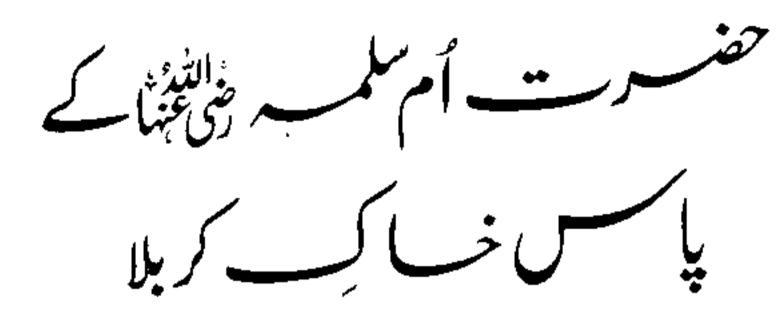
حضرت ام الفضل بلائنہ فرماتی میں میں نے پوچھا ترا اس بیٹے کی شہادت کی خبر؟ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہاں! اور جبرائیل میرے پاس اس جگہ کی مٹی بھی لایا تھا جہاں اسے شہید تیا جائے گااور وہٹی سرخ رنگ کی تھی۔

(مشكوة نثريف جلد سوم حديث ۵۹۱۸)



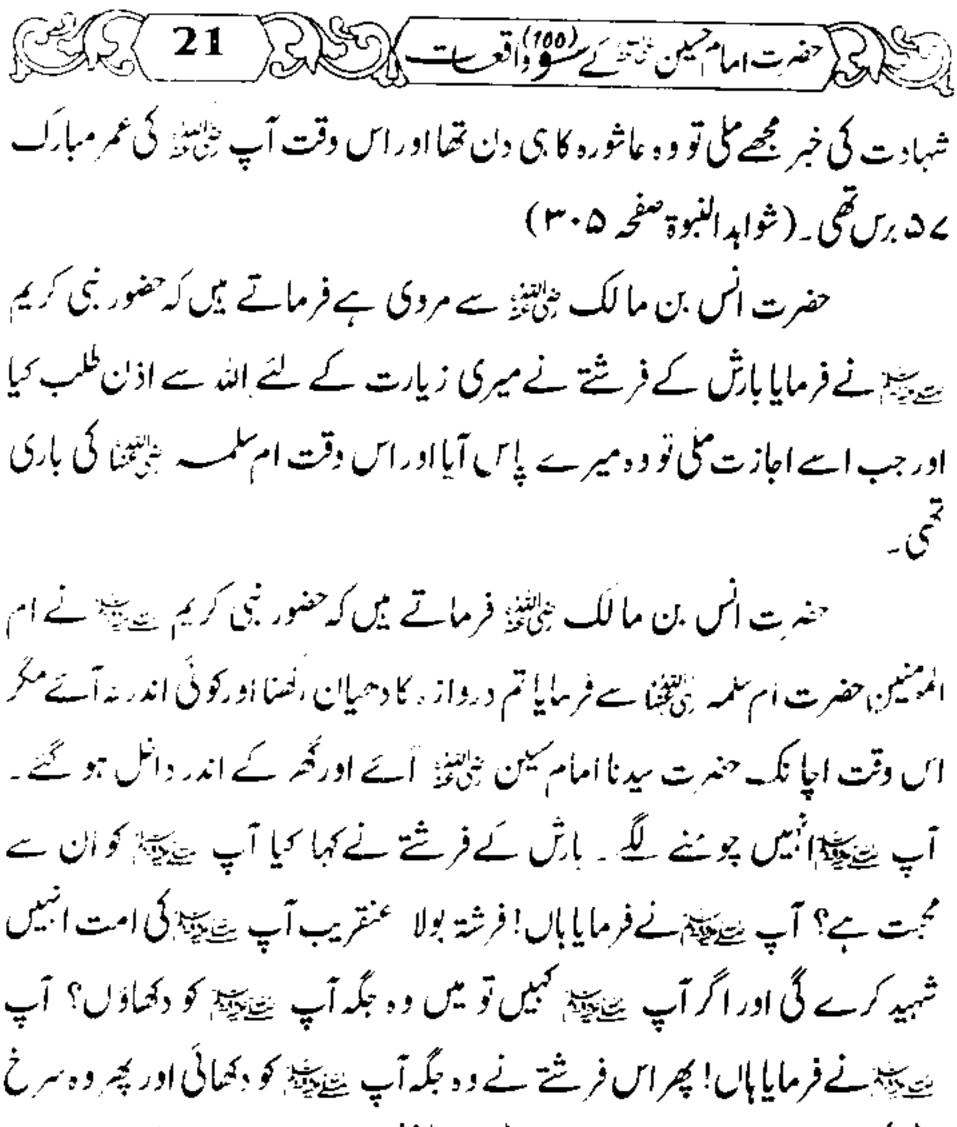


\_\_\_\_



ام المونيين حضرت ام سلمه خليجنا فرماتي بين ايک دن حضور بني کريم سينيدين مير ڪ گھر کافي عرصه بعد تشريف لات اور يين نے ديکھا که آپ سينيد پر يشان بين اور آپ سينيز کې بال غبار آلو دين ۔ مين نے عرض کيا يار سول الله سينيز کيا ماجرا ہے ميں آپ سينيز کو اس حال ميں ديکھتی ہوں؟ آپ سينيز نے فر مايا مجھے آج اس جگہ لے جايا گيا جو عراق ہے اور وہ مقام کر بلا ہے اور وہاں مير ے حين رضافين کو شہيد کيا جائے گااور وہاں ميں نے اپنی اولاد کو ديکھا اور ان کے خون کو زمين سے الحا يا اور وہ مير بے باق ميں ہے۔

ام المونيين حضرت ام سلمه رَبْنَ شَمَا قرماتي بين حضور بني كريم يتفايين في اپني منھی کھولی اور فرمایا اسے سنبھال لو اور اسے حفاظت سے رکھنا۔ میں نے دیکھ وہ سرخ رنگ کی مٹی تھی۔ میں نے اسے ایک بوتل میں رکھ لیا اور اس بوتل کا منہ اچھی طرح بند کردیا۔ پھر جب حیین ابن علی رُکھنا نے عراق کا سفر کیا تو میں اسے تیشی کو روز دیکھتی تھی اور جب عاشورہ کا دن ہوا تو میں نے اس میں تازہ خون دیکھا اور میں جان محکی کہ آج ابن رسول اللہ منظوم کو شہید کر دیا گیا ہے اور پھر جب آسی بنائی کی



مٹی بھی لایا۔ آپ ﷺ نے وہ سرخ مٹی ام المونیین حضرت ام سلمہ ﷺ کو دی اور انہوں نے وہٹی ایک نمیڑے میں باند جہ لی اور وہٹی کربلا کی تھی۔ (صواعق المحرقة صفحه ۲۳۹ تا ۲۴۰)



www.iqbalkalmati.blogspot.com

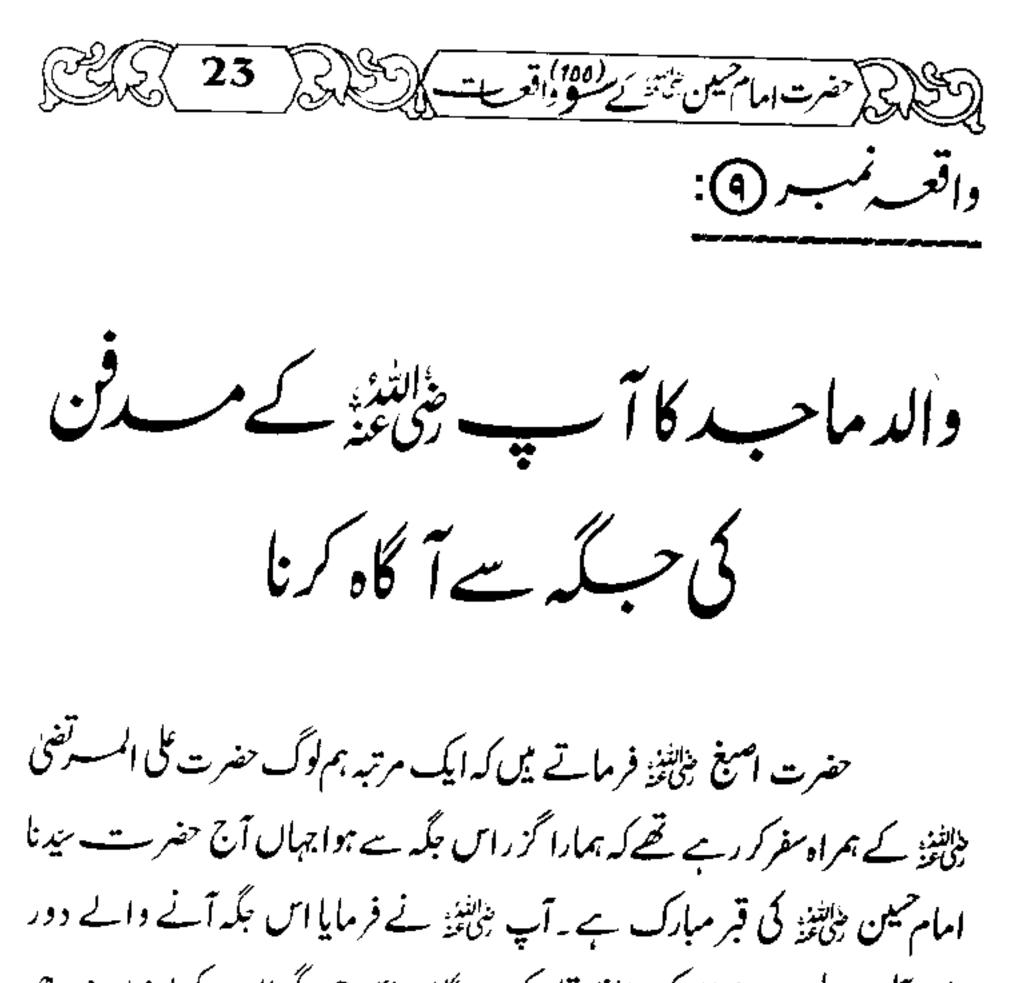
ي الحكم حضرت امام مين ترتشك مسودا قعيت كالحكم 22 كي تحكي داقعبه نمسبر ():

شہب دست گاہ میں طالتین کی ملی

ام المونين حضرت عائشہ صديقة بن خين سے مروى ہے فرماتى بين ايك دن جبرائيل عليك ، حضور بنى كريم مشاعيقة کے پاس تشريف لات اور پھر اس وقت حضرت سيدنا امام حين رضين الله جمعي آ تشتے۔ جبرائيل عليك النه ي پوچھا يار سول الله مشاخصة بيد كون بين ؟ آپ مشاخصة فرمايا يہ ميرا فرزند ہے اور يہ فرما كر آپ مشاخصة فرم ايد حضرت سيدنا امام حين رضيني کو كو ديس بھاليا۔ جبرائيل عليك النه الحرض كيا انہ ميں بہت جلد شہيد كيا امام حين رضيني کو كو ديس بھاليا۔ جبرائيل عليك ال كے اور يہ فرما كر آپ مشاخصة فرم اي ك امام حين رضيني کو كو ديس بھاليا۔ جبرائيل عليك ال ما كر آپ مشاخصة الم كون امام حين رضيني کو كو ديس بھاليا۔ جبرائيل عليك ال ما كر آپ مشاخصة الم كي كو كيا امام حين رضيني کو كو ديس بھاليا۔ جبرائيل عليك ال ما كر آپ مشاخصة من كر كيا وہ جگہ بتاؤں جہاں انہيں شہيد كيا جائے گا؟ آپ مشاخصة حکم ديں تو يس دہ جگہ بتاؤں جہاں انہيں شہيد كيا جائے گا؟ آپ مشاخصة حکم ديں تو يس

جبرائیل غلیائیا نے کربلائی جانب اثارہ کیا اور پھر کچھ سرخ مٹی بھی آسپ یشائی کو د کھائی اور وہ مٹی شہادت گاہ سین طالعنے کی تھی۔ (شواہد النبوۃ صفحہ ۳۰۵ تا ۳۰۷)





میں آلِ رمول ﷺ کا ایک قافلہ قیام کرے گا اور اس حب گہ ان کے اونٹ بند ھے ہوئے ہوں کے اور اسی میدان میں جوانانِ اہل میت رضائی کی شہادت ہو گی اور یہ جگہ شہیدوں کا مدفن سبنے گی اور زمین وآسمان ان لوگوں پر روئیں گے۔

( شوايد النبوة صفحه ۲۸۶ )



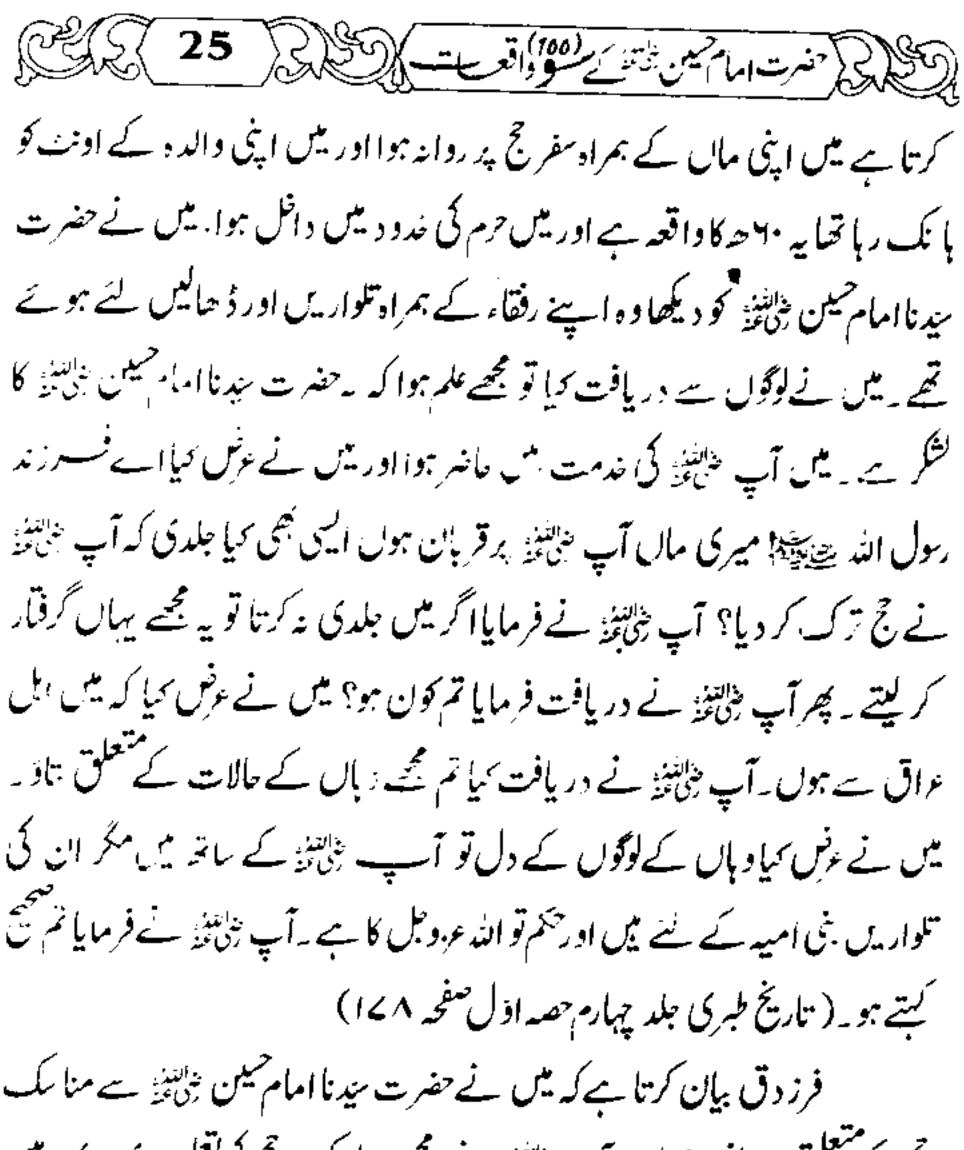


فسيرزدق سےملاقسات کااحوال

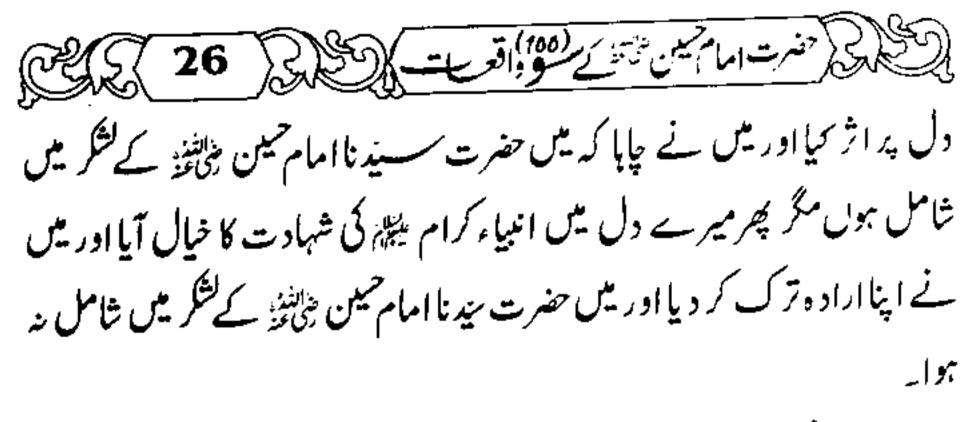
فرز دق عرب كامشہ و شاء تھا۔ حضرت مند نا امام حين بنايند كا قافلہ جب مكه مكرمہ سے باہر نكلا تو صفائ كے مقام پر فسرز دق سے ملاقات ہوئى۔ آپ بنايند نے فرز دق سے عراق كے عالات دريافت سے فرز دق نے نبا آپ بنایند نے ايک با نبر شخص سے ان كا عال يو چھا ادر دبال كے لوگ دل سے تو آپ بنایند کے راتھ بن مگر ان كى تلوار يں بنواميہ كے ساتھ بي اور ہر امر چونكه منجانب الله عرد جل دقوع پذير جوتا ہے اور وہ جو چاہتا ہے وہ ى كرتا ہے ۔ حضرت سيدنا امام حين بنايند نے فرز دق كى با تين سيل تو فر مايا كه تم نے درست كہا اور الله عرد جل مرامر پر قادر ہے اور وہ جو چاہتا ہے كرتا ہے ۔

کی ثان ہر روز جدا ہوتی ہے اور جب اللہ عزوجل کا امر ہمارے موافق ہوتو ہم اس کی نعمت کاشکرادا کرتے میں اورشکر کی ادایگی کی توضیق بھی ای کی جانب سے ہے اور اگراس کاامر ہمارے موافق یہ ہوتو چھر جوشخص حق کا طلبگار ہے اور تقویٰ کا مجمید جانتا ہے و و پھر یہ نہیں دیکھتا کہ امر خداد ندی اس کے حق میں ہے یا اس کے مخالف ہے۔ (تاريخ طبري جلد چهارم حصه اول سفحه ۸۷۷، البدايه والنهايه جلد مشتم صفحه ٢١٦، تاريخ ابن خلدون جلد ٢٢٦ . روضة الشهداء صفحه ١٩٥) فرز دق، حضرت سیدنا امام حیین پڑھنٹن سے ملاقات کے قصبے کے متعلق بیان

www.iqbalkalmati.blogspot.com

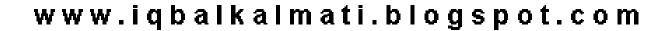


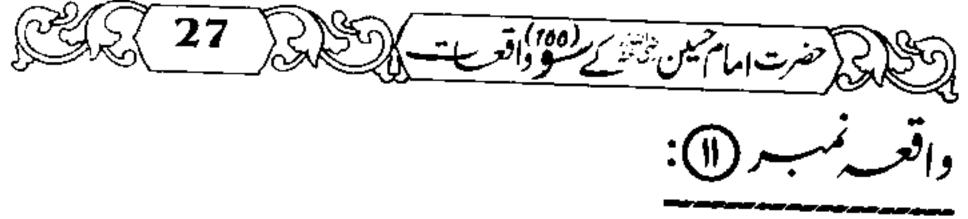
ج کے متعلق دریافت کیا ادر آپ طلائیڈ نے مجھے منا سک جج کی تعلیم دی ۔ ہم میں جب حرم کی حدود میں داخل ہوا تو میں نے حرم میں ایک شاندار خیمہ دیکھا جب میں اس خیمے کے نز دیک گیا تو معلوم ہوا کہ یہ خیمہ عبداللہ بن عمرو بن العب اص بڑی پلنا کا ہے۔ انہوں نے مجھ سے دریافت کیا کہ کیا تیری ملاقات حین ابن سلی <sup>بالہن</sup>ما سے ہوئی؟ **میں نے حضرت سیدنا امام سین خ**لیفنڈ سے ملاقات کا حال انہیں بیان کر دیا۔ انہوں نے مجھ سے کہا اللہ کی قسم! تو ان کے ساتھ کیوں یہ گیا اور و وعنقریب حسکومت ماس کرلیں گے۔ فرز دق کہتا ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص ﷺ کی بات نے میہ ے



(تاريخ طبري جلد چهارم حصه اوّل صفحه ۲۷۱، البدايه والنهايه جلد مشتم صفحه ۲۱۷)







عب الله بن جعف رخالتُهُ كام كتوب

حضرت سيدنا امام يين طلانينه كح صاجنراد مصحضرت سيدناعلى طلانينه فرمات میں کہ جب ہم مکہ مکرمہ کی حدود سے باہر نگلے تو حضرت عبداللہ بن جعف ر <sup>ذلائی</sup>نا نے اپنے دونوں فرزندوں عون ومحد میں تنزم کے ذریعے ایک مکتوب والد بزرگوارکو بھیجا جس میں آپ شاہنیز نے لکھا۔ " میں آپ <sub>خلیفڈ</sub> کو اللہ کا واسطہ دیتا ہو*ں کہ جیسے ہی میر*ا یہ کتوب آپ مِنْالِنَعْهُ كو ملے آپ مِنْائِعْةُ اسے پڑھتے ہى واپس لوٹ آئيں اور مجھے یہ اندیشہ لاحق ہے کہ آپ طالبند نے جہاں جانے کا قصد کیا دہ**اں آپ طائنڈ کو شہید کر دیا جا** سے **گااور اہل بیت اطہار** 

ر المنظم کے ساتھ ان کارویہ اچھا نہ ہو گااور اگر آپ طائنڈ کو شہید *کیا* حیا تو پھر دنیا میں اندھیرا چھا جائے گا۔ آپ <sup>طاین</sup>ڈ کی ذات امل ہیت اطہار میں کہنا کے لئے رہنما کی حیثیت رکھتی ہے اور آسپ طالفن في ذات س الل ايمان كوسهارا ب للمذا آب طلفن اين روابلگی کومؤخر فرما دیں اور میں بھی اس مکتوب کے ملتے ہی · آپ دانٹنز کے پاس پہنچتا ہوں۔' (تاريخ طبري جلد جهارم حصه اول معلجه ۲۹، البداية دالنهاية جلد بشتم مفحه ۲۱۷، تاريخ ابن خلدون جلد دوم سفحه ۵۲۲)

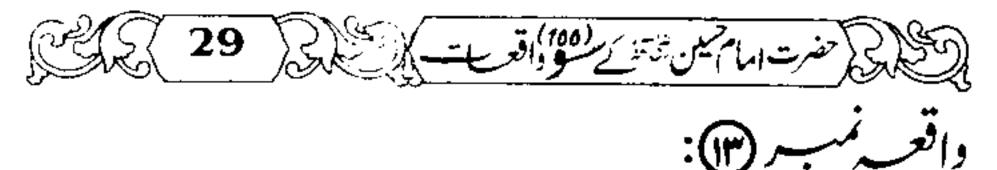
ي الكلي منه ت امام حين من المرود العرب الطلق **28 يكني** واقعبه نمسبر (T):

حضورتنى كريم ينتئ يتأيك كلال دكهت تحص

روایات میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم میں کا گزر حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا ملی تینا کے گھر سے ہوا۔ آپ میں بینی حضرت میدنا امام حمین بیلین کے رونے کی آواز سنی تو گھر کے اندر جا کر حضرت سیدہ فاطمہ الزہرار پیلینا سے فر مایا کہ اے فاطمہ (بیلین)! تمہیں معلوم ہے کہ حین (بیلین ) کے رونے سے میرا دل دکھتا ہے پس تم اسے رونے نہ دیا کرو۔



www.iqbalkalmati.blogspot.com



حسین (طالٹڈ) محط سے سے، میں سین

(شالتُدُ) سے ہوں

حضرت يعلى بن عمرو طلينين سے روايت ہے کہ خاتم النبين حضرت محد مصطفے يت بين في ارتاد فرمايا كه: «حمين ( يَنْكَنْهُوْ ) مجمع سے اور ميں حمين ( يُنْكُنُوْ ) سے ہوں پس « جواس ہے محبت رکھے گاالند عز دجل اس سے محبت رکھے گااور جو اس سے دشمنی رکھے گاالند تعسالیٰ عزوجل اس سے دشمنی کھیسیں " \_



الح حضرت امام سين بي<sup>نين</sup> ك**مشو داقع ب (30** والعريمس

\_\_\_\_\_

سنین کرمین سے بغض

حضورتني كريم طنيع يتيت يعض

مند امام احمد میں حضرت ابوہ سریرہ رطانی سے مسروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارتاد فر مایا کہ: "جس نے حن رطانی اور حیین رطانی سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔"





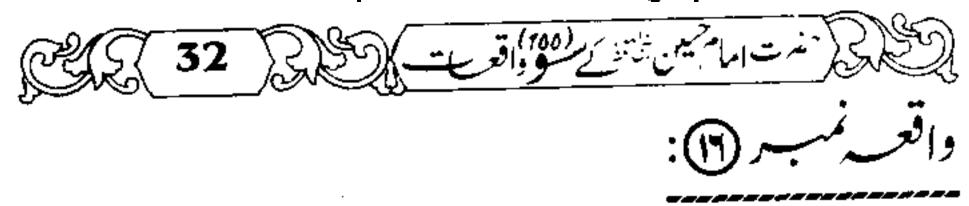
حضور نبی کریم طلط ایک کری دعب

تر مذی شریف میں حضرت براء بن عازب شائنیڈ سے مروی ہے کہ حضور نبی کر میم م<u>نت کو</u> بخش میں مند المام من طالفتہ اور حضرت سند نا امام سین طالفتہ کو دیکھ کر د عامانگی که:

" اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں پس تو بھی ان سے محبت فرماً "



www.iqbalkalmati.blogspot.com



حضور نبی کریم <sub>طلط</sub> کالج کو سبو سب

حضرت الوہري، نرائين سے مسروى ہے كہ حضور ہى كريم سے يتنظر مسجد تمين تشريف فرما تھے كہ حضرت سيدنا امام حيين ريائين تشريف لات اور آپ سے يتنز بن انہيں اينى آغوش ميں لے ليا۔ حضرت سيدنا امام حيين ريائين نے آپ سے يتنز كى ريش مبارك سے تحميلنا شروع كر ديا اور حضور نبى كريم سے يتنز في نے اپنا منہ مبارك كھول كر ان كے منہ كو ايس منہ ميں ذال ليا۔ پھر آپ سے يتنز نے دعا فر مائى كہ اے اللہ! ميں اس محبوب ركھتا ہوں تو بھى اسے اپنا محبوب بنا لے اور جو اس سے مجت كرے تو بھى اس سے مجب كري





حضور نبی کریم طلب کے لعساب دېن کو چونسنا

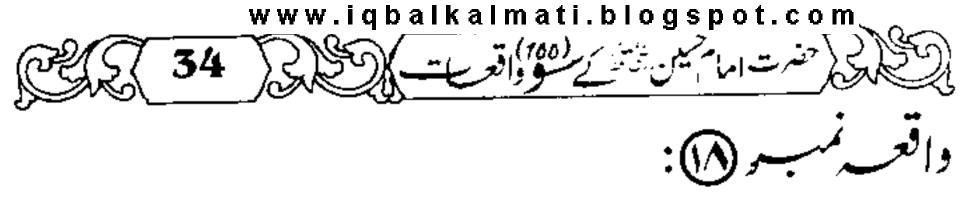
حضرت الوہر برہ رضائیڈ فرمات میں کہ: «میں نے حضرت سیدنا امام حمین رضائیڈ کو دیکھا۔ آپ رضائیڈ اس وقت حضور نبی کریم ﷺ کے لعاب دہن کو اس طسرح چوس رہے تھے جس طرح کوئی آدمی تھجورکو چوہتا ہے۔"



#### 

-

.



\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

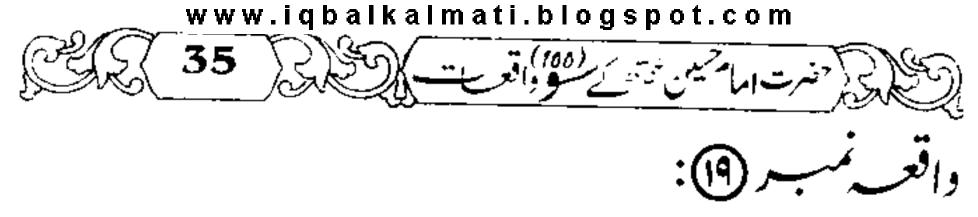
جنت کے نوجوانوں کے سبر دار

حضرت جابرین عبداللہ طالبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم یہ پینے کو فرمات جوت ساب كه: «جوجنتيول كي سرداركوديكھنا حياب وهين ابن على (مَنْ مَنْهُمُ ) كو ديکھ لے "



### مزید کتب پڑھنے کے لئے آن بنی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

۰.

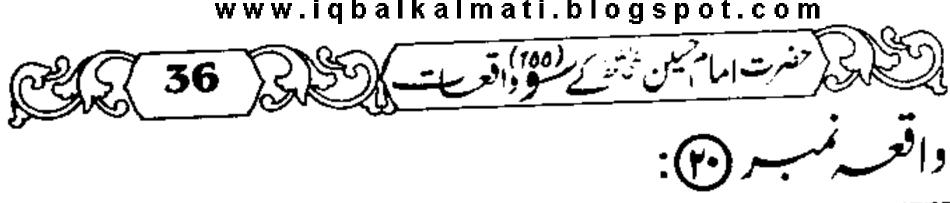


حسنی کر میں ڈالٹڈ خصور نبی کر می طن<u>ت</u> الجام سین کر میں طریق کم طنت کر میں طنت کا لیے ا المخوشس ميں

تر مذی شریف میں حضرت اسامہ بن زید ریکی میں مردی ہے کہ میں حضور بنی کر میں سے بیٹ کی بارگاد میں حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ آپ سے مردی ہے کہ بل اور حد رکھا ہے اور اس میں کوئی شے حسرکت کر رہی ہے یہ میں نے حضور نبی کر یم سے بیٹ سے دریافت کیا تو آپ سے بیٹ نے اپنا کمبل مبارک کھول دیا۔ میں نے دیکھا کہ آپ سے بیٹ کی آغوش میں حضرت سیدنا امام حمن بڑائیڈ اور حضرت سیدنا امام حمین ریکی تذکر یف فر ما تھے۔ آپ سے بیٹ نے فر مایا کہ یہ دونوں میری بیٹی کے بیٹے میں اور میں اللہ سے ان

کے لئے دیا کرتا ہوں کہ مجھے ان سے محبت ہے تو بھی ان سے محبت فسسر ما اور جو ان *سے مجت کرے تو اس سے مجت کر*۔





-----

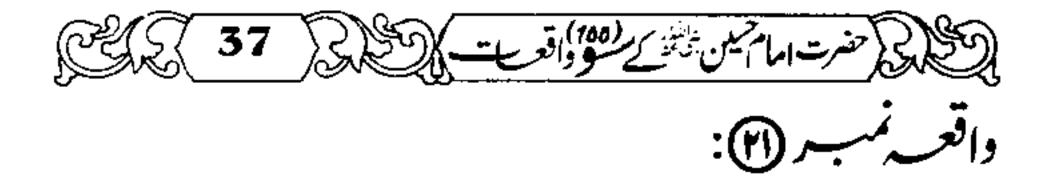
باسيب كامتسبر

ردایات میں آتا ہے کہ حضرت سیّدنا عمر فاروق طلقہ منبر نبوی یقط کار خطبہ دے رہے تھے کہ حضرت سند نا امام حمین پڑھنٹڑ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میرے باپ کے منبر سے از جائے؟

حضرت سیدنا عمر فاروق طِلْطَنْہُ نے فرمایا: یہ واقعی تمہارے باپ کا منبر ہے میرے باپ کا نہیں ۔حضرت سیدناعسلی المسترضیٰ طِلْطُنْہُ نے حضرت سیدنا عمس فاروق طِلْطُنْہُ سے کہا کہ میں نے اسے ایسی بات کہنے کو نہیں

کہا۔ حضرت سیّدنا عمر فاروق طلق نظفت نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ طلقتیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: نہیں علی (طلقتٰ )! اس نے درست کہا یہ اس کے باپ کا منبر





ترازو دو پلڑوں پر ،ی قسائم ہوتا ہے

حضرت سیدناعلی المرضی دلی تعنید سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں گھر میں داخل ہوا تو دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ تمشیریف فر ما میں اور حضرت سیدنا امام حن دلی تعنید ' آپ کی دائیں اور حضرت سیدنا امام حمین دلی تعنید ' آپ ﷺ کی بائیں جانب گو د میں تشریف فر ما میں جبکہ حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا دلی تعنیق ' آپ ﷺ کے سامنے تشریف فر ما میں ۔

( طلح الفنز ) اور حمین ( طلقنز ) دونول میزان کے پڑے میں جبکہ فاطمہ ( طلقنز ) اس کا تراز و ہے اورتراز و دو پڑول پر ہی قائم رہتا ہے جبکہ تم روزِمحشر لوگوں کا اجر تقسیم کرو



لى حسرت امام يمن <sup>ش</sup>ري سووا أنع ب كري **38** كري واقعية تمسير (17):

\_\_\_\_

کیے اخوب سواری ہے

حضرت سیدنا عمر فاروق طلیقی سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا کہ صغور نبی کریم سے میں کی پشت پر حضرت سیدنا امام حمین طلیقی موار میں اور آپ طلیقی نے ڈوری تصام رکھی ہے جس کا ایک سراحضور نبی کریم سے میں تھا۔ حضور نبی کریم سے میں او قت حضرت سیدنا امام حمین طلیقی کے اثارہ پر چلتے تھے۔ مصور نبی کریم سے جب دیکھا تو کہا کہ واہ! کیا خوب سواری ہے؟



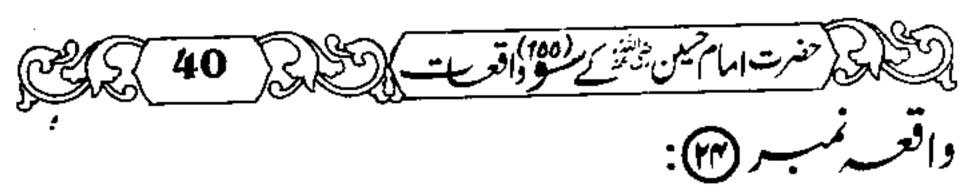
www.iqbalkalmati.blogspot.com

(R حضرت اما مين نايين سودا العسبة ) (10 R R 39 واقعسه مسبر 💬:

حسن (طالتُدُ ) کو پکڑ لو

بيجين ميس ايك روز حضرست سيدنا امام حن طلينينه اور حضرت سيدنا امام حیین بٹائٹنڈ **آپس میں کثتی کر**رہے تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت سیدنا امام حن شاہنڈ سے فرمایا کہ حن (مالند) بحسين (طالند) کو پکرلو به (مالند) کو پکرلو به جگر کوشہ رسول ﷺ حضرت سیدو فاطمہ الزہراط پنجنا کے کہا کہ بابا جان! آپ ﷺ بڑے بھائی کو کہتے میں کہ وہ چھوٹے بھائی کو پڑنے یہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیل (علیائل) کمیں توحیین ( شائنڈ ) سے بہدرہے ہیں کہ وہ حن ( ٹڑائٹٹڈ ) کو پڑ کیں ۔



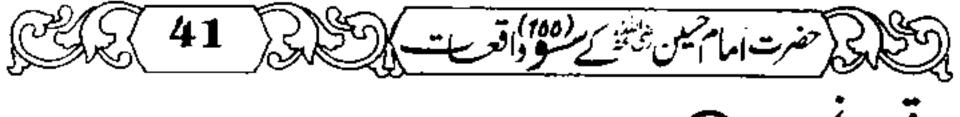


حضور نبی کریم طبیع کا کہ سے متابہ

حضرت انس ریانی سے روایت ہے کہ حضرت میدنا امام حمین ریانی کی شکل حضور نبی کریم ﷺ سے مثابہ تھی۔ ایک دن حضرت میدنا ابو بکر صدیق ریانی نے حضرت میدنا امام حمین ریانی کو کھیلتے ہوئے دیکھا تو تیزی سے لیک کر ان کو کو دیمیں اٹھالیا' پیار کیا اور فرمایا کہ:

"میرے مال باپ آپ پر قربان ہوں آپ <sup>عسیل</sup>ی ( مُلْائَنُہُ ) سے مثابہ نہیں بلکہ حضور نبی کریم ﷺ سے مثابہ میں ۔" حضرت سیدنا علی المرضیٰ مُلْائِنَہُ قریب ہی کھڑے تھے انہوں نے سے نا تو مسکرانے لگے ۔



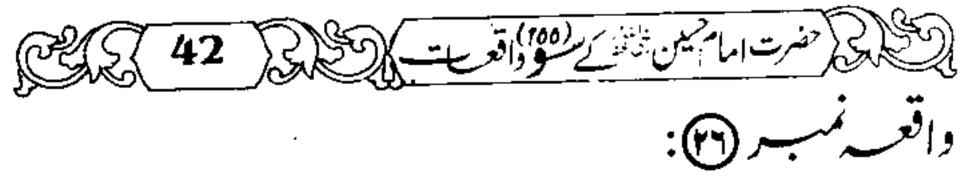


داقعبه نمسبر 🕲:

حضور نبی کریم <sub>طلط ع</sub>ین کم شف اعت

ایک مرتبہ حضور نبی کریم مشفظ اسپنے چند صحابہ کرام ٹن کنٹر کے ہمراہ ایک گلی ے گزرے تو آپ پیشے پیڈ نے چند بچوں کو کھیل کو دیمیں مشغول دیکھا۔ آپ پیشے پیڈ آگے بر مصاورایک بچ و کود میں اٹھ اکر پیار کرنے لگے ۔ سحابہ کرام شکھ نے حیرانگ ے دریافت کیا کہ یارسول اللہ سے تعلیق جمارے مال باب آپ سے تعلیق پر قربان ہول آپ سے پیز کہ ایک ای بیج کو کو دیں اٹھا کر پار کیوں کیا؟ آپ سے پیز کے فرمایا کہ میں نے ایک روز اس بچے کو اپنے حسب گر کو شد حیین ( ٹڑکٹٹڈ ) کے قدموں کی خاک کو اپنے آنکھوں پر لگاتے دیکھا تھا پس ای ردز سے مجھے اس سے مجت ہوگئ اور میں بروزِ قیامت اس کی اور اس کے والدین کی شفاعت کردل گا۔

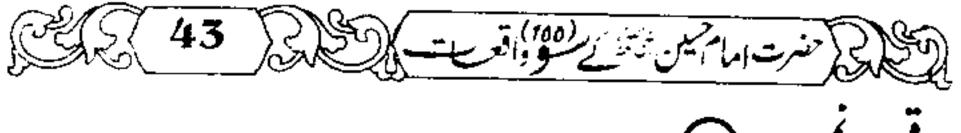




نارانس کی منطوب میں

ایک دفعہ میں رئی لیڈ تم تحقق لکھ کر حضور نبی کریم سے تصلیق کی خدمت میں لائے اور عرض کرنے لگے: نا نا جان! دونوں میں سے ص کا خط اچھ اے؟ حضور نبی کریم سے تعلیق ان میں سے تحق ایک کی دل شکنی نہیں کرنا چاہتے تھے کہ اسے رنج نہ یہ پنچ خود فیصلہ مذ فر مایا اوران کو حضرت سیدنا علی المرضی طلق طلق کے پاس بھیج دیا کہ دو، فیصلہ کریں ۔ حضرت سیدنا علی المرضی طلق خود فیصلہ مذکیا اور ان کو حضرت سیدہ فاطمہ الزہر اطلق نا الم ال میں سے تحق کے دیا تعلیم میں خود فیصلہ مذکیا اور ان کو حضرت سیدہ فاطمہ موق زمین پر ڈالتی ہوں ۔ تم میں ۔ سے خط کی زیادہ بیچان نہیں ہے اس لیے میں یہ سات موتی زمین پر ڈالتی ہوں ۔ تم میں ۔

آپ مُنْتَخْبُاسِنے موتی ہوا میں اچھال دیہے اورجب زمین پر گرے توجنت کے شہزادوں نے ان کو چننا شروع کیا۔ دونوں نے تین تین موتی جن کیے ۔اب دونوں میں سے کوئی ایک ساتواں موتی اٹھا سکتا تھا کہ حضرت جبرائیل میٹھ آتے اور ساتواں موتی اٹھا لیا اور الله عزوجل کے حکم سے اس کے والح سے اور دونوں شہزادوں نے آدھا آدھا الحماليايه دونول شهزادول ميس سيئس كوشكست كامنه بنه ديكهنا پژايه حضور نبي كريم متضغ يتلز كو خبر ہوئی تو آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا آج اللہ تبارک و تعالیٰ کو ان کی اتنی رنجیدگی بھی منظور نہیں ادرایک دقت آئے گا د دنوں <sup>ہ</sup>و آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا۔



داقعبه نمسبر 🕲:

-----

سيدناغم رف روق ط<sup>التد</sup>يج كي المنكهون سے انسوؤل كانگل

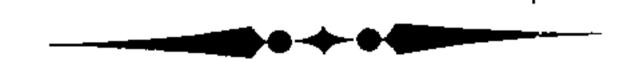
حضرت سیدنا عمر فاروق رطان کی پاس مین سے دو چاد ریں آئیں۔ لوگوں نے وہ چاد ریں آپ رطان کو پہنا دیں۔ آپ رطان کو چاریں پہن کر منسب نبوی سے بیٹر پیٹھے ہوئے تھے اور لوگ آپ رطان کو خدمت میں حاضر بورے تھے۔ آپ رطان نے اس دوران دیکھا کہ حضرت امام حن رطان کو اور ان کے مند سول پر اس اپنی والدہ حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا رطان کی تھر سے نگلے اور ان کے مند سول پر اس وقت کچھ مذہبا۔ آپ رطان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے ۔ لوگوں نے آپ رطان کے

رونے کی وجہ دریافت کی تو آپ طِلْنَظْ نے فرمایا کہ مجھے اس بات پر رونا آرہا ہے کہ میرے یا**ں دو جادریں میں جبکہ خین** کرمین <sub>خواہ</sub>نٹن کے پا**ں ایک بھی جاد نہیں ۔** میرے پاس جو جادریں میں وہ ان کے لئے بڑی میں ۔ اس کے بعد آپ نظائنڈ نے یمن خط کھا اور دو جادریں حنین کر میں <sub>ٹری گفت</sub>م کے لئے منگوا میں یہ جب د ونوں جاد ریں آپ ظلیفڈ کے **یاں بہنچ کمیں تو آپ** طلیفڈ نے خود حمین کرمین نہائٹ کے پا*ں جا کر* انہیں د دونوں عادر یں پہنائیں ۔

التكريح صرت امام مين يونين يرودا العيت التحليج العلي المحلي واقعسةمسه حضور نبی کریم طلط کی فی کسی کے مسال کے وقت آسيب طالتين كي كيفيت حضور نبی کریم مضاطقاً کے وصال کے وقت حضرت سند منا امام حمین طالقان ابھی

مسور بی کریم می تفایق کے وصال کے دفت حضرت مند نا امام سین رفائین اجم چھوٹے تھے مگر آپ رفائین کا غم کسی بھی طرح دوسرول سے کم مذتقا۔ آپ رفائین کو حضور بنی کریم میں تفایق کے وصال کے بعد ایک رہنما و راہبر کی کمی محسس ہوئی۔ حضور بنی کریم میں تفایق کا آپ رفائین اور حضرت میدنا امام حن رفائین کو فرط جذبات سے چو منا اور ان لبول کی لطافت آپ دونول بھائی اسپ چہرے پر محوں کرتے تھے اسٹ کو یاد کرتے تو دل ڈو بے لگتا۔ آپ رفائین کی والدہ جگر کو شد رمول میں کرتے تھا اسٹ کو یا

الزہر انٹائٹنا کی کیفیت بھی کچھ مختلف مذہبی یہ اس وقت حضرت سیّدنا علی المرضیٰ طلق السّ جگر کو شوں اور زوجہ کی دلجو تی کی ہرمکن کو کمٹ میں کیا کرتے تھے۔



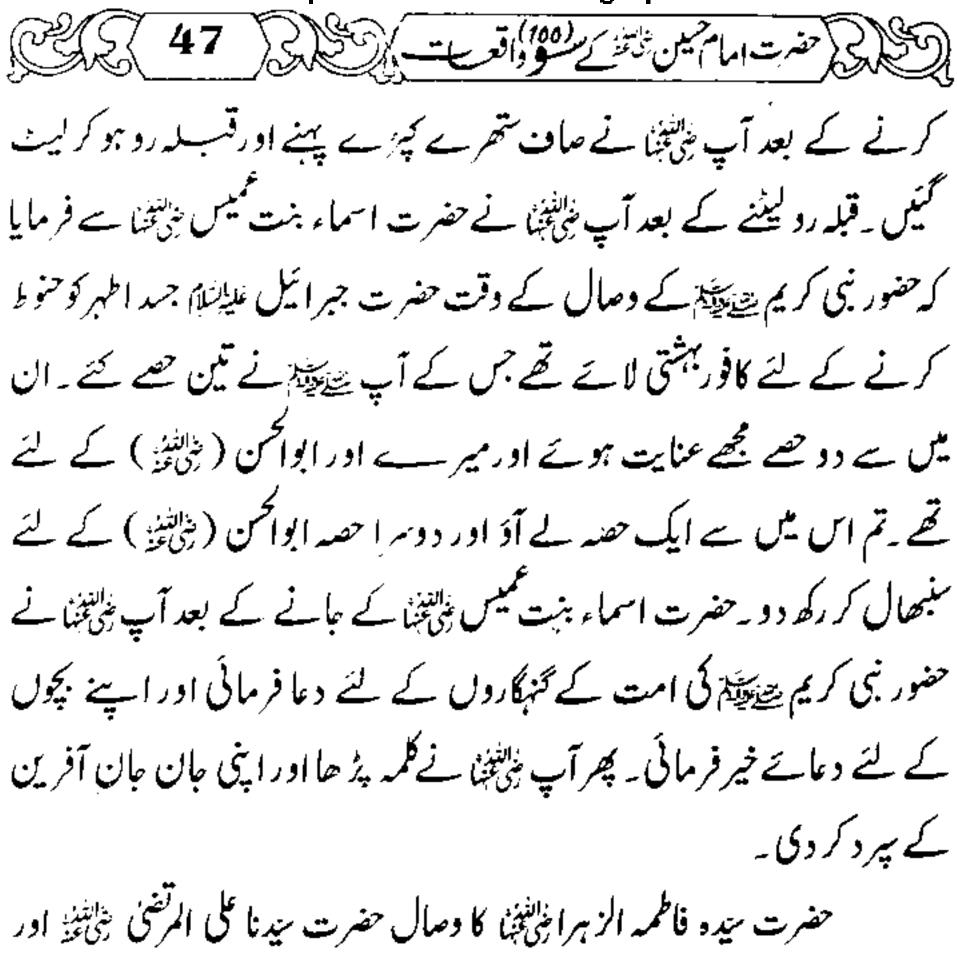
ل کی تحضرت امام میں <sup>روسان</sup> کے مستود اقعیت کی تحصی کی تحصی واقع سے کی تحصی واقع سے کا تحصی کی تحصی واقع سے کا تحصی و واقع یہ نمب رو**س**: والدہ ماحب دہ کے وصب ال کے وقت ر آ ب طالتُدُ، کی کیفیت ا ب دری عنه کی کیفیت ردايات مين آتاب كه حضرت سيدناعلى المسترضي رخالفيَّهُ \* حضرت سيَّده فاطمه الزہرا بنائیجنا کے وصال کے روز جب گھرتشریف لائے تو حضرت سندہ فاطمہ الزہراط گنجنا نے بیماری اور کمز ورک کے باوجود آٹا گوندھا اور اسپنے ہاتھ سے روٹیاں پکائیں۔ پھر حضرت متیدنا علی المرضیٰ طلیقنۂ اور بچوں کے کپڑے دھوتے۔ آپ طلیقنۂ نے فرمایا کہ فاطمه ( مُنْتَجْنًا)! میں سنے تمہیں تھی دو کام التھے نہیں کرتے دیکھا آج تم کام الحقے کر ر بکی ہو۔ آپ م<sup>یانٹ</sup>ٹنا نے فرمایا کہ میں نے رات خواب میں اسپنے والد بزرگوار حضور نبی کریم سے کچکا کو دیکھا۔ آپ سے کی میر ۔۔۔ منظر تھے میں نے عرض کیا کہ میری جان آپ التفايين جدائى ميں نكل روى ب - آپ التفايين فرمايا كە فاطمە (الله فالم بھی تمہاراانتظار کر رہا ہوں ۔ پس اس خواب کے بعد میں نے جان لیا کہ میرا اس دنیا میں بی *آخر*ی دن ہے اور میں اب اس دنیا سے پر دہ فرمانے والی ہوں یہ میں <sup>س</sup>ے یہ روٹیال اس لئے پکائی میں کہ کہ جب آپ ڈلائٹڑ میرے تم میں مبتلا ہوں تو میرے بیج بھوکے بندر میں ادر کپڑنے اس لئے دھو د سنیے میں کہ میرے بعد جانے کون کپڑے د هوتے ۔ حضرت سیدنا علی المرضی طالبتین نے جب آپ طلیفنا کی باتیں سیں تو آپ طلینین کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com



د رواز ،کھول دیاادر بیجے بھاگ کر ماں کے سینہ سے لگ گئے۔ آپ ڈینڈ نے انہیں <u>پیار کیا اورانہیں دعائیں دیتے ہو سے ایک مرتبہ پھر حضور نبی کریم میں پی</u>ز کے روضہ مبارک پرجیج دیایہ بچوں کے جانے کے بعد حضرت سیدہ فاطمہ الزہرال لین ان المونین حضرت ام سلمہ طلح کا جو کہ اس وقت آپ طلح کا سکے پاس موجو دکھیں ان سے کہا کہ والدہ! میرے صل کے لئے پانی کا انتظام کرلیں تا کہ میں عمل کرسسکوں ۔ ام المونين حسرت ام سلمہ شائفنا نے پانی کا انتظام کیا اور آپ طائفنا نے مل کیا غس

www.iqbalkalmati.blogspot.com



دونوں شہزادگان کے لئے امتحان تھا۔ جب دونوں نتھے شہزادگان بالخصوص حضرت سیدنا امام حمین شی ڈی الدہ کی یاد میں آنسو بہاتے تو حضرت سیدنا علی المرضی شی تی بھی رونا شروع کر دیتے بھر دونوں شہزادوں کو لگے سے لگاتے اور پیار کرتے ہو ہے

انہیں صبر کرنے کی ضیحت فرماتے تھے۔ کہاں سے لائے ہیارچمن تمہارے موا و ہ اِک بھول جو ہو سارے گلتاں کا شرف حضور نبی کریم <u>منتظ</u>ین کے وصال کے بعد حضرت سیدنا ابو بکر صدیق طائق نے بھی حضرت سیدنا امام حن طالفۂ اور حضرت سیدنا امام حیین طالفۂ سے بہت محبت کی اور ای طرح حضرت سیدنا عمر فاروق طلینین سے جسی اسپنے دور میں حضرت سیدنا امام حسن طلينين اور حضرت سيدنا امام سين طلينيز في سابته ايسا بي محبت آميز برتاؤ ركها ـ آپ

المسترجة والست ما من سر معن المرجعة المست المسترجة في المرجعة المسترجة والمست ما من مرجع المرجعة المال قد مرجعا تو دوست الولول في طرح آب في محمد من المرجعة معرد المرجعة معرد من المرجعة معرد من ال يد ما ما مرجع المرجعة المرجعة المام ميمن بن من من من من وقت المرجعة الموسن من الموسن من الموسن من المرجعة مع ال من من من مرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة معرد المرجعة الموسن من الموسن من المرجعة معرد من المرجعة من من مرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة الموسن من الموسن من الموسن من الموسن من الموسن من ا من من مرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة الموسن من الموسن من الموسن من الموسن المراز والحديثة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة الموسن من الموسن من الموسن من الموسن من المراز والحديثة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة المرجعة الموسن من المو المواز والحد الموسن من المول من المول من الموسن المواز والحد الموسن من الموسن من

الله من من مثلان منی دیرو : ب ملیط مقرر ہوئے تو انہوں نے بھی حضور ہی الم من من تال کی مدمت میں تسم کی تو لی تسسیر باتی نہ رہنے دی ۔ حضرت سید تا امام من دیریز اور حضرت سید تا امام خمین من میر جو کہ آپ دی تین کے دور خلافت میں ہوان ہو بینے تھے ہوت شبادت آپ سنتر کی مفاقت یہ مامور تھے کیکن آپ دین کی نہ ان میں حوف ت اب ان تا نہ ملنے کی و ہہ ت وہ آپ طنتی کے دشمنوں کو خیمت و تابود کرنے

ست معذور رست .



تكليح منتر امام لين ترسيس (100) العسبة الكليج عند 49 كي عليه واقعبه نمسبر 💬:

-------------

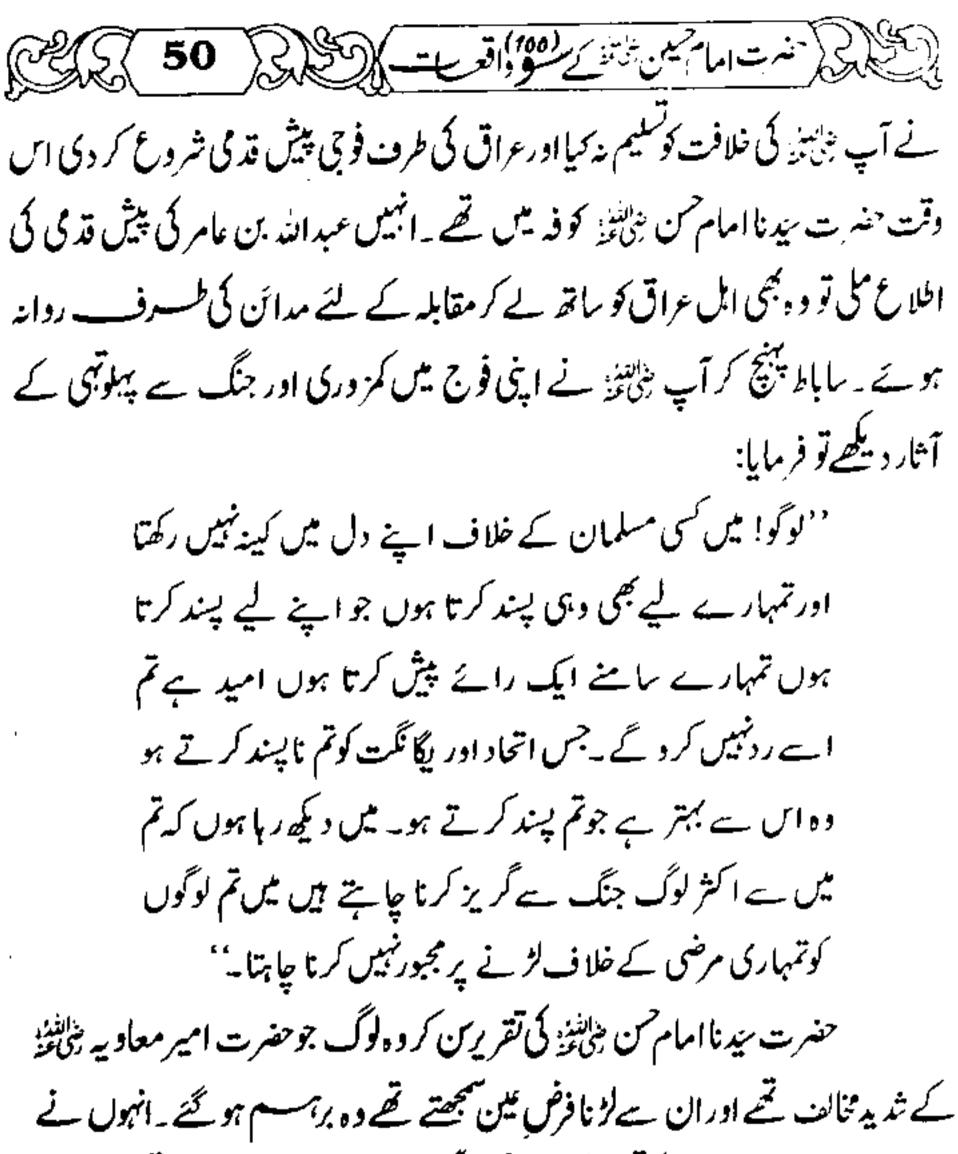
والدماحب کے وصب ال کے وقت



حضسرت سیدنا عثمان عنی طلائیڈ کی شہادت کے بعد حضرت سیدنا مسلی المرضی طلائیڈ خلیفہ منتخب ہوئے۔ آپ طلائیڈ کے دور میں بے شمارفتنوں نے سر انجمارا۔ ام المونیین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ طلائیڈ کے ساتھ جنگ جمل کا واقعہ پیش آیا۔ حضرت امیر معاویہ طلائیڈ نے حضرت سیدنا عثمان عنی ڈلائیڈ کا قصاص طلب کیا۔ اس دوران جب جنگ کا خطرہ لاحق ہوا تو حضرت سیدنا امام حن شلائیڈ نے جنگ بندی کروائی۔ ماہِ رمضان ۲۰ حدیث ایک خارجی نے حضرت سیدنا علی المسترضی شلائیڈ پر

قاتلا یہ حملہ کر دیا۔ زخمی جونے کے بعد تین دن تک آپ پڑی ٹیڈ زند درہے۔ اس دوران آپ نٹائٹڑ سے حضرت سبعنا امام من نٹائٹڑ کی جانتینی کے بارے میں یو چھا گیا اس پر آپ رٹائٹڑ نے فرمایا کہ نہ میں حکم دیتا ہوں اور نہ روکتا ہوں ۔ تیسرے دن آسپ بناينغذ كاوصال ہو گیا۔ آپ ڈلیٹنڈ کی تجہیز وتکفین سے فراغت کے بعد کوفہ کی جامع مسجد میں حضرت سیدنا امام صن طلافیذ کی خلافت پر بیعت ہوئی۔ روایات کے مطابق اس وقت بیس **ہزار سے زیادہ لوگوں نے آپ** ڈلٹنٹڑ کے ہاتھ پر بیعت کی ۔ حضرت امیر معادیہ ریکنٹڑ

www.iqbalkalmati.blogspot.com



حضرت سیدنا امام من بٹائنڈ کی تحقیر کی اور انہیں گھیرلیا۔ ربیعہ اور ہمدان کے قبیلوں نے ان لوگوں کو پیچھے بنایا اور حضرت سیدنا امام حن بنائنڈ گھوڈے پر سوار ہو کر مدائن کی طرف ردانه ہو گئے۔ حضرت سیّدنا امام حن بنائٹن 'حضرت امیر معادیہ بنائٹن کے حق میں <sup>خل</sup>افت سے دستبر دار ہو گئے اور اسپنے اہل وعیال کے ہمراہ مدینہ منور د روانہ ہو گئے۔ یوں حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان کہ میرا یہ بیٹامسلمانوں کے دو گردہوں میں صلح کا باعث سبنے گا' پوری ہوگئی۔حضرت میدنا امام من طاینیڈ نے مدینہ منور دیہنچنے کے بعد ساس امور سے علیحد گی اختیار کری اور پھر کسی ساسی معاملے میں مداخلت یہ فرمائی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

الكر منر امام مين في الموالع العب الكري 51 يري واقعبه نمسبير 🕲: بھیائی کے وصب ال کے وقت بىر آسىيە خالىتى<sup>نى</sup> كى كىيىتىت حضرت سيدنا امام من طلينية كو زہر دے كرشہيد كيا گيا۔ جس وقت آپ طلي ت کو زہر دیا گیا *ال وقت حضرت مید*نا امام حمین طلبنڈ نے آپ طلبنڈ کے پا*ل آ<sup>کر</sup>* عِنْ كَمَا كَه بِحَالٌ! آبِ بِنَاتَغَةً مجمع بتائيل كَه آبِ بِنَائِعَةُ كُورْمِسْرِكُ نِے دِيا بِ؟ آپ نِنْهُوْ نِے فرمایا کہ اگر میرا گمان درست ہے تو پھر اللہ عزوجل حقیقی براہ لینے والا

ے ۔ یہ مناز مام میں بنائیڈ کی شہادت بھی حضرت سیدنا امام حین ن ٹنگنڈ کے سبر کا

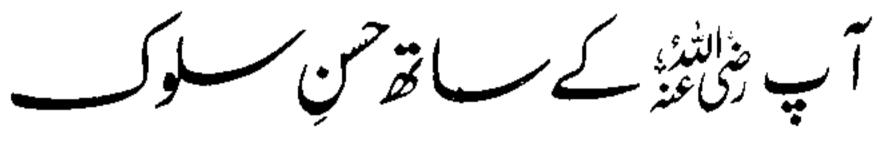
امتحان تمی ۔ آپ پنگینڈ اسپنے تم مگرار بھائی کو یاد کر کے رویا کرتے تھے ۔ میری زباں صرف تری مدح خوال رہے کوئی بیان رہے نہ رہے یہ ہمیاں رہے



www.iqbalkalmati.blogspot.com

الكالج منه سار مشين في المواقع ب الكلي 52 كالك واقعيه نمسبر 💬:





حضرت سیدناامام محن رضائط کی شہلات کے بعدلوگوں نے طافت کے لیے حضرت سیدناامام محین سینظر کی طرف روح کیالیکن آپ رضائط نے حضرت امیر معادید رضائط کی حسالت سیدناامام محین سینظر کی طرف رجوع کیالیکن آپ رضائط کی بلت مانے سے انکار کردیاادر حضرت امیر معاد یہ رضائط کی یہ سے انکار کردیاادر حضرت امیر معاد یہ رضائط کی بلت مانے سے انکار کردیاادر حضرت امیر معاد یہ رضائط کی بلت مانے سے انکار کردیاادر حضرت امیر معاد یہ رضائط کی بلت مانے سے انکار کردیاادر حضرت امیر معاد یہ رضائط کی بلت مانے سے انکار کردیاادر حضرت امیر معاد یہ رضائط کی بلت مانے سے انکار کردیاادر حضرت امیر معاد یہ رضائط کی بلت مانے سے انکار کردیاادر حضرت امیر معاد یہ رضائط کی بلت مانے سے انکار کردیاادر حضرت امیر معاد یہ رضائط کی بلت مانے سے انکار کردیا اون کی معاد میں معاد یہ رضائط کی بلت مانے سے انکار کردیادن ان کی معاد میں معاد یہ رضائط کی پائندی کی ۔ امیر معاد یہ رضائط کی زندگی کے دوران ان کی معت خلافت پر تکائم رہے اور ہر ممکن تعب اون کر سے دوسرت امیر معاد یہ رضائط کی پائندی کی ۔ امیر معاد یہ رضائط کی ایک کی ہے دوران ان کی معت خلافت پر تکائم رہے اور ہر ممکن تعب اون کر سے دوسرت امیر معاد یہ رضائط کی پائندی کی ۔

بنائنين اوران کے تمام عزيز و اقارب کو شام کے علاقہ دمشق میں لے لکتے اور وہاں آپ رُنْ لَنُوَخُذُ كُومُخُمَّارِ سلطنت بنادياً \_ آبِ رَنْ لَنَيْنُ كَو دَمَنْقَ كَمُحُل مِي رَبِما اور برطرح سے خاطر و مدارات کی ۔ حضرت سیدنا امام حمین بڑھنٹڑ جب بھی در بارخلافت **میں تشریف لے جات**ے تو آپ بڑالیز کے لیے حضرت امیر معاویہ رخالیز اسپنے دائیں جانب خصوصی نشت لگواتے اور اگر کہیں جانا ہوتا تو پہلے حضرت سیدنا امام حمین طلقنڈ سوار ہوتے بعد میں حضرت امیر معادیہ رنائٹز سوار ہوتے تھے۔ الغرض حضرت امیر معادیہ رنائٹز کے باتھ ان کے دسال تک حضرت سیدنا امام حمین م<sup>ن</sup>ائٹنڈ کے **تعلقات بے مدخوشگوار** رہے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حضرت اما المين <sup>في</sup>تشك **مشو**دا تعسبت التحرير **E** 53 واقعستمس امپ رمع او به رضاعة کی بزید کو صحت حضرت امیر معاویہ بنائٹۂ کا جب آخری وقت آیا تو انہوں نے بزید کو دسیت كرتے ہوئے فرمایا: " میں بچھے وصیت کرتا ہو*ل کہ خی*ن ( خِنْفَنْہُ:) اس کی اولاد ادر بھائی بہنوں رفقاء ادر تمسام بنی ہاسٹ کے تق میں کہ اپنی حکومت میں کوئی جدید امسیر کرنے سے پہلے تین ( طالبنڈ ) سے مثورہ کرنا۔ تیر**اکوئی** حکم سین (بناینڈ) کے حکم سے بلندید ہو اور تم**یسری کوئی نیرورت حیین (** جنابندی ) کی نیر درت سے مقسد م بنہ ہو۔اس وقت تک ہر گز کھمانا یہ کھیانا جب تک تو ان کو نہ کھلا لے اور بنه پانی بینا جب تک که وه بنه یک لیس اورکوئی خرچ حتیٰ که شکر کااوراسیے گھرکا خرچ بنہ کرنا جب تک ان پرخرچ بنہ کرلو اور ببر گز ال وقت تك كچيريد پيننا جب تك كه ان كويد پينا لويز خسلافت حقیقتاً ان کاحق ہے اور اگر حمین ( شکانڈ: ) خلافت طلب کریں یا خودخلافت کا اعلان کریں تو تم ان کی اطاعت کرنا۔'



www.iqbalkalmati.blogspot.com

سی کر جنسرت امام حین <sup>برای</sup>ن کر **(۲۵۵) تعریب** 33 54 R دافعيه مسبير 🝘:

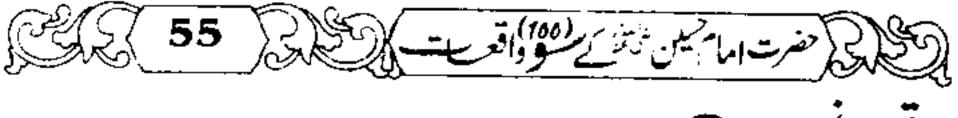
د. منظر کر کا کا کا کر توجی کا کا کر خوا

أم الفسس كاخواب

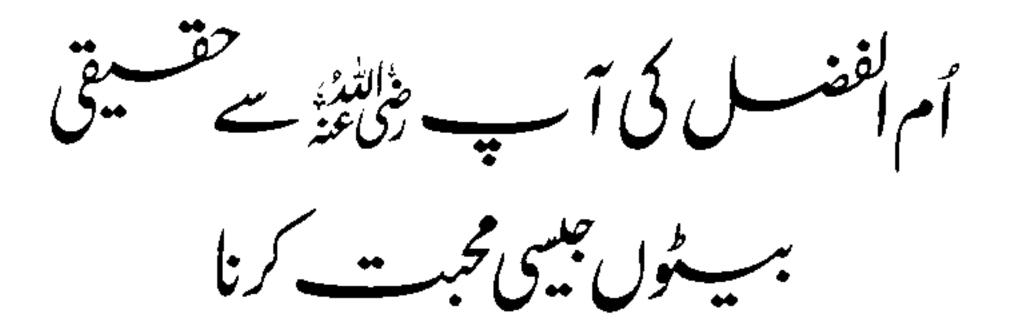
حضرت ام الفضل بنت حارث طليخها جو حضور يتضيح المي فيحجى اور حضرت عباس ین عبدالمطلب طانفنہ کی زوجہ محترمہ میں فرماتی میں ۔ میں نے بہت سخت عجیب خواب دیکھا' آپ <u>من</u>ظر نے فرمایا دو کیا ہے جو تم نے دیکھا۔ عرض کیا وہ بہت ہی ڈراؤ ناخواب ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی بات ہیں تم بیان کرویہ ع م كيايا رسول الله يشيخ بين في ديكها ب كه آب يشيخ بين كجسم اقد س کاایک بھڑا کاٹ کرمیری گودیں رکھ دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ شنے فرمایا: اے ام الفضل ! پر گھرانے کی بات نہیں ہے۔ یہ تو بڑا مبارک خواب ہے۔ اس کی تعبیریہ ہے کہ انتاء اللّٰہ میری بیٹی فاطمہ (ﷺ) کو اللّٰہ تعالیٰ بیٹا عطافرماد ۔ے گا جسےتم اپنی گود میں لوگی۔

(مشكوة المصابيح باب مناقب امل بيت النبي مفجه ۵۷۲)





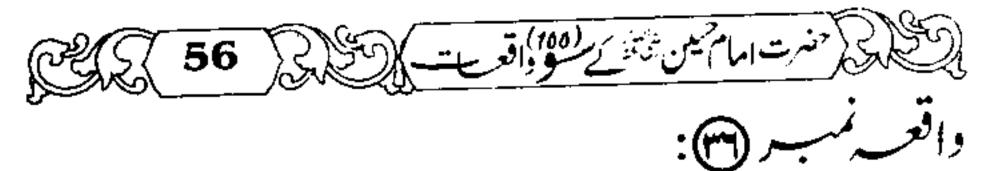
واقعبه تمسير 🕲:



جب حضرت امام حیین شاینیڈ کی ولادت ہوئی تھی تو اس وقت آ پ طاینیڈ کے بڑے بھائی حضرت امام حن طالبنڈ کی مدت رضاعت یعنی دودھ پلانے کا زمانہ ختم نہیں ہواتھ۔ اس کیے حضور ﷺ نے اپنی چچی اُم الفضل ﷺ سے فرمایا آپ حضرت حمين رثانينة كو دودحه بلايا كرو چتانچدامام حمين رثانينة سے اپنی والدہ کا نہيں بلکہ حضرت ام الفضل ملافقته کا دود هر پیا۔ اس الي حديث كے مطابق رمول الله يستظ يَشْرَك جسم اطہر كا بحرا أم الفضل حضرت ام الفضل بلائفنات حضرت حمين بنائنين سے ایسی بی محبت فرمانی جیسی حقیقی بیٹے سے ہوتی ہے۔آ سے خالفہٰانے حضرت حمین طالبنڈ کی پرورش میں نہایت والہا بدمجت فرما کر آپ پٹائنڈ کے لیے اسپنے تمام آ رام کو قربان کر دیا جیسا کہ ایک حقیقی مال کرتی ہے ۔ ( ثوابہ النبوت ۳۰۴ )



www.iqbalkalmati.blogspot.com



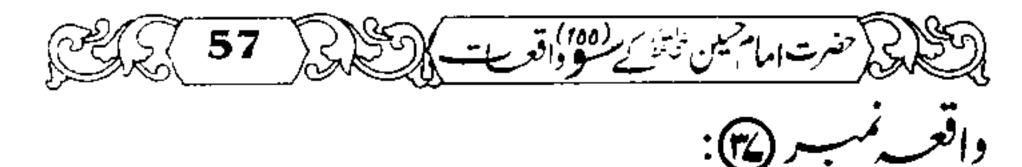
\_\_\_\_

مسيبري پاڪس يواري نہيں

عید کے دن امام حین رظائف نے حضور سے بنی بارگاہ میں عرض کیا: تمام بچوں کے پاس سواریاں میں اور میرے پاس سواری نہسیں ہے۔ حضور سے محفور امام حین رظائف کا دل دکھانا مناسب مذمجھ اور تسبیوں اور کھٹنوں کے بل زمین پر تسٹیریف فرما ہو کر امام حین رظائف کو اپنی پشت یہ بٹھا لیا۔ انہوں نے عرض کمیا۔ دوسرے بچوں کی سواری کی تو لگام بھی ہے۔ حضور سے جن نے سرخ رنگ کا دھا کہ منہ میں ذال کر اس کے دونوں سرے امام حین رظائف کو پڑا دیہے کہ اس سے لگام سے کام لے لو۔ چھر امام حین رظائف جس طرف سے دھا کہ تھینچے حضور میں خین کا دھا کہ منہ جن سے کام میں در اتا صاحب ایں داقعہ سے یہ تیجہہ نکا لیے بل کہ بنی کریم

سی بی و بی مرضی ہے۔ جو حین مظافقة کی مرضی ہے۔ ( کشف المجوب: ۱۹۳)





\_\_\_\_\_

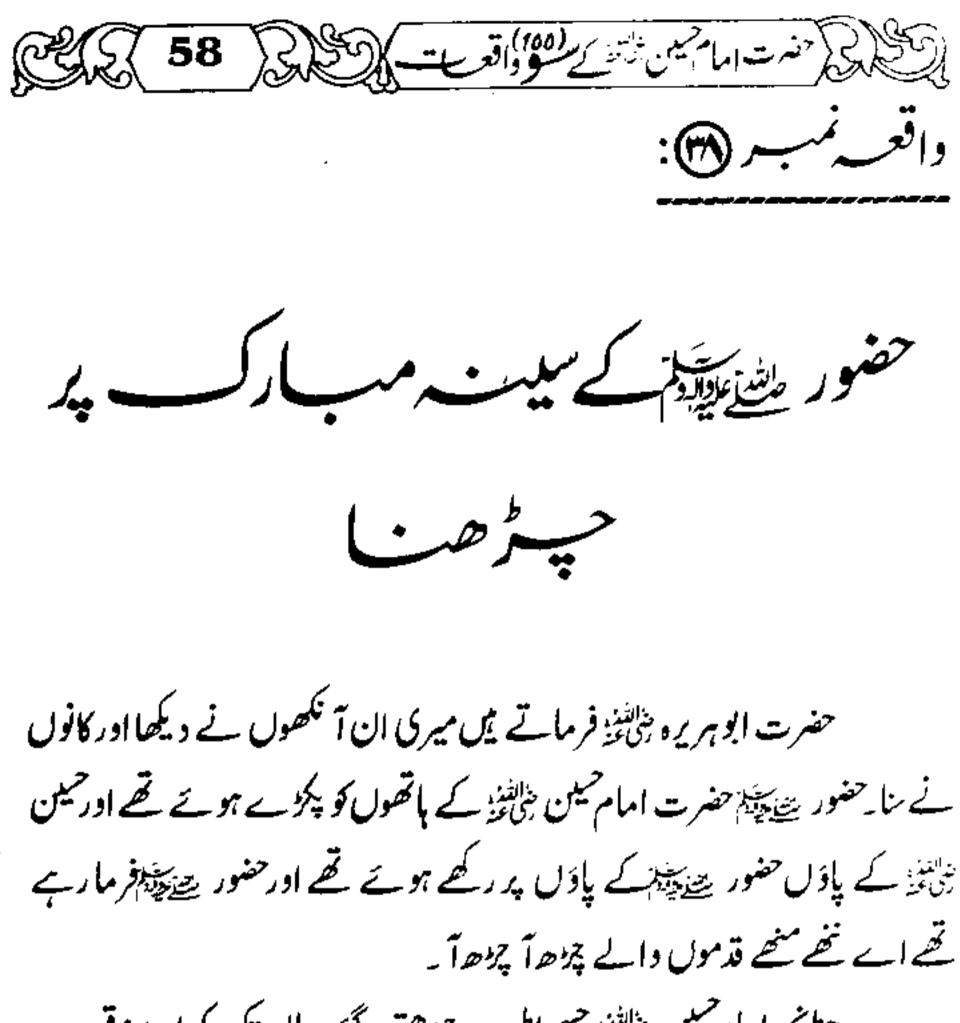
حضب مت الوہ سریرہ طالتی کا آ سے ط<sup>التن</sup> کی گرد جھے اڑنا

ایک بار امام حمین رٹی تنڈ آ کے آئے شریف لے جارہے تھے اور ابو ہریرہ رٹی ٹنڈ اُن کے چچھے چچھے تھے۔ جناب ابو ہریرہ بڑی ٹنڈ ایک رومال لے کر حضرت امام حمین رٹی ٹنڈ کی گرد جھاڑنے لگے۔

حضرت امام حمين طلي في في في فرمايا الو ہريره (طلي کي کيا کر رہے ہيں۔ حضرت الو ہريره (طليفۂ) نے عرض کی حضور مجھے ہہ کو کیے ميں سليح کرتا ہوں کہ اگر لوگ آپ (طلیفۂ) کے وہ فضائل جان لیں جو میں جانا ہوں تو آپ (طلیفۂ) کو زمین پر

چلنے مذدیں بلکہ اسپنے مخدھوں پر آپ بڑائٹنڈ کو لاد ے لادے کھریں۔ (حمين ظايفة ممبر ٦٥ بحواله تاريخ طبري جلد ١٢ صفحه ١٢)





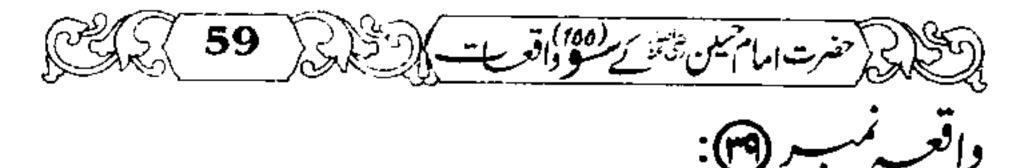
چنانچہ امام حمین بڑگٹڑ جسم اطہر پر چڑھتے گئے یہاں تک کہ اپنے قسد م حضورا کرم پیسے پیڈ کے میںنہ پر رکھ دیہے ۔ پس آپ پیسے پیڈ کو مایا : منہ کھول ۔

بھر آپ ﷺ بیٹ اینا لعاب دہن حضرت حمین طاینیز کے منہ میں ڈالادر منہ چوم لیا۔ پھر فرمایا اے اللہ تو اسے مجبوب رکھ میں اسے مجبوب رکھتا ہوں ۔

(الإسابيداين ججرالعسقلاني)



www.iqbalkalmati.blogspot.com



مبيرابيٹ عظر پرسوار ہے

ایک صحابی بیان فرماتے میں کدایک دفعہ رسول الله سے تعظیم مغرب یا عناء کی نماز کے لیے تشریف لائے۔ آپ نے اپنی گود میں من ترین شنڈ یا حسین شند کو الحصار کھا تھا۔ نماز پڑھانے لگے تو آپ نے انہیں اتار کراپنے قریب بھما دیا اور نماز شروع کر دی۔ جب آپ سجدے میں گئے تو بہت دیر تک سجدے ہی میں جھکے رہے خاص دیر کے بعد میں سر الحصایا تو کلیا دیکھتا ہوں کہ بچہ رسول اللہ سے تعیق کی بیٹھ پر سوار ہے اور آپ سجدے ہی میں پڑے ہوتے بیں۔ یہ دیکھ کر میں پھر سجدے میں حس لی تا گاہ جب نماز ختم ہو گئی تو لوگوں نے رسول اللہ سے تعرف کی کہ یا رسول اللہ سے تعیق کی جس کر آپ سے تعیق کہ نے ایک سجدہ بہت طویل کر دیا ہمارا خیال ہے کہ یا تو کو کی غیر معمولی آپ سے تعیق کہ نے ایک سجدہ بہت طویل کر دیا ہمارا خیال ہے کہ یا تو کو کی غیر معمولی

واقعه پیش آگیا تھا'یااس دوران دحی نازل ہوتی رہی۔'' رسول الله يتفري في فرمايا: "ان دونوں باتوں میں سے کوئی بھی داقع نہیں ہوئی تھی یہ میرا بیٹا مجھ پرسوار ہوگیا تھا<sup>۔</sup> میں نے اسے ہٹانا پرند نہیں کیا۔"



التكليح صرت امام مين تركيبي مشودا أقديت التحليج 60 كي حك داقعبه نمسبر 💬:

الماكمنية ويرجل كالتناخيص المكاركيني ويرك المكار فيجو

سنین کر میں ط<sup>الٹری</sup> کارونا س کر

جضور اكرم طشيئة كالب حين ہونا

ایک مقام پر حضرت من اور حضرت حمین روسے کی آواز آئی تو آپ مستیکی نے حضرت فاطمہ ریکی کی اور حضرت خریافت فرمائی ۔ انہوں نے فرمایا حن اور حمین زندافی ارد رہے میں ۔ آپ مستیکی نے ندا فرمائی کہ کمی کے پاس پانی ہے؟ مگر محمی کے پاس ایک قطرہ پانی مدتھا۔ آپ مستیکی نے حضرت فاطمہ ریکی کے اور مایا کہ ایک صاحبزاد ہے کو مجھے دے دو ۔ انہوں نے پردے کے پنچ سے دے دیا۔ آپ مستیک ساجبزاد ہے کو مجھے دے دو ۔ انہوں نے پردے کے پنچ سے دے دیا۔ آپ مستیک ساجبزاد ہے کو مجھے دے دو ۔ انہوں نے پردے کے پنچ سے دے دیا۔ آپ

خاموش مذہو تے تھے۔ آپ پیر خیر اپنی زبان مبارک ان کے منہ میں ڈال دیا۔ وہ چونے لگے بیاں تک کہ ان کوشکین ہو گئی اس کے بعد وہ نہیں رو اے کسیکن دوسرے صاجزاد ہے بدستور رو، ہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اس کو بھی مجھے دے دو۔ انہوں نے دے دیا تو آپ سے بھتے ان کے بھی منہ میں اپنی زبان مبارک ڈال دی ۔ وہ چونے لگے اور شکین یا کر خاموش ہو گئے۔ اس کے بعب دان د دنوں کے روپے کی آ دازنہیں سی گئی۔ ( خسائص سری جلد دوم ص اے )

الحالي «نبرت امام مين فريسي (100) العاسي الحالي 61 J. ... واقعبه نمسبر ():

حمين طلين بنائير برايين بيني **وقسريان كرنا** 

حضور نبی کریم ﷺ حضرت امام حمین در تلقیق سے بے انتہا مجت فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک دن حضور علیق پہلم حضرت امام حمین در تلفی کو اپنے دائیں بازد ادر اپنے بیٹے حضرت ابراہم ری تلفی کو بائیں بازد پر بٹھائے ہوئے تھے کہ حضرت جبرئیل علیق تشریف لائے اور عرض کیا۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو آپ کے یہاں اکٹھے مند بنے دے کا۔ ان میں سے ایک کو واپس بلا لے کا۔ اب ان میں سے آپ جے چاہیں پند فرمالیں۔

حضور ﷺ نے فرمایا اگر حمین ﷺ وفات با جائیں تو ان کے غم میں (حضرت) فاطمہ ﷺ ( حضرت ) علی ﷺ اور مجھے تکلیف ہو گی اور اگر ابراہیم وفات پا

جائیں تو زیادہ الم میری ہی جان پر نوٹے گا۔ اس لیے مجمعے اپنا ہی تم پند ہے۔ اس واقعہ کے تین دن بعد حضرت ابراہیم مٹائٹڑ نے انتقال فرمایا۔ بعد ازال جب بھی حضرت امام حمین طلقنظ حضور علینا اللہ کی خدمت میں آتے تو نبی ، <sup>کر</sup>یم ﷺ ان کی پیثانی پر بوسہ دیتے اور خوش آمدید کہتے ہوئے فسسر ماتے ۔ مرحباا ہے حین ( (ٹائنڈ )! میں نے تم پر اپنے بیٹے کو قربان کر دیا ہے ۔ ( شوابد النبوة : ۳۰۴ )

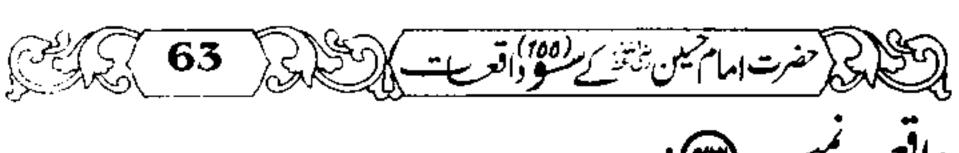
یکی منبرت امام سین <sup>نی ت</sup> کے **مسور اقعیت ک**ر کی R 62 داقعپه نمب ر 🕐 :

حضور أكرم طشيئة كالوسه ليب

ایک سحابی رفانند نے حضور سے بین کی دعوت کی۔ آپ سے بین معد سحابہ رنگاندم ان کے گھر تشریف لے جارب تھے کہ راستے میں امام عالی مقام بجوں سے کھیل رہے تھے۔ ( بچین میں کھیل چونکہ ہر شے سے عزیز ہوتا ہے مذکوانے کی برواہ مذکھر جانے کی فکر) حضور سے بین سی کھیل چونکہ ہر نے سے عزیز ہوتا ہے مذکوانے کی برواہ مذکھر جانے دوڑ لگا دی۔ سرکار سے بین شکی پتھے دوڑے اور آپ رنگانڈ کو پکو لیا۔ صحابہ رنگانڈ کہ ہم دیکھ رہے تھے کہ حضور سے بین شکی با تھ حضرت امام حمین رنگانڈ کے سر کے بینے رکھا اور دوسرے ہاتھ سے حضرت امام حمین رنگانڈ کی ٹھوڑی پکو کر ان کے منہ یہ اپنا منہ رکھ کر بوسہ لیا اور پھر چھوڑ دیا۔ ( مند امام احمد)



www.iqbalkalmati.blogspot.com



داقعبه نمسبر 💬:

والمتحدث والمتحد والمتحد والمتحد والمتحد والمتحد والمحاد والمحاد والمحاد والمحاد والمحاد والمحاد والمحاد والمح

نسييزه پرقسران پاکس کې تلاوست

حضرت زید بن ارقم رشانی سے مروی ہے کہ جب میدان کر بلا میں حضرت میدن ارقم رشانی سے مروی ہے کہ جب میدان کر بلا میں حضرت مید تامام حمین رظانی کو شہید کیا گیا اور سر مبارک کو تن سے جدا کیا گیا اور سر مبارک کو کو فرد کی گیوں میں لے کر چرا گیا تو میں نے دیکھا کہ آپ رشانی سے جدا کیا گیا اور سر مبارک بل کو فرد کی گیوں میں لے کر چرا گیا تو میں نے دیکھا کہ آپ رشانی سے جدا کیا گیا اور سر مبارک بل رہے میں اور آپ رشانی قرآن مجید کی تلاوت فر مارے میں ۔ اسی طرح ایک اور روایت کے مطالبی جب آپ رشانی سے مرارک بل اسی طرح ایک اور سر مبارک بل دے میں اور آپ رشانی قرآن مجید کی تلاوت فر مارے میں ۔ زیاد کے پاس لے کر جایا گیا تو اس وقت آپ رشانی کے ہونٹ مبارک بل رہے تھے اور زبان مبارک بل رہے تھے اور زبان مبارک بل رہے تھی ۔

ز آتش او' شعسله با ' اندوليتم



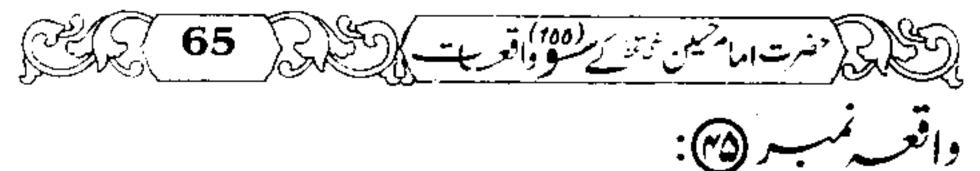
www.iqbalkalmati.blogspot.com

حضرت امام حمين <sup>يزير</sup> کر (<sup>00)</sup> الع**ب (**200 64 واقعسهمس

\_\_\_\_\_

بے ادبی کی سنرا

میدانِ کربلا میں جس وقت حضرت سیدنا امام حمین بڑی تھنڈ کے خیمے کے گرد آگ جل رہی تھی تو ایک بد بخت مالک بن عروہ نے او پخی آداز میں کہا کدا۔۔۔ حمین ( بڑی تنڈ )! تم نے آخرت کی آگ میں جلنے سے پہلے ہی دنیا میں آگ لگا لی۔ آپ بڑی تنڈ نے بیدن کر فر مایا کدا۔ بد بخت! تیرا گمان ہے کہ میں دوز خی ہوں اس کا فیسلہ اللہ کرے گا۔ اس بات کو ابھی چند ہی کی گر رہے تھے کہ مالک بن عروہ کا گھوڑا پسل گیا اور اس کا پاؤل گھوڑ ہے کی رکاب میں بری طرح پچنس آس اور گھوڑا اس کو تھ میڈ ہوا اس آگ میں بری طرح ہوں اس کو



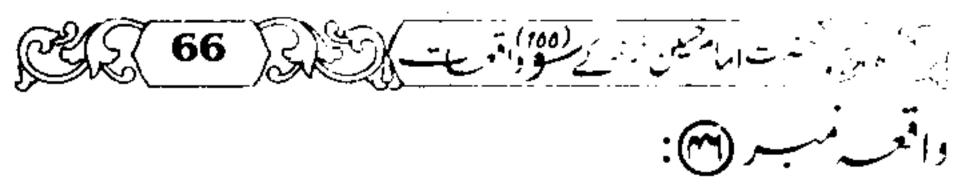
-------

کنویں سے پانی نکل پڑا

ابن سعد کی روایت ہے کہ حضسوت سیدنا امام خیلن روائی کا دوران سفر مکہ مکرمداور مدینہ منورہ کے راستے میں ابن مطسیع کے پاسس سے ہوا۔ انہوں نے آپ رطانی کی خدمت میں عرض کی کہ اے ابن رسول سے بین میرے پاس ایک کنواں ہے جس کا پانی بہت کم ہے اور اس پانی سے ڈول بھی بھرا نہیں جا سکت ۔ میں نے بے شمار تدبیر یں کیں مگر کنو یں کا پانی جاری نہ ہوا۔ آپ رطانی منگوا کر کچھ نوش فر مایا خیر فر مائیں ۔ حضرت سید نا امام حیین خانی نے اس کنو یں کا پانی منگوا کر کچھ نوش فر مایا اور کلی کر کے اس کنو یں میں ڈال دیا۔ بیسے ہی آپ رطانی نے اس کنو یں میں کلی فر مائی کنو یں سے پانی ابلنا شروع ہو گیا اور وہ پانی اپنی لذت اور شیر بنی کے لیے ا

ے بے سک تھا۔





خون كاقطسره

روایات میں آتا ہے کہ حضرت سیدنا امام حمین طائن کا سرجب دارالامارت کوفہ میں ابن زیاد کے سامنے پیش کیا گیا تو وہ بدنصیب سرکو اٹھا کر دیکھنے لگا جس ہاتھ یس س<sub>ر چ</sub>کڑا ہوا تھا و د**لرز نے لگا جلدی سے سر کو اپنی ران پر رکھ لیا سریم سے خون کا** ایک قطرہ نیکا جو قبا پر پڑا۔ تیزاب کی ماند قبامیں سے یار ہو گیا جبہ پر بیرا بن کو جلاتا ہوا آزار سے کذر کر ران تک پہنچا ران میں سے سوراخ کرتا ہوا مند تک پہنچا مند میں ے گزر کر فرش پر گرا اور زمین میں غائب ہو گیا۔ ابن زیاد کی ران پر یہ زخم مرتے دم ا تَك موجود ربا اور كونى علاج كارگرينه جوايه اس زخم ميں سے بد بو آتی تھی وہ اس بد بو کو چیا نے کے لیے نافہ شکی ران پر باندھا کرتا تھا مگر پھر بھی بر ہو کی وجہ سے پاکسس بيني دالول كا دماغ تيني لقما تتعا جسس دن يه بدبخت قلّ كيا قيااى زخم كى وجه سے

ہیجان کیا تحکایہ



يتكليد المامين تشرير (100) العسبة التكليم 67 الجريسي واقع مسبر ٢٠ المحت کے قصب سے بھی عجیب منہال بن عمرو سے مردی ہے کہ اللہ کی قسم! میں نے دشق میں اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ حضرت پرنا امام خمین ٹرکٹھنڈ کے سر مبارک کو جس وقت دشق کے بازار میں سے لیے جایا جا ۔ با تھا اس وقت ایک شخص سورۂ کہف کی آیت <sup>ب</sup>س کا ترجمہ یہ ہے کہ کما تو نے جان لیا نہ اسحاب کہف اور رقیم ہماری قدرت کی تجب نثانیوں میں سے تھنے تو حضرت سیدنا امام خمین <sub>خلافی</sub>نڈ کے لب مبارک طبے اور آپ نیائٹنڈ نے فرمایا کہ میری شہادت اور میرے سرکو نیزے پر لے کر جانا اصحاب

کہف کے قصہ سے بھی عجیب ہے۔



.

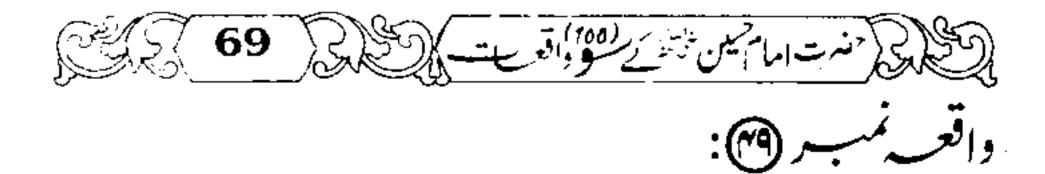
ي المرت اما منين ترتي <u>المؤا</u>قع بت كري 68 ج. داقع پر ج

حضب مدست موسى عَلَيْتِلَمَا كَازْيَارَسْتُ كُرْنَا

حضور نبی کریم ﷺ فرمات میں کہ حضرت موق عدیمات نے بارگاہ خداد ندی میں عزف کیا کہ مجھے حیین (بڑی ڈی) کی زیارت کروائی جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ عروجل بنے ستر ہزار فرشتوں کے بہوم میں انہیں حضرت حمین (بڑی ٹیڈ) نی زیارت کروائی۔

( نزبة المجال بلد دوم صفحه ۱۹۵)





\_\_\_\_

زمين كاسسرخ بوحبانا

حضرت زہری ہمیں خرماتے میں کہ مجھ سے عبدالملک ۔ نے دریافت کیا کہ اگر آپ بہت بڑے عالم میں تو پھر بتائیں کہ حضرت سیدنا امام حیین بنائیڈ کی شہادت پر کون تی نشانی پائی گئی تھی؟ میں نے کہا اس دن ہیت المقدس کی جو بھی کنگری اٹھائی جاتی تھی اس کے پنچ سے تار وخون ملتا تھا۔ عبدالملک نے کہا آسپ ہیں یا نے میری بات کی تصدیق کر دئی ۔

حضرت زہری ہیں ہی ہے جی مروی ہے کہ جس دن حضرت میدنا امام سین بڑتی کو شہید کمیا گیا اس دن شام میں جو کمبی بتحمر اخمایا جاتا تو اس کے بیٹیج سے خون ملآ تھا۔ ( شواہدالنبوۃ سفحہ ۳۰۹)



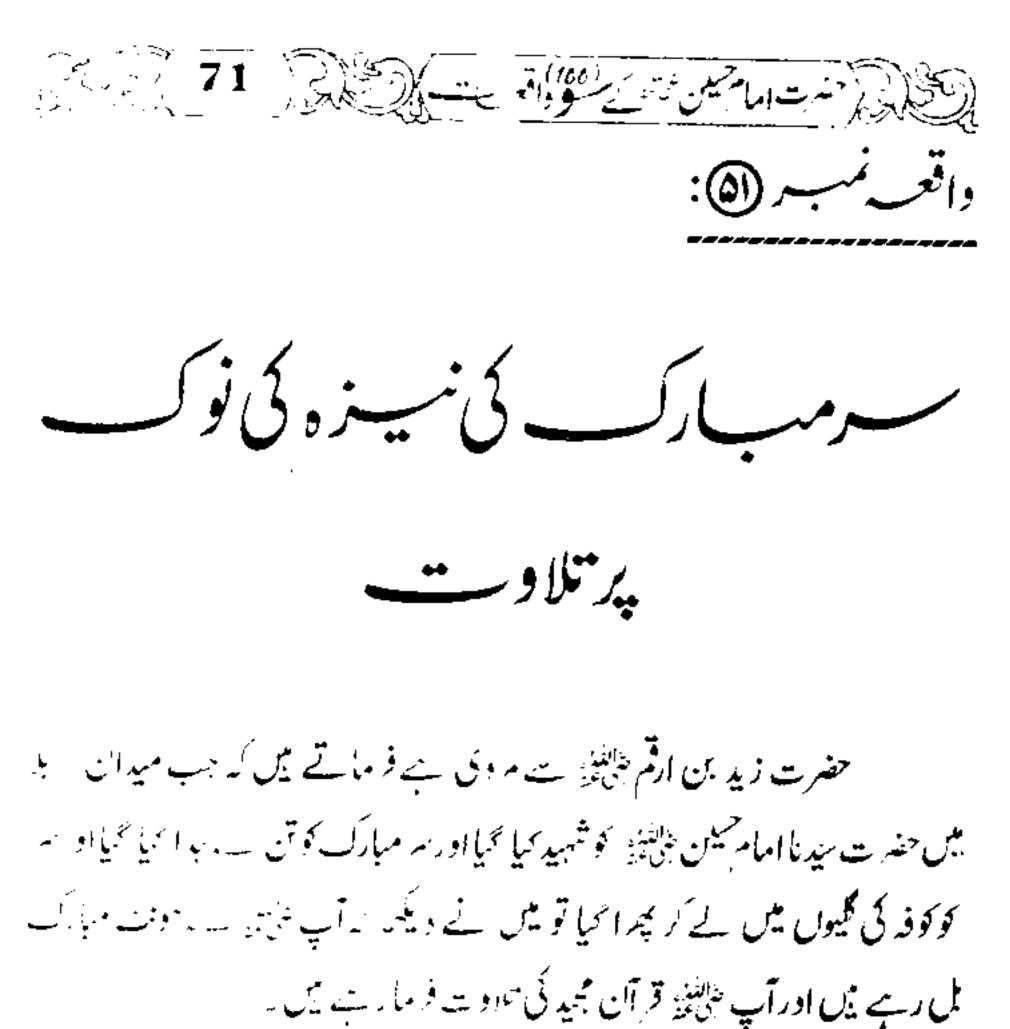
داقع مب ر):

یادری کااسسلام قسبول کرنا

یزیہ بی قاطع نے جب حضرت سیدنا امام حمین بڑیڈ کا سرمیارک نے کرسفر شہ وٹ رہا تو راستہ میں ایک مقام پر بارش کی وہہ سے قابلے نے ایک گر پا کھر میں قیام کے ب<sup>ر</sup> بالحمر کے <u>با</u>دری نے جنہ ت سید نا امام میں بڑینز کے سر مبارک کو دیکھا ۔ وشم کو میں بنار دینار دے کرنہ ممارک کچو دیئے کے لیے لی**اادر پ**ر اسٹ نے آپ این بن میا کند میارک کو دسوی<u>ا اور عظم وخوشبو اکالی ی</u>ر بخر آپ بن تذک کے سر میارک کے سامنے باتھ باند جد کر بااد ب کھڑا ہو تھا۔ اللہ عروبل کے اس یادری کی قسمت ہل وی اور آب من تنظ کے سر مبارک کے نور کی بدولت اس کی زبان پر کلمہ طلبہ دباری ہو کا اوراس نور کے سدیتے میں کغروشرک کے اندجیر ے مٹ گئے۔

(سواعق المحرقة سنحه ۵۹۹)





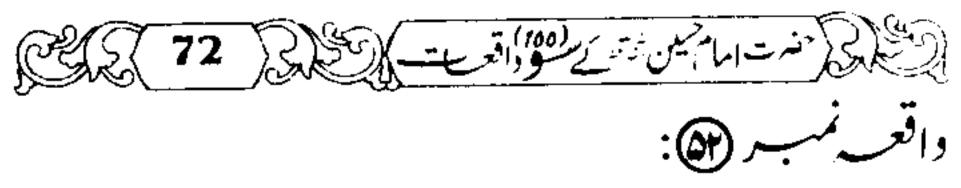
ایک اور روایت کے مطابق جب حضرت سی نیز امام یکن بنی تند کے سے

مبارک کو ابن زیاد کے پاس لے کر جایا گیا تو اس وقت آپ ٹڑیٹنڈ کے بونٹ مبارک

ہل رہے تھے اور زبان مبارک پر قر اُن مجید کی تلادت جاری تھی ۔

( ثوابد النبوة صفحه ۲ • ۳۰ )





بدبخت کے لئے آگ کاعب ذاب

میدان کربلا میں جس وقت حضرت سیدنا امام حمین بنائند خطبہ ارشاد فر مارب تھے اور خیموں کی حفاظت کے لئے کھودی گئی خند قول میں آگ روشن تھی تو ایک بربخت نے آواز لگائی اے حمین (بنائند )! آگ لگنے سے پہلے ہی آگ لگا دی۔ آپ بنائند نے فر مایا اے بد بخت! تو حمونا ہے اور تیرا گم ان یہ ہے کہ میں دوزخ میں جاوَل گا۔ اس دوران حضرت مسلم بن عوب چہ بنائند نے آپ بنائند سے اجازت طلب کی تاکہ اس بد بخت کو جہنم واصل کریں۔ آپ بنائند نے اجازت دینے سے انکار فر ماد یا اور بھر آپ بنائند نے اسے باتھ دعا کے لئے بلند کئے اور بارگاو خداوندی میں یوں حض کیا۔

"ابے اللہ! اسے آگ کے عذاب سے قبل بی دنیا میں آگ کے بذاب میں مبتلا فرما دے ی' حضرت سیدناامام حیین سی بنائی کی دعا قبول ہوتی اور اس بدبخت کے گھوڑ ہے کوخسوکرلگی اور د د ای آگ والی خندق میں گریز ااور جل کرخاکمتر ہوگیا۔ (یوانح کر ملاصفحہ ۸۸)



الحالي من المامين بي الموالة من المحالي 73 Jan 20 واقعيه تمسير 🕲: ا\_\_\_ الله! اسے پیپار ایں ہلاک · گرد \_\_\_\_ حضرت سیدنا امام حیین رٹائٹڈ کالشکر جب یزیدی کشکر کے مقابلے میں آیا تو یز **یری شکر نے آپ** طِلْبَعْۂ اور آپ طِلْبَعْۂ کے جانثاروں پر دریا۔۔۔۔۔۔ کے فرات کا پانی بند · کردیا۔ اس دوران ایک بدبخت نے آواز لگائی اے حیین ( ٹِائِنَیْزَ )! دریائے فرات موہیں مارر ہاہے مگرتمہیں ای سے پانی نصیب یہ ہو گااورتم یونہی مرحب اؤ گے۔ آپ ینائٹنڈ سے ا**س کی بات سنی بارگاد خداوندی میں عرض س**ایہ "اے اللہ! اسے پیارا بی ہلاک کر دے۔"

حضرت سيدنا امام يين بڭائنبيَّ كي دعا قبول موني اوراس بدبخت كالمحسورُ ابدَك گیااور و دکھوڑے کو پکڑنے کے لئے اس کے پیچھے بھا گا یہاں تک کہ بھاگتے بھائے پیاس کاغلبہ جوا تو اسے یانی دیا گیا مگر وہ یانی پینے سے عاجز رہا یہاں تک کہ وہ پیا یا ې جېنم دامل ہوا۔ ( سوانح کربلاصفحہ ۹۰ )



22 " in man and a set of the set واقعب نمسبر (۵):

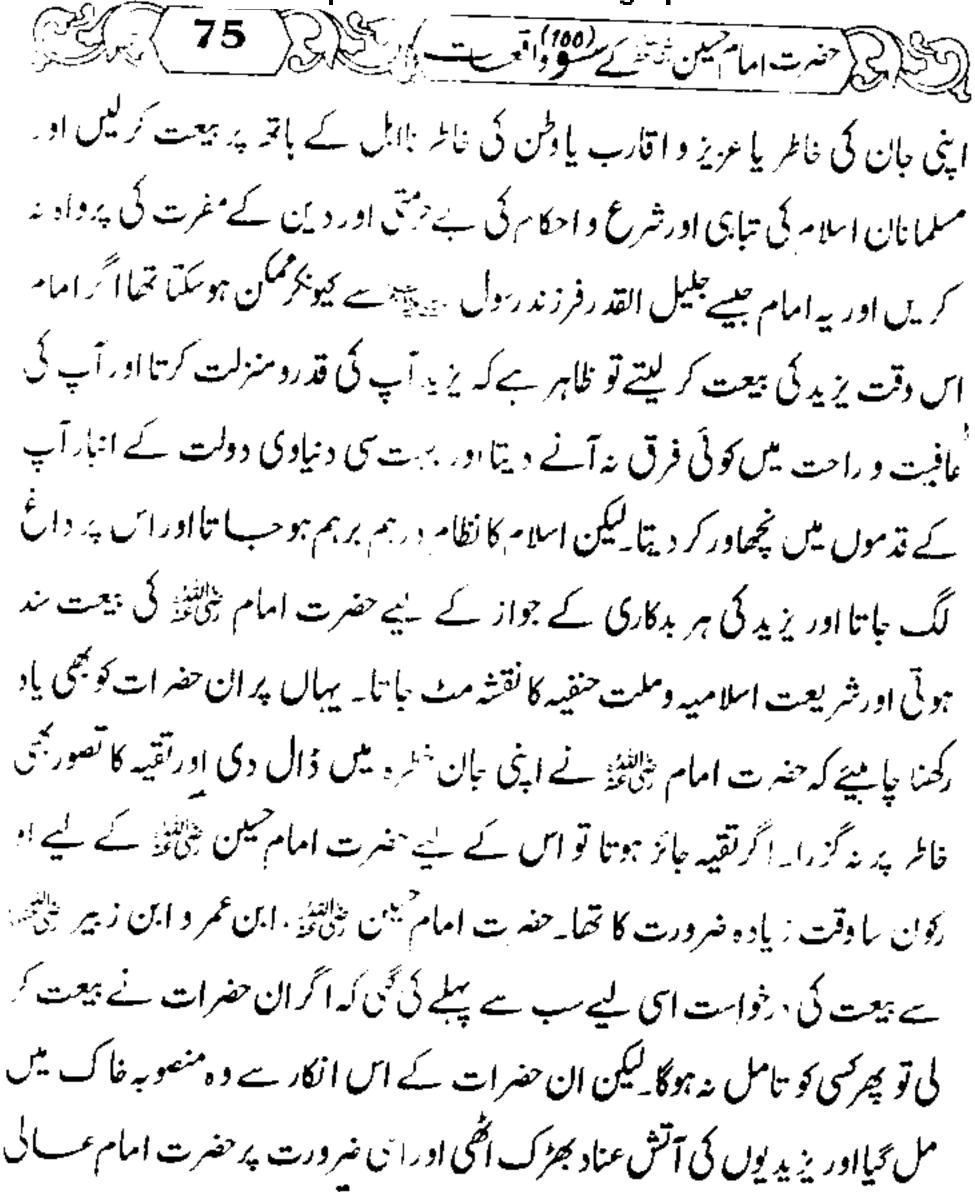
-----------------

مبدين طيب سے

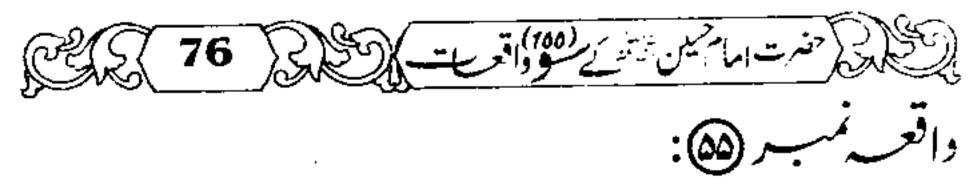
رخصت ہونے کی حکمتیں

سیدنا امام عالی مقام را تنویز نے اہل بیت اطہار اور اصحاب و رفقاء اہل مدینہ سے یزید کی ساری بات بیان فر ماکر ان سے اور اپنے بجمائی حضرت محمد ابن الحنفسیہ سے مشور \_\_\_\_\_ طلب کیے ۔ سب نے آپ کا خیال دریافت کیا تو آپ نے وہی جواب دیا جو آپ نے والی مدینہ کو دیا تھا کہ میں خاندان نبوت کا چشم و چراغ ہمسر گز ایسے فاسق و فاجر جو آپ نے والی مدینہ کو دیا تھا کہ میں خاندان نبوت کا چشم و چراغ ہمسر گز ایسے فاسق و فاجر کے ہاتھ پر بیعت نہیں اور اس کی خلافت کو تعلیم نہ میں کرتا۔ اس پر

سب نے اتفاق کیا اورمثورہ دیا کہ آپ مدینہ طبیبہ سے مکم<sup>عظ</sup>مہ چلے جائیں حضب دت امام عالی مقام رظانٹنے کا بھی ہی ارادہ ہوا کہ مدینہ طیبہ میں رہنا درست نہیں کیونکہ اب ية طسيره يقيني تحيي حدتك بينج چلا ہے كيونكه حضرت امام طلقين جانت تھے كہ ميرا انكار بیعت یزید کے اشتعال کا باعث سینے گا اور نابکاہ جان کا دشمن اورخون کا پر**ی**ا س ہو جائے گا جس کا نتیجہ یہ بھی نکلے گا کہ مدینہ الرسول کہیں میری وجہ سے رنگین خون یہ ہو جائے اور یہ تو مین بر داشت سے باہر ہے۔ حسرت امام حمين طليني کې ديانت و امانت وتقوي نے اجازت به دې که



مقام رہائنڈ کو مدینہ طیبہ چھوڑنے کااراد ہ کرنا پڑا کہ واقعی بی اب دلید بن عتب نے یزید کے تحریری حکم میں کچھ دیر کر دی تو اسے معزول کر کے دشمن اسلام کو گورز بن دے اور ایسا ہو سکتا تھا اور انکار بیعت امام رٹی بڑی صورت میں مدینۃ الرسول کے بإزارادر کلیاں خون سے رنگین بنہ ہو جائیں اور عظیم مبر کات عظیمہ کی تو مین بنہ ہو جا۔۔۔ یقینا طرفین سے یہ کام شروع ہو جائے گا۔حضرت امام ط<sup>ینی</sup>ڈ کے تمائتی ایک طرف اور یزیدی ایک طرف اس سے مدینة الرسول کی اہانت ہو گی اور یہ داغ تھی حضرت امام م<sup>الين</sup>ز کې وجہ ہے ہيں آنا جا ميتے۔



\_\_\_\_\_

ریاض جنت میں *آخسری را*پ

مدیند طیبہ سے حسسرت امام عالی مقام مرتافی کی رسمت کا دن اہل مدینہ اور خود حضرت امام بڑی تنظیم کے لیے غم و اندوہ کا دن تھا۔ اطراف عالم سے تو لوگ وطن ترک کر کے اعزاد احباب کو چیوڑ کر مدینہ طیبہ حاضر ہونے کی تمنا ئیں کریں اور دربار رسالت مآب سے توجب کی حاضری کا شوق دشوار گزار منزلیں اور بحرو برکا طویل خوف ناک سفر اختیار کرنے کے لیے بے قرار بناد ہے ۔ ایک ایک لمحہ کی جدائی انہیں شائ ہو اور فرزند رمول بڑی کی ( جوار رمول ) ، بانے پر محب بور ہو اس دقت کا تصور دل کو پاش پاش کر دیتا ہے لیکن یہ و تی جانے میں مشغول رہے اور بارکاہ عزب سے اگر دی

ذ والجلال **میں** دُ ما فرمائی یہ ''اے میرے اللہ تیرے نبی کی قبر اطہر ہے اور میں تیرے نبی کا بیٹ ہوں۔ میں جن حالات سے مجبور ہو کر جاریا ہوں تو جانتا ہے میں نسب کی کو اختیار اور بدی سے امتناب کو پند کرتا ہوں اے اللہ میں تجھ سے اور صاحب قبر کا داسطہ دے کر کہتا ہوں کہ تو میرے لیے دہ راستہ پید افر ماجس میں تیری ادر تیرے رسول کی رضامندی ے۔"(الحیات الحقی ج اس ۲۷)

حضرت امام عالی مقام دلی تنوز یہ دُعافر ماتے رہے اور رو تے رہے۔

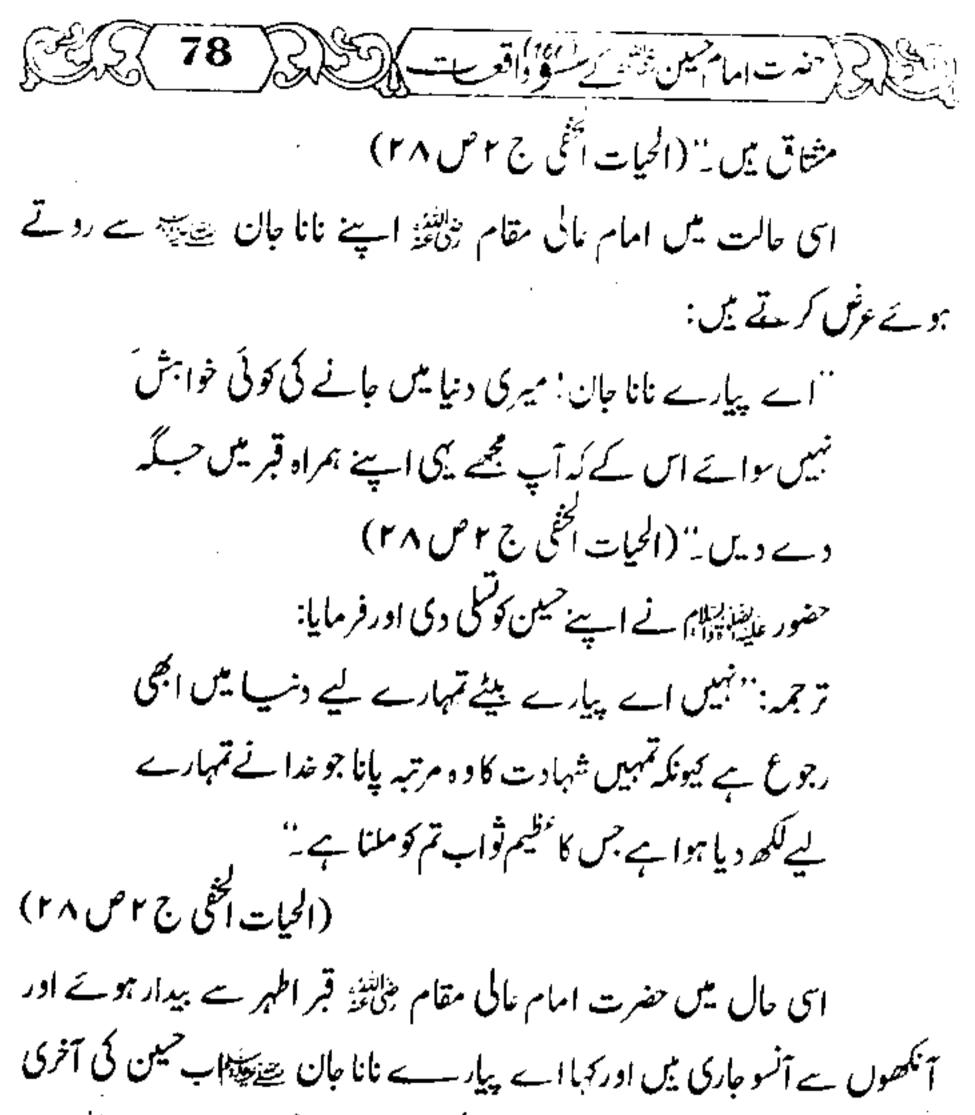
الكلي منه امام مين فتر يسووالعب الكلي 77 المك داقعيه نمب رق:

\_\_\_\_

دربار سالت مآسب طنيقة بي بيجمسلي گھ بٹری

نوافل وعبادت اور دعوات سے فارغ ہونے کے بعد حضرت امام مسالی مقام جلیفی اسپنے نانا جان آقا و مونی سرکارمحد رسول اللہ ﷺ کے مزار پر انوار پر عاضر ہوتے اور ہدید درود وسلام پڑ جستے اور روتے رہے اور قبر انور کے ساتھ لیٹ گئے۔ ای حالت میں آپ دیکھتے میں کہ فرشتوں کی جماعت کشیں و ہے اور حضور پرنور انور سے کالی افرز میں اور سیدناحین دلیفی کو آپ نے اپنی آغوش میں لیا اور سینے اقد س سے کایا اور چوما اور فرمایا:

ترجمہ:''اے میرے پیارے حین! میں تمہیں دیکھر یا ہوں کہ <sup>ع</sup>نقریب تم خاک دخون میں تڑیے جاؤ کے اور مسیری امت کے چند اور ساتھیوں کے ساتھ زمین کربلا میں ظلم کے ساتھ ذبح کئے جاؤ کے اور تم سب پیاسے بھی ہو گئے اور تمہیں پانی سیسہ یہ ہوگا اور اس کے بادجود قاتل میری شفاعت کے امیدوار جوں کے خدائی قسم ان کو میری شفاعت نصیب یہ ہو گی گمبر او نہیں تر عنقریب اسینے مال باپ کے پاس پہنچ جاؤ کے سے تمہارے



ماضری ہے امید نہیں کہ اب دوبارہ قبر اطہر کی حاضری مجھ کو نصیب ہو۔ امام طلق خبر کا دامن لیے ہوئے پھر حضرت سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق بی پنانا کی قبر اطہر پر رو سے اور سلام عر**ض کیا۔** 





برادر صب محمد ابن الحنف ير

یے آخسری ملاقب ا

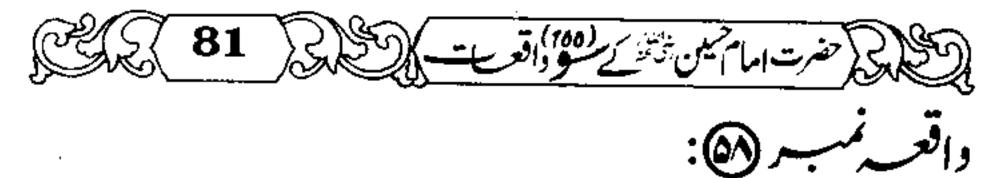
روایت ہے کہ حضر ست سیدنا امام خمین خلینڈ اس سلسلے میں اپنے تجمائی <sup>ح</sup>نیرت محمد ابن الحنفیہ جو اسینے وقت کے بہت بڑے بزرگ اور جید عالم تھے اور آپ کے بہائی تھے ان سے ملاقات کی اورتمام ماجرا بیان فرمایا کہ اب مجھے کیا کرنا چاہئے جن**رت محمد ابن الحنفیہ نے فرمایا اے ت**بیانی حیین بہاں تک یزید کی بی<del>ست کالعلق ہے</del> تو آپ نے جو دانی مدینہ کو فرما دیا ہے بالکل درست ہے دائع بی وہ اس کا قسابل ہمیں ہے یہ میں آپ کے ساتھ ہوں بلکہ تمام مدینہ دالے آپ کے سساتھ میں اورکسی سورت اس یزید کی بیعت کو تیارید جول گے۔ اب رہا یہ معاملہ کہ آپ مدینہ طیبہ سے جلے عائیں اور مکہ عظمہ میں قپ ا فرمالیں واقع ہی جیسا آپ نے ذکر کیا ہے کہ میں مدیب الرسول کی تو مین بذہو اور مسلمانوں کا خون بنہ ہے۔ اگر مدینۃ الرسول سے کو ج کرنا ہے تو کر جائیں کیکن سے جسے ہیماری سے صحت یاب ہونے تک ٹھہریں تا کہ میں بھی آپ کے ساتھ حسپ لوں کیونکہ اے بھائی حمین آپ جانتے میں کہ سب سے زیاد و مجھے آپ بی عزیز میں ادر آپ سے بہتر کوئی نہیں اور میری جان تھی آپ پر قربان ہو جائے تو میں تیار ہوں ۔



اس کے بعد آپ نے ان کے حق میں دعائے خیر فرمائی اور آپ کے سینے سے لیٹ گئے۔ پھر حضرت محمد ابن الحنفیہ بنائین اور سیدنا امام سین بنائیز بھوٹ بھوٹ <sup>کر</sup> رو بز ہے ۔ادر سیدنا امام حمین بٹائٹن کو الو داع کیا اور حضرت محمد ابن الحنفیہ نے یہ کلمات کے ۔ " <sup>خلا</sup>صہ عبارت یہ ہے کہ جوم مافر مدینہ سے مکہ کا سفر کر رہا ہے م**یں نہیں جان**ا کہ زمانہ اس کے ساتھ کیا کرے گااور جس نے ہم کو ایک دوسرے سے جدا کیا ہے وہی ہم کو

پھر ملا دے گا کیونکہ میرے دل کی محبت اس کی جدائی بر داشت ہیں کر کتی۔"

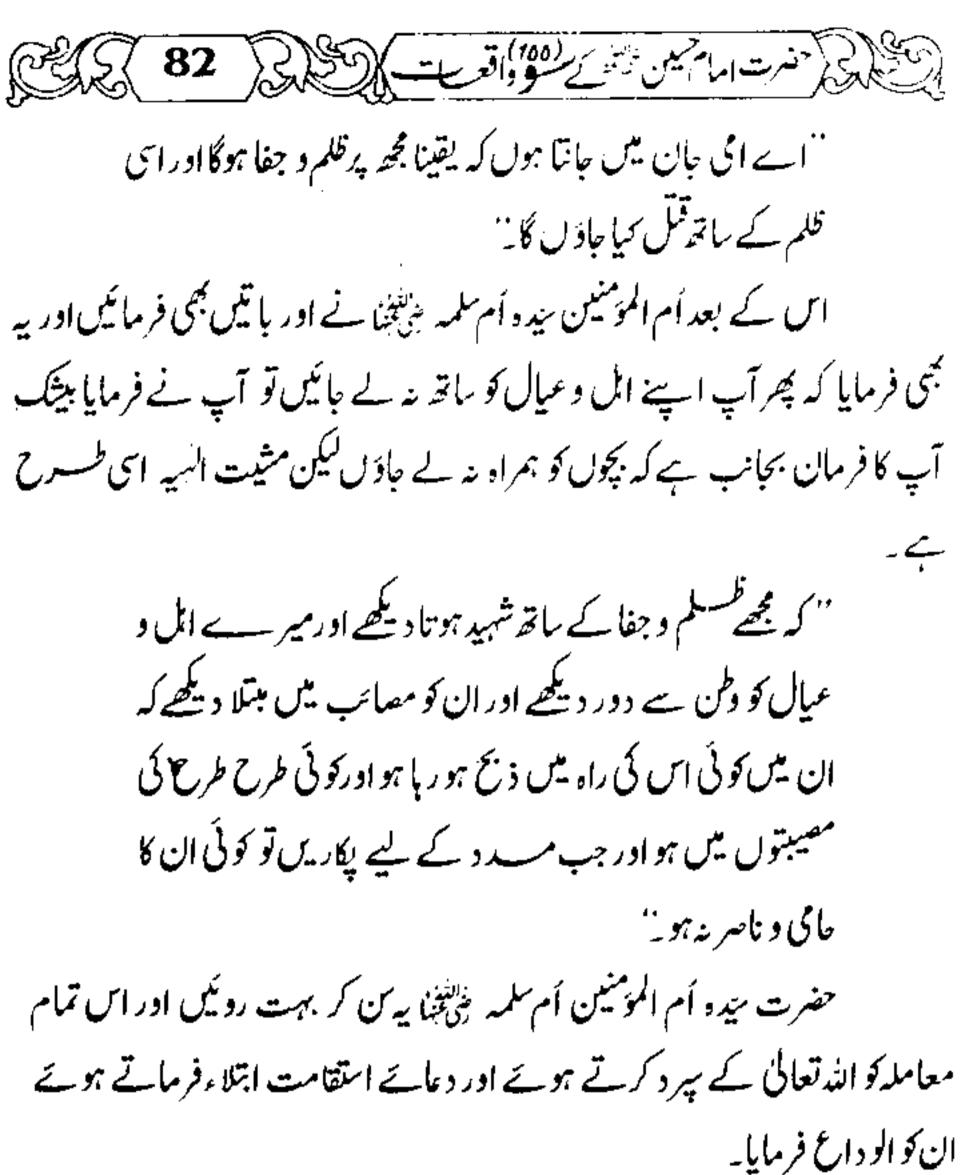
www.iqbalkalmati.blogspot.com



أم المؤسنة في تسعيده أم سلم طلح بناسے **آخسری ملاق** است

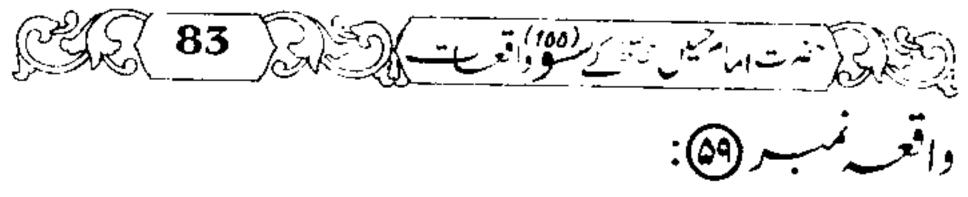
حضرت سیدنا امام حمین طلاقین اب سیدہ ام سلمہ طلاقی کے پاس ملاقات کے لیے حاضر ہوتے اور سارا ماجرا سایا۔ حضرت سیدہ ام سلمہ طلاقی یہ کن کر کہ اب حضرت امام حمین طلاقی مدینہ طیب سے مکہ معظمہ جانے کا مصمم ارادہ کر جکے بیل تو آسپ نے فرمایا مجھے اس سفر پر جائے، کا سنا کر میرے دل کو تطلیف اور مجھے غم زدہ نہ کرو کیونکہ میں نے تو آپ کے جد کریم ناناتے پاک اور اپنے آتا سرکار محمد رسول اللہ سطاقین کی زبان اطہر سے سنا ہے۔

''میرا بیٹاحین عراق کی سرز مین میں شہید کیا جائے گااور اس پر ظلم دستم ئیا جائے گا اور اس زمین کے بکڑے کو کربلا کہا جائے گا ادر میرے پاس تو وہ منی بھی سشیشی میں محفوظ ہے جوخود مصطفیٰ یسے بیٹی نے سمجھے دی تھی کہ اس کو سنبھال کر رکھنا۔ (جب یہ خون بن جائے تو تمجھ لینا کہ حیین شہید ہو گئے میں ) ' لهذااب پیارے حیین طائفۂ آپ کاسفر مجھے مکہ عظمہ کامعلوم نہیں ہوتا بلکہ كربلا كاسفر ب حضرت امام ين بالنفز في دو كرفر مايا:









-----

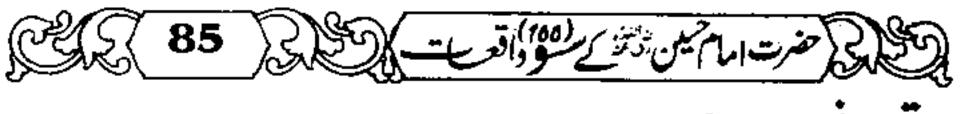
روضب رسول يلته بلغا فرا خسسري ح ب المسرى

جب حضور سیدنا امام حمین راین نزان تمام ملا قاتول سے فارغ ہوئے تو مدینة الرسول کے درو دیوا رکو دیکھتے اور آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے امام الاندیا ،محبوب رب العالمین یہتد الالعالمین سہ کار سیدنا آقا مولی محد رسول اللہ ﷺ کے روضہ اطہر پر حاضر ہوئے اور نہایت بے بس کے عالم میں اور حسرت و یاس کے لہجہ میں عسون کرتے ہیں۔

میر ہے مال باپ آپ پر قربان ہوں میں نہایت مجبور ہو کر آپ کے جوار اقد س جاربا ہوں میر ۔۔۔ اور آپ کے درمیان ظاہری جدائی ہور ہی ہے۔ باطنی تو نہ ہو نے والی ہے یہ ظاہری جدائی آس لیے ہے کہ مجسے مجبور تمیا حب اربا ہے کہ میں حیین یزید بن معادیہ ، شارب تم ، فائن و فائر کی نیعت کروں اور اگر میں ایسے شخص کی نیعت کرلوں تو کافر ہوتا ہوں اور اگر انکار کرتا ہوں ، قتل ہوتا ہوں اور محصے خود قتل ہونے کا تو ڈر نہیں باں البت آپ کے شہر مہ ینہ ال مال کی اہانت کا خطرہ ہے اس مجبوری ام کی بنا پر جوار ربول انور میں چند ہے رضت ن ربا ہوں میر کی طرف سے حضورت ما مرکی کا

يؤ م جوال ایں مالت میں ردنیہ المہ ہے لیٹ کیے ادر ایں مال میں دیکھا کہ سرکار اہ ال<sup>3</sup> ار مدین کانا بان اسے نوائے میں ج<del>میز کو **آنوش میں لے کرمینہ اق**ال</del> ت الکات میں اور بند متنہ بین اور فر مایا: اے فرز ند حمین اِ منتزیب ظالم جم محوکا اور پایل ما از با ان میں شبید کر ذالیں کے اور تیزے خاندان اہل ہیت پر معام ہ جانی کے اہل دیت نے مجموعے بڑے شہید کرد سیے جامل کے پہلت تمہارے یے آرامتہ بنہ اس میں تمہارے اور تمہارے ، فیقول کے درم**ات مالیہ میں ج**و شہا، ت<sup>مل</sup>می کے بغیر آپ کو نہیں مل نکتے۔ بینا مبر و رضا <mark>پر قائم رہنا اور میرے دین</mark> یہ دائ نہ آئے دینا اور جام شہادت کے بعد میر سے ما**س آجاد کے مسیری دم** ب، اسه الله الميرية عن <del>لامير اوراج مطافر ما.</del> ية منظربة الوارد يكمنا تتما لدحنه ت إمام حيين جلين كالموصل بلند جوا اورعوم و <sup>بر</sup>مت و المتقامت دمبر و الما قواسيخ دامن اقدس مي ليے **بوت آفري پد يرمسلون** وسلام چش کرتے رومنہ اطم سے بدا ہوتے ہیں ۔





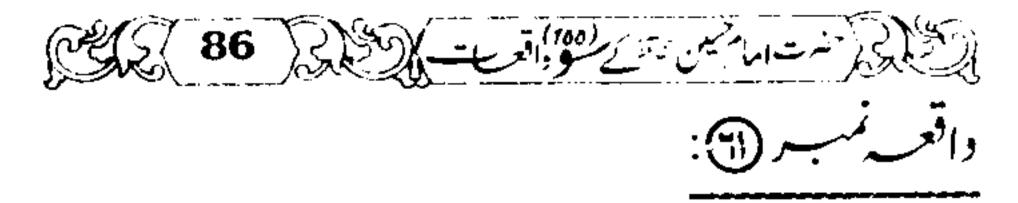
واقعبه نمسبر 🕞:

جنت البقيع يرتوخس مي حساضيري

حضرت امام عالی مقام رکھنٹڈ اس کے بعد جنت البقیع میں تشریف لائے اور اپنی والدہ ماجدہ خاتون جنت سیّدہ حضرت فاطمہ مِلْقَضْ کی قبر اطہر پر عاضر ہوئے قبر کو دیکھنا تھا کہ حضرت امام حمین رکھنڈ قبر اطہر سے لیٹ گئے اور روتے ہوئے عرض کیا۔

> "اے پیاری امی جان! آپ کا نازوں کا پلا ہوا حین اور آپ کی آنکھوں کا نورادر آپ کے دل کا سرورو وحین جس کی ذرا برابر آپ تطیف برداشت نہ کر سکتے تھے اب وہ حین مجبور ہو کر مدینہ طیبہ سے جارہا ہے امی جان آج سے پہلے قبر پر عاضری دے کر

دل کوشکین دے لیا کرتا تھا۔ دل ٹوٹ رہا ہے آپ حب اپنے یں میں مجبور ہوں اور اب آپ کے لاڈ لے حین کی آز مائش کا وقت قریب آمحیا ہے۔ امی جان میرے لیے دعا فسسر مانے کہ میری جان چلی جائے کیکن نانا جان یہ پیزیکڑ کے دین پر داغ یہ آنے پائے۔" حضرت امام حمین طاقفتہ ان کلمات طیبات کے عرض گزار اور آخری بدیہ و ملام کے بعد جنت البقیع سے رخصت ہوئے <sub>۔</sub>



مبديب منوره سے حب دائی

اشک بارہوں ۔ اس کے کہ آپ کا مقدس شہر چھوڑ رہا جوں وہ شہر جو مسجم میں سے زیاد و عریز اور محبوب سے کیکن میں ئیا کروں میرا یہاں رہنا دشوار ہو محیا ہے میں مار با ہوں بمجھے اجازت دینکھے اور ادھر رونیہ اقدس میں نازوں سے پالینے والے نانا جان حضور سید المسلین م<u>سیح</u> کی کیا عالت ہوئی۔ یہ تسور دلو**ل کو یاش یاش کر دی**ہ اسے یہ دن کیے، دن تھا بسخت رہے والم کا دن تھا کہ نواسۂ نبی جگر محو شہ ملی انور دیدہ زہرا، سرورقلب س بجتی جارہا ہے اور جمیشہ جمیشہ کے لئے جارہا ہے پھر آپ دیکٹڑ شعبان ۲۰ جری میں <sup>مع</sup> اہل و عمال مکہ <sup>م</sup>کرمہ کی طرف کپل پڑے یہ

الحليج منبرت اما مين ترتشر يسودا العب الحليج **87** كي ي

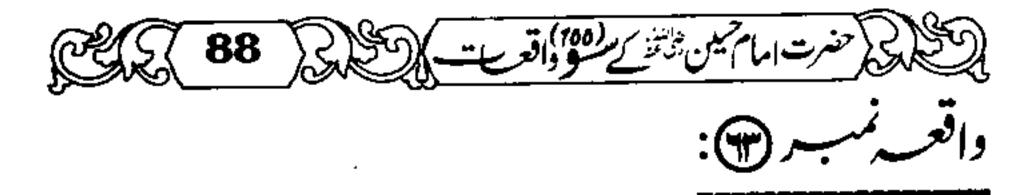
واقعسه نمسبير 🕲:

مكەمكرم يىس

حضرت مولانا محد شقیع اوکاڑ وی م<sup>ین ی</sup> اینی تما<sup>ن</sup> شام کربلا<sup>.</sup> میں لکھتے میں کیہ <sup>ا</sup> جب آپ شاہنڈ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو یہ آیت پڑھی ۔ ترجمہ:'اور جب مدین کی طرف متوجہ ہوا کہا امید ہے کہ مسیسرا رب مجھے سید حلی راہ چلا نے گا۔ (اقصص: ۲۰) آپ جنابتین کے مکہ مکرمہ پہنچنے کی خبرین کراوگ جوق درجوق آسپ جنابتین کے پاس آنے لگے اور زیارت کا شرف حاصل کرنے لگے ۔ حضرت عبداللہ بن زبیر خِلْنَةَ مِحْمَى مَلَه بِمَا يَصْصِحِ وه بَحْمَى آبِ خِلْنَةُ سَكَ بِإِسَ آسَتَ جامَتِ اللَّ مكه كوتو آب کے آنے کی بہت خوشی ہوئی تھی۔ وہ آپ رٹنگنڈ کے دیدار پرانوار سے اسپنے دیدہ **و** 

دل کوروٹن کرتے تھے۔



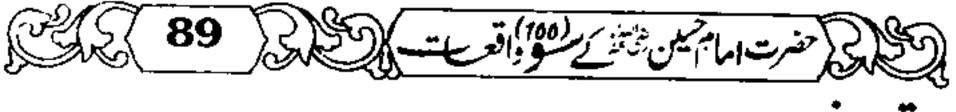


مكمعظ بمدكى تومين يذبو

الحیات الحقی کی جلد نمبر ۲ کے صفحہ نمبر ۳۳ میں روایت ہے کہ اس تاریخ ۸ ذوالحجہ ۲۱ ھو کو صفرت امام حیین دلالتھ نظر مکہ سے روانہ ہوتے طواف وسعی کے بعد اپنے نج کو محمرہ مفردہ کے ساتھ بدل کر محل ہو گئے تھے کیونکہ تعمیل ج نہ کر سکتے تھے اسس لیے کہ یزید نے تیس آدمی ج کے بہانہ سے حاجیوں کے لباس میں یکھیج تھے اور ان کو حکم دیا کہ ہر حال میں موقع پا کرئید ناامام حیین دلالتھ کو قتل کر دیں۔ چنا نچہ اگر آپ مکہ معظمہ سے تشریف نہ لے جاتے تو اس میں سب سے بڑی خرابی یق کہ مکہ معظمہ کی اور بالخصوص میت اللہ کی ہتک ہوتی ہوتی ہوتی ہوتے ہو کہ پر نہیں کر سکتے تھے کہ میری و جہ سے حرم خدا کی اور مکہ معظمہ کی تو بین ہوتی ہوتی ہوتے ہو دہمی

فرمایاتها که اگر میں مکم عظمہ سے ایک بالشت باہر قُل کیا جاؤں تویہ مجھے پند ہے لیکن مکه عظمه میری وجه سے رنگین ہوتو میں اس کو ہر گزیند نہیں کرسکا۔





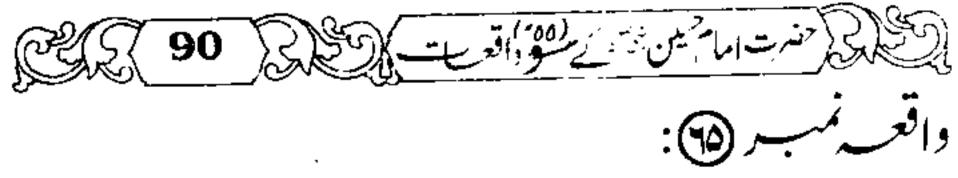
واقعسهمب

كوف يول كالجح اعتب نهب

بلا شہر مکہ عظمہ کے احباب و اصحاب نے آپ کے اس اراد دیر آپ کو سفر عراق پر جانے سے منع کیا۔ حضرت عبداللہ ابن زبسیسر ریلائیڈ نے کہا کہ کو فیوں کا کچھ اعتبار نہیں ان پر قطعاً اعتبار نہ کریں ۔ یہ وہ ی لوگ میں جن کا ہاتھ آپ کے باپ سیدنا علی کرم اللہ و جہہ الکریم اور آپ کے بھائی سیدنا امام حن ریلائیڈ کی شہادت میں تھا اس لیے آپ وہاں جانے کا اراد ہ ترک کر دیں لیکن حضرت امام حین ریلائیڈ اس بات کو بھی سن کراپنے اراد ہ پر قائم رہے ۔



· ·



\_\_\_\_\_

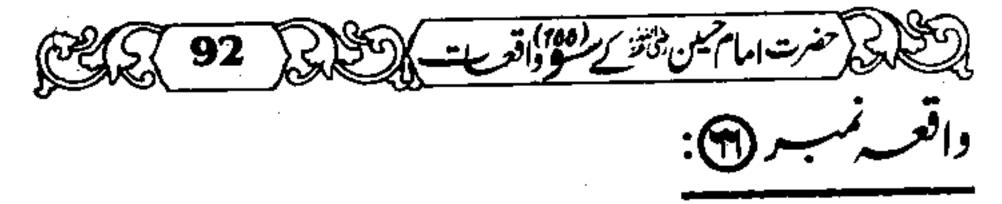
میں سلم میں مسلم میں مرجکا ہوں

عبداللہ ابن عباس بن تخط حضرت علی کرم اللہ و جہہ کے رشتے سے سید نا امام حین علی علی علی کے چپا تھے ادر سید ، فاطمہ بنا تخطی کے رشتہ سے نانا تھے اور سید ناحین سے عمر میں تقریباً نو سال بڑ ہے تھے اور بزرگ بھی تھے۔ ان کو جب یہ معلوم ہوا کہ حضرت سید ناحین رظافی کو کو فیوں نے بلایا اور آپ ان کے بلاد سے بر دہاں جارہ میں تو آپ نے فرزاً خود آ کر حضرت سید ناحیس رظافی سے فرمایا کہ جھ سے تو بیان کرو آپ کو فہ جارہ میں ۔ آپ نے فرمایا میں شمم ارادہ کر چکا ہوں کیونکہ چپاز اد بھائی ملم بن عقیل نے محصے خط کھ دیا ہے اور توف سے سے ان کی جماعیں اور درخوا تیں آجپ کی میں اور ان سے دعد و کر چکا ہوں اب سے مجمع جانا چا میں اور دوسرا سے محصے رسول اللہ

یتے بچر بہنے عالم خواب میں خاص بحک فرمایا ہے۔ ا ۖ نَ رَسُوْلَ اللهِ صَتّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ آمَرَنِي بِأَمْرِ وَ أَنَامَاضٍ فِيْهِ میں اس حکم کی تعمیل کررہا ہوں ۔ آپ نے بیک کرفر مایا اچھا تو میری ایک بات تو مان کو د و یہ کہ اسپنے جمس بیوی ، بچوں اور خاندان کو یہ کے جاؤ بچھے خطر، ہے کہ آپ قُل نہ ہوجا ئیں اور جس طر یک تفسیرت عثمان ریکائٹھ کے بیوی بیچ ان کو دیکھتے دیکھتے رو گئے کہ وہ ان کے ایکے شہید کر دینے گئے۔ پی عظیم صدم۔ خواتین اور بیچ نہیں دیکھ سکیں گے۔ سیدنا الہ اس مین طالبنی نے فرمایا زندگی کے آخری کمحات میں میں

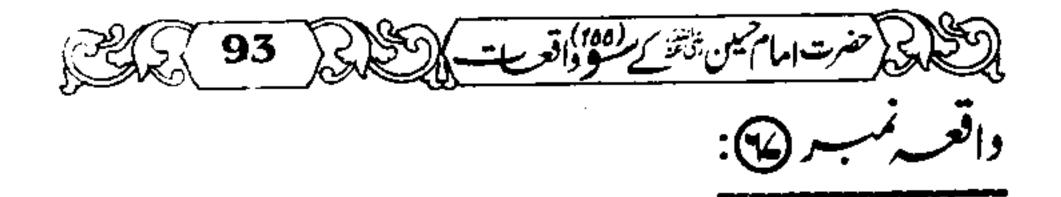
ي المرجع المالي المرجعين المالي المحالي جاہتا ہوں کہ سب میرے ساتھ ہوں ان کی جدانی بر داشت نہیں *کر سکتا جب* تک میں شہید ہنہ جو جاؤں اور اللہ تعالیٰ کی مثبت بھی سی ہے کہ میرے بچے اور خاندان والے مجمی اس ابتلا میں مبتلا ہوں ۔ اس گفتگو کو سیدہ زینب <sub>شا</sub>کنٹا بھی بن رہی تھیں آپ نے فرمایا اے بزر**گوا**ر! بے شک آپ درست فرمارے میں او قبمی احترام رکھتے ہیں لیکن میں اپنے بھائی کو ایسے موقع پر اپنے سے جدانہیں ہونے دول گی اگریہ جائیں کے تو زینب خان کھی نیر در جائے گی اس لیے کہ بھائی کو تنہا نہیں جانے دیا جائے گا۔حسسرت نے فرمایا یہ تو ظاہر ہے کہ جب بیہ اس سفر کو ترک نہیں کریں کے تو آپ کس طرح رک سکتی میں ۔





متحصى يرمئله چيسير نا

میدنا حبدالله بن عمر فرایجنا جو حضرت امام حین زارد سے عمر میں تقریباً مولد مال بڑے تھے ان کو جب معلوم ہوا تو انہوں نے بھی بڑی کو شس کی کہ آپ نہ جائیں کو ٹی دغاباز ٹیں لیکن ان کو بھی اس کو شس میں کامیابی نہ ہوئی واقع کہ کر بلا کے بعد ایک مرتبہ ایک عراقی نے آپ سے متلہ دریافت کیا کہ حالت اترام میں مکھی کا مارنا جائز ہے یا کہ ناجائز ۔ تو آپ نے فرمایا اے اٹل عراق تمہیں مکھی کی جان کا تو خیال آیا مگر تم کو نواسہ رمول میں تیکھا در اس کے خاندان کی جانوں کا خیال نہ آیا تم وہ ی



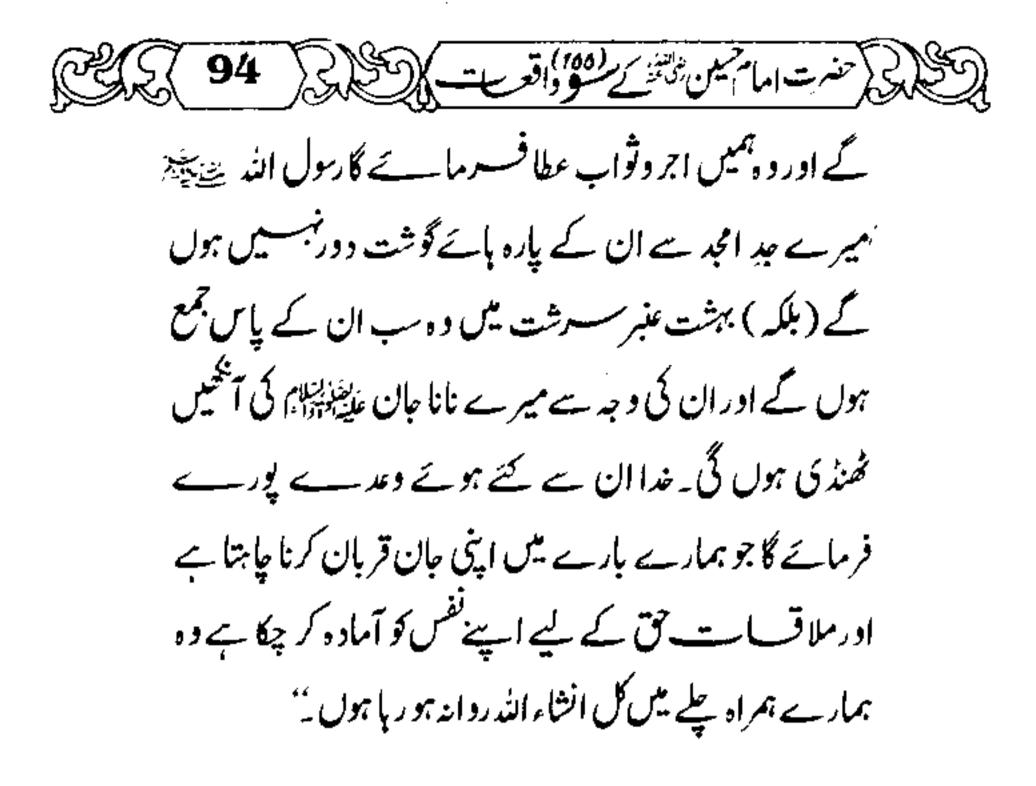
مكمعظ مديسے روانگی سےقسبل



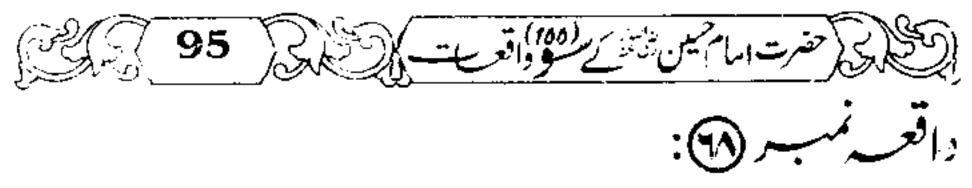
یزیناامام حیین طانعۂ نے مکہ عظمہ میں اپنی روابگی سے قبل جو خطبہ حاضرین کے سامنے دیااس کامضمون یہ تھا۔ ترجمہ: "موت فرزندان آدم (عَلِيْنَكِم) کے لیے اس طرح لازم

اور باعث (زینت) ہے جس طرح نوجوان عورت کے گلو کے لیے قلادہ (بار) مجھے اپنے بزرگوں کے دیدارکائس قسد رسخت اشتیاق ہے جس طرح حضرت یعقوب غلیلِنلا) دیدار یوسف

عليرتك مثاق تصح مرب ليه ايك مقل تاركيا حياب ج میں ضب رور دیکھو**ں گا تو**یا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ جنگ کے بھیڑ سیے (فوج یزید کے بھیڑ سیے بصورت ساہی) مسیہ رے جوڑوں کو حب دا کررہے بیں اور جھ سے (اپنی آرزؤں، تمناؤں کے) شکم پڑ کررہے ہیں۔اس دن سے پیچنے کے لیے کوئی جارہ نہیں جو سلم قضا سے لکھ دیا گیا ہے ۔ ہم اہل ہیت خدائی رض مندی پر راضی میں ہم اس کی آز مائش مصیبت و بلا پر صبر کریں







-----

مكمعظ مد سے روانگی

امام عالی مقام رضائی کے مذکورہ خطبہ علیل سے یہ بات اقتاب کی طرح روش ہو جاتی ہے اور حادثہ بلا کا خونی منظر سامنے آجا تا ہے ۔ سیّدنا امام عالی مق ماری روز ایپ اہل بیت کے علاوہ اور موالی و خدام اور احباب جن کی کل تعداد دوسو کے قریب تھی ایپ ہمراد لے کرسفر عراق کو روانہ ہوتے مکہ معظمہ بیت الحرام سے اہل بیت رسالت کا یہ چسونا سا قاف لہ روانہ ہوتا ہے تو ان کی جدائی نے باشد گان مکہ کو مغسب موم و آبدیدہ کر دیا مگر وہ جانبازوں کے امیر شکر اور فدا کاروں کے قافلہ کے سالار جمت مردانہ کے ساتھ اہل ملہ اور مرم خدا کو الوداع کہتے ہوئے زبان اطہر سے قرآن کی یہ آیت پڑھتے ہیں ۔ ترجمہ: سم فر مادہ جمیل نہ چنچے کا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے کہھ

دیادہ ہمارا مولیٰ نے اور سلمانوں کو اللہ ہی پر ہمروسہ چاہیئے نے ' جب مکه عظمه سے باہر نگلے تو مدینہ طیسہ یاد آگیا اور مدینہ کی طرف مت کر کے امیر قافلہ سیدنا امام عالی مقام شینٹڑ آبدیدہ ہو کرفر ماتے ہیں۔ ··اے نانا جان! آپ کا نوابہ اس قابل نہے۔ یں چیوڑا گیا کہ اب مکہ سے جاتے ہوئے رونیہ اظہر پر حاضری دے سکے اے میر ی طرف سے دور سے ہی آخری سلام جو یہ

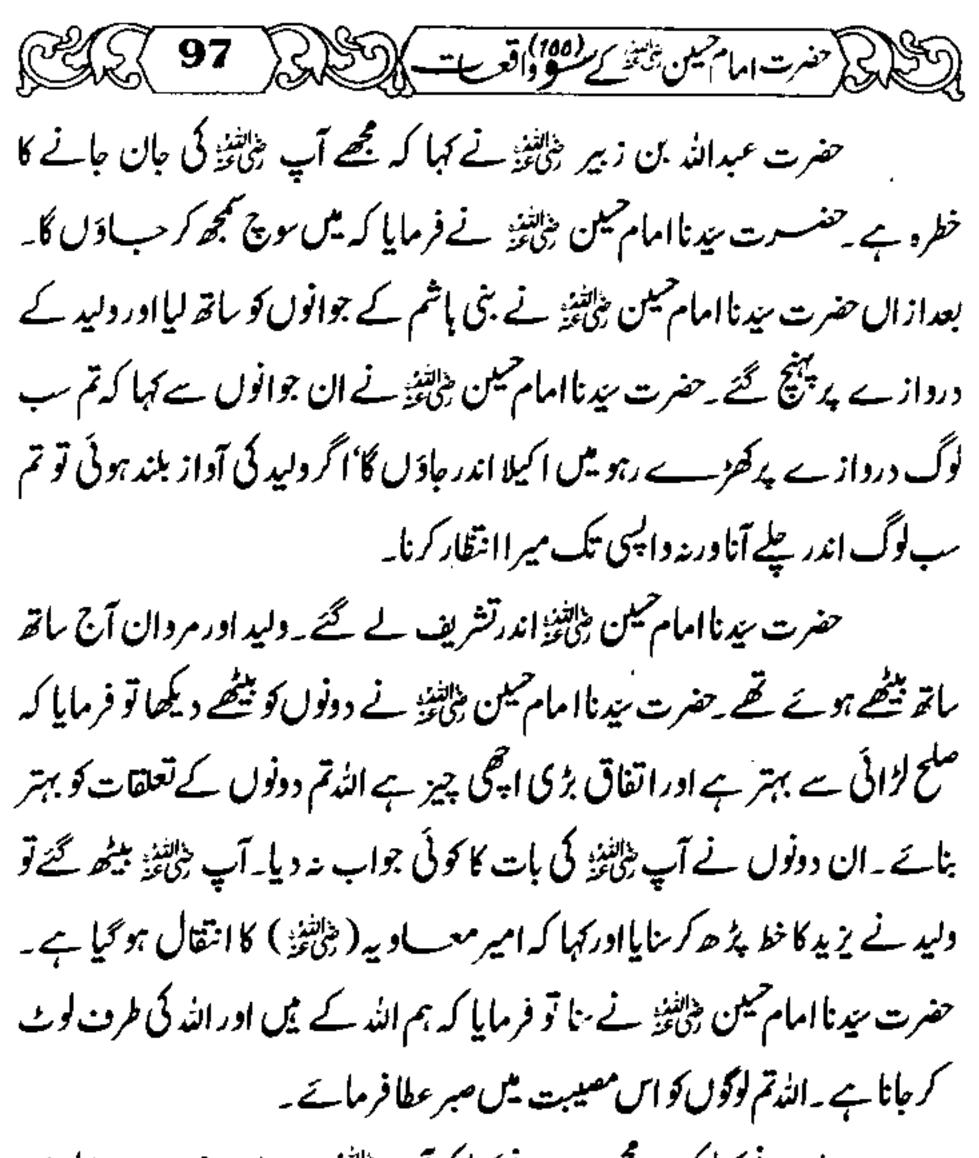
لي منه اما مين <sup>زري</sup> رودا العب التي من عن العب العب التي **96** جمالي العب واقعسه نمسبر ():

ہ آ سپ طالٹڈ سے بیعت کی کوشس

ولید نے ای وقت عبداللہ بن عمر بن عثمان کو بلایا وہ چھوٹے تھے اور انہیں حضرت مید ناامام حمین بڑی ڈاور عبداللہ بن زبیر بڑی ڈو بلانے بھیجا۔ یہ دونوں حضرات اس وقت مسجد نبوی سے بیٹ میں بیٹھے ہوئے تھے ۔ عبداللہ بن عمر بن عثمان نے بیٹام دیا کہ آپ کو ولید نے بلایا ہے ۔ حضرت مید ناامام حمین بڑی ڈ نے اس سے کہا کہ تم جاؤ ہم ابھی آتے ہیں ۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رظانی نے حضرت سیدنا امام حمین رظانی سے فرمایا کہ ولید کے بیٹھنے کا دقت نہیں ہے اس وقت بلانے کا سبب کیا ہو سکتا ہے؟ حضرت سیدنا امام حمین رظانی نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ حضرت امیر معادیہ رظانی کا وصال ہو چکا

ہے اور ہمیں اس وقت بیعت کے لئے کہا جارہا ہے اور ابھی **لوگوں می**ں حضرت امیر معاویہ ریائٹڑ کی موت کائسی کوعلم بھی نہیں ہے۔ چنانچہ اس سے پہلے یہ بات پھسیس جائے جمیں بیعت کے لئے یابند کیا جار ہا ہے۔ حضرت عبدالله بن زبير طلقن في تجاميرا بھى يكى خيال بے اب ہمسارا آئد و کا کیالا تحد عمل ہونا چاہئے؟ حضرت سیدنا امام حین طاقتن نے فرمایا کہ میں ابھی اسپ خاندان کے لوکوں کو اکٹھا کرتا ہوں اور ان کو ساتھ چلنے کا کہتا ہوں۔ ان لوکوں کو ہم درداز ہے پر کھڑا کریں کے اور میں اندرجاؤں گا۔

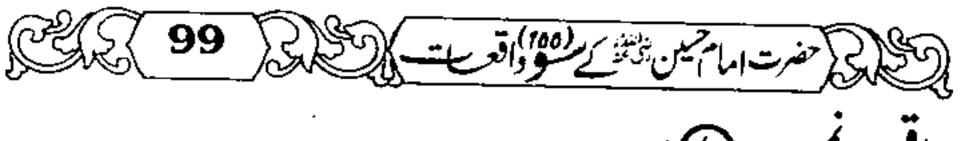


ولید نے کہا کہ مسجھے پزید نے کہا کہ آپ دہائیڈ سے اور حضرت عبداللہ بن زبير رثانتنز سے بيعت لوں ۔ حضرت سيدنا امام حيين ريانتنز سے فرمايا كه بيعت تو اعلانيہ ہوتی ہے بیخفیہ بیعت کیوں؟ تم لوگ حضرت امیر معادیہ رضافیڈ کے دصال کا اعلان کر د و اورلوگوں سے اعلانیہ بیعت لو پھر جھ سے مطالبہ کرنا۔ ولید مجھتا تھا کہ ثاید حضرت سَدِنا امام حین دلایند فورا انکار کر دیں کے لیکن وہ آپ دلایند کا نرم کہجہ دیکھ کرسشٹ در دعجا اوراس نے آپ بڑھنٹ کے اس جواب کو ہی کافی سمجھا۔ مردان جو بیٹھا یہ سب گفتگوین رہا تھا اس سے خاموش بذبیٹھا تکیا وہ ولید سے الجحر مذاكه اگریہ دقت ہاتھ سے نکل کلیا تو پھر بیعت مذہو سکے کی اس لئے تم انہیں گرفتار

www.iqbalkalmati.blogspot.com



آپ ر النفز کے حامی موجود میں تو پھر مجھے اندیشہ ہے کہ اختلاف پیدا ہو جا۔ تے گااور بات خون خراب ہے تک جا پہنچے گی۔ حضرت سيدنا امام حيين بالتفيَّذ في حضرت محمد ابن حنفيه مِنْ لَعْذ كي بات مان لي ادرفرمایا که میرا بھی بھی خیال ہے کہ مدیب منورہ میں رہنااب درست نہسیں کیونکہ میرے انکار سے پزید شتعل ہو جائے گااور میں نہیں جاہتا کہ مدیب منورہ خون سے رنگین ہو۔حضرت سیدنا امام حیین دلینٹنڈ اس رات ریاض الجنہ میں تشریف لے گئے اور

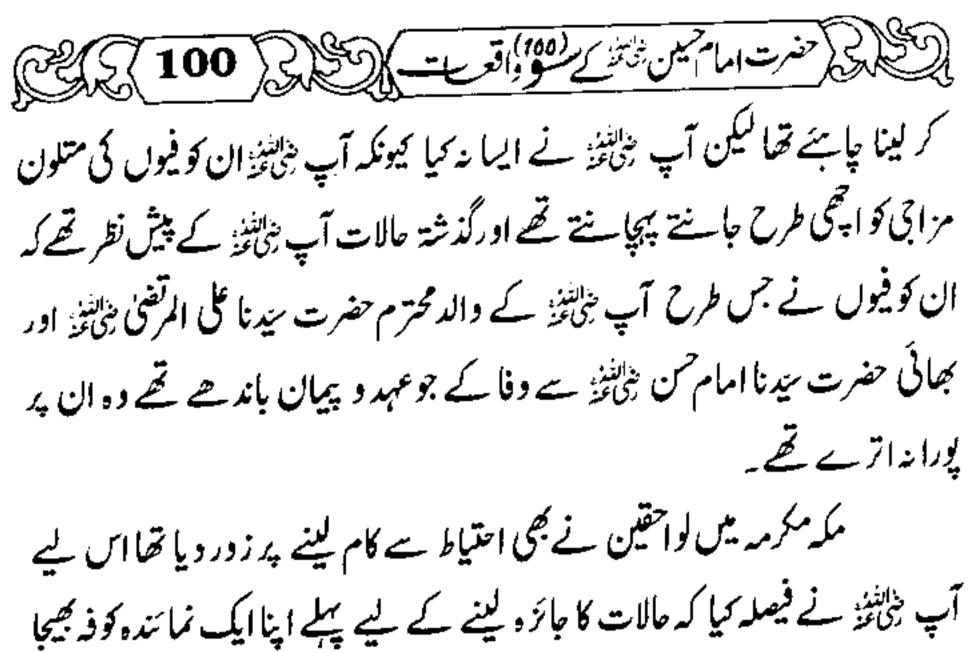


داقعيه نمسير 📀:

کوف کے عمائدین کی خط وکت ابت

مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران عمائدین کوفہ کے خط پر خط اور پیام بر پیام بہنچنے لگے کوئی دن ایر مذہبا تاتھا کہ کوفیوں کی طرف سے پیغامات موصول مذہبو ۔ ہوں کوفیوں کو جب اپنے خطوط و پیغامات کے لی بخش جوابات موصول مذہبو ۔ انہوں نے آپ ریائیڈ کی مدمت میں وفود بھیجنا شروع کر دیتے ان وفود میں عراق کے مشہورلوگ شامل ہوتے تھے اوروہ تین امور پر زور دیتے تھے ایک بید کہ یزید کی ہر گز میں نے کہ جائے دوسرے یہ کہ کوفہ تشریف لائیے اورخلافت کی ہیعت لیجئے۔ تیسرے یہ ہم لوگ مرتے دم تک وفاداری اور جاناری کی روش پر قائم ریاں گے۔ ہمار ۔ سامنے یزید کی طاقت کچھ بھی نہیں۔ وہ آپ ریائیڈ کا بال بیکا نہیں کر سکے کا۔ جماز اور عراق سامنے یزید کی طاقت کچھ بھی نہیں۔ وہ آپ ریائیڈ کا بال بیکا نہیں کر سکے کا۔ جماز اور عراق

آپ طانین کے ساتھ ہو نگے اور صرف ایک شام آپ طانین کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔ یہ دعوے بڑے بڑے بارسوخ اورعمائدین کی طرف سے کیے گئے اور یہ حقیقت ہے کہ اگر وہ لوگ صدق دل اور بختگی کے ساتھ آپ طایقڈ کی حمایت کرتے تو یزید کی قوت کو پاش باش کر کے رکھ دینا کوئی بڑی بات ن<sup>تھ</sup>ی۔ حضرت سيدنا امام حيين طلينيْ: 'يزيد كو ناامل غير تحق اور فات توسمجصت ، ي تصح ادراس امر پریقین رکھتے تھے کہ پزید کا اقتدار سے عزل فرض کف ایہ ہے اس لیے ان کوفوری طور پر اس بھر یور تمایت پر کوفیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کوفہ جانے کا فیصلہ

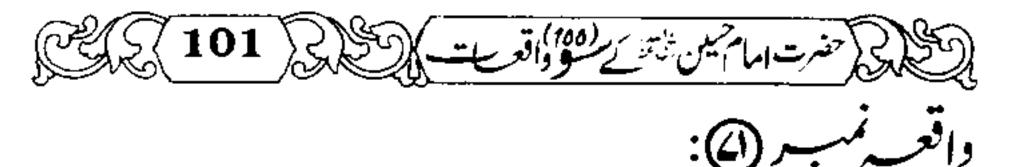


جائے اور پھر نگادِ انتخاب حضرت مسلم بن عقبل رٹائٹڈ پر پڑی جو آپ رٹائٹڈ کے چیا زاد بھائی تھے یہ

جب حضرت مسلم بن عقیل رضائی کوفہ یہ پنچ تو لوگوں نے آپ رضائی کا پر تپاک استقبال کیا اور چند دنوں کے اندر الحمارہ ہزار سے زیادہ لوگوں نے حضرت مسلم بن عقیل رضائی کے ہاتھ پر حضرت سیدنا امام حمین رضائی کی بیعت کر کی اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے حضرت مسلم بن عقیل رضائی نے حضرت سیدنا امام حمین رضائی کو خط لکھا اور سارے حالات سے آگاہ کیا۔ حضرت مسلم بن عقیل رضائی کا خط حضرت سیدنا امام حمین

بڑھنٹنڈ کو ملاتو آپ رطانٹنڈ سے سفر کی تیاری شروع کر دی ۔ ردایات کے مطابق حضرت مسلم بن عقبل طالفتہ کوفہ چہنچے اور مختار بن عبید تقنی کے مکان پر قیام پذیر ہوئے یہ کوفہ والے تو بڑی شدت سے انتظار کر رہے تھے ہاتھوں ہاتھ لیا اور بیعت کاسلمہ شروع ہو گیا۔لوگ بیعت کے لیے ایک دوسر ۔ پر کمبقت ماس کرنے کے لیے کوشش کرنے لگے۔ دوروز کے اندر اٹھارہ ہزار کو فیوں نے حضرت مسلم بن عقيل مَنْائِنُهُ كم باتھ پر حضرت سيدنا امام حين مِنْائْهُ کحق ميں خلافت کی بیعت کرلی ادران میں ہرطبقہ سے تعلق رکھنے دانے لوگ موجود تھے یہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

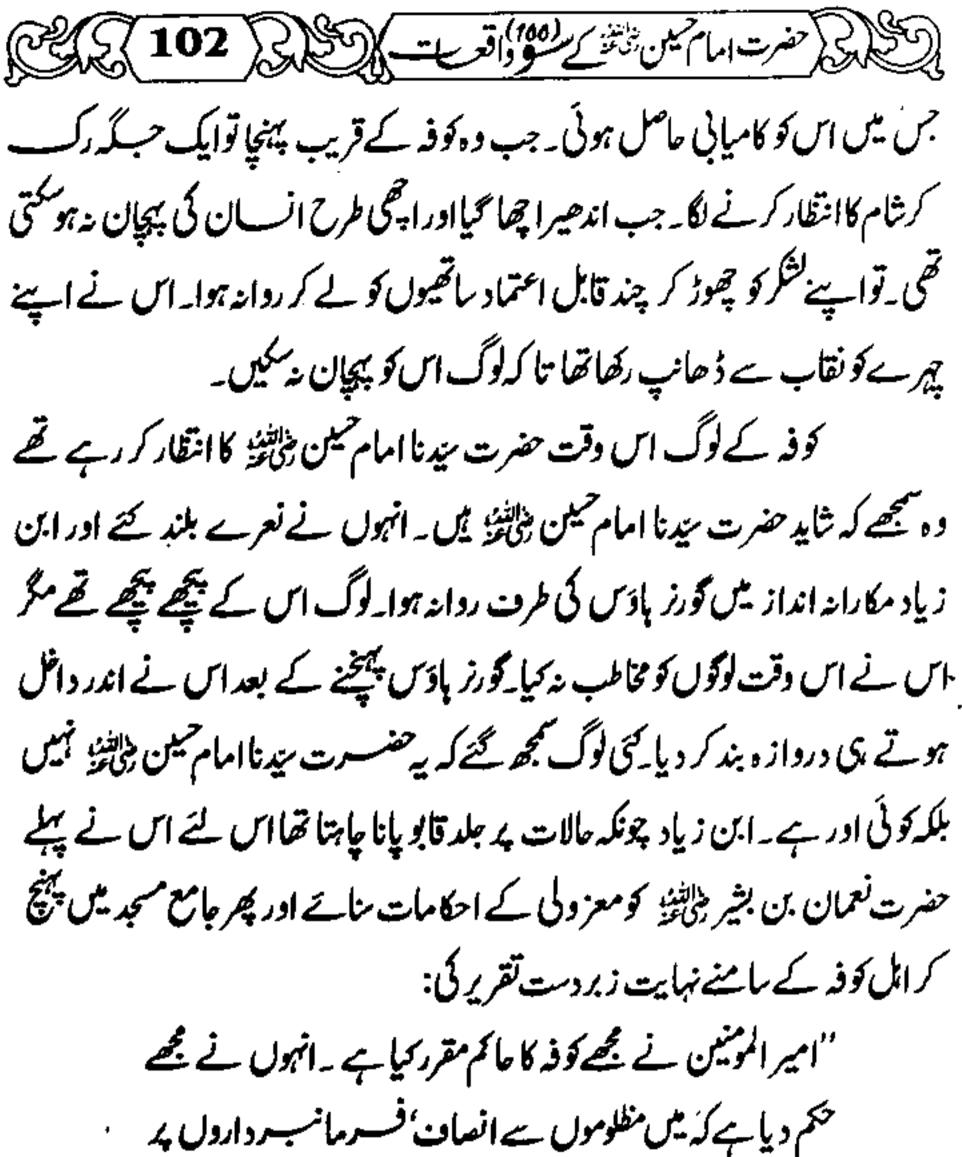


كۆف كۆرزىي برطىرقى

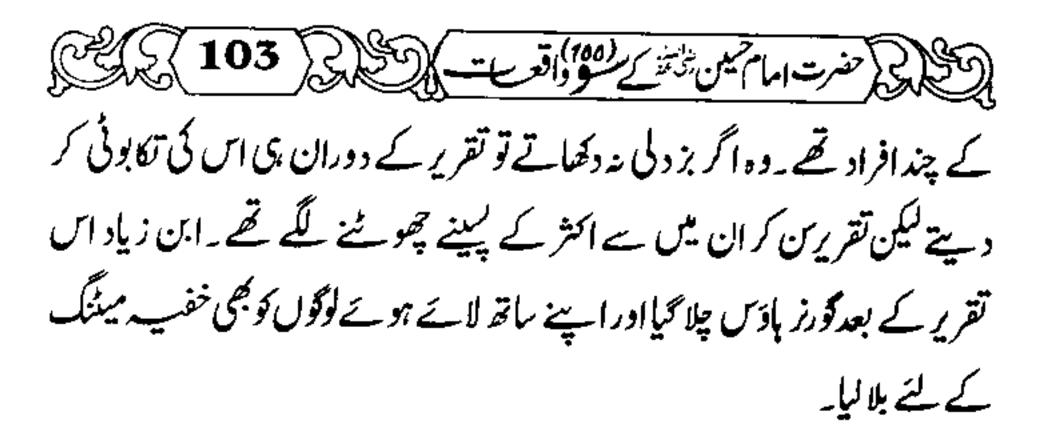
کوفہ کے گورز حضرت نعمان بن بشیر رُلَّاتُوْ ایک نیک فطرت بزرگ صحابی رمول اللہ سے پیلم تھے ۔ وہ کوفہ والول کی سر گرمیوں کا مثابدہ کر رہے تھے اور حضرت سیدنا امام حین فرایقُوْ کے نمائندہ کی حیثیت سے حضرت مسلم بن عقیل طریقانی کی قدر و منزلت اور عزبت افزائی پر خاموش تھے ۔ آپ رُلایتی صلح جو اور طیم الطبع بزرگ تھے اس لیے آپ رُلایتی نے حضرت مسلم بن عقیل طریقی حمل جو اور طیم الطبع بزرگ تھے جب دمشق میں یہ خبر یں پہنچیں تو یزید کی پر یشانی کی انتہاء نہ رہی اس نے فوری طور پر اپنے مشیروں کا اجلاس طلب بریا اور فوری طور پر حضرت نعمان بن بشیر طریقی کو برطرف مرد یا گیا۔ عبیداللہ ابن زیاد کو کو فہ کا گورز مقرر بریا گیا اور اسے حکم دیا گھیا کہ مسلم بن

مقیل (<sub>طللن</sub>یڈ) کوقتل کر د دیا کوفہ سے نکال دویہ ابن زیاد جو که بصرہ میں موجود تھاا ہے ستر دسواروں کے سے اتھ روانہ ہوا ۔ بصرہ سے روایہ ہونے کے بعد اس نے وہ راسۃ چھوڑ دیا جو بسرہ سے کوفہ کو جاتا تھا وہ راستہ اختیار کرلیا جومکہ مکرمہ سے کوفہ کو جاتا تھے اس فیصلہ کے بیچھے اس کی گہری منصوبہ بندى اور شيطانيت كارفر ماتھى ۔ اسے علم ہو چکا تھا کہ حضرت سيدنا امام حيين بڑائنڈ کو کو فہ پہنچنے کی دعوت دی جاچکی ہے اور کوف۔ دالے شدت سے ان کا انتظار کررہے میں ۔ ان معلومات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس نے کو فہ والوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com



احسان اور غداردل اورنافر مانوں پر شخق کردل میں یہ حکم بحب لاوَل گا۔ دوستوں سے میر اسلوک مشفق اور مہربان باپ جیسا ہوگا ليكن جوشخص ميرب احكام س سرتابي كرف كاس تلوار كي د حارادر کوڑ ہے کی مار کامزہ چھکاؤں گااس کیے ہمسر شخص کو خود اپنی جان پر دحم کرنا جاہتے۔'' اس تقریر کا کوفہ کے لوگوں پر بہت زیادہ اژ ہوا۔ کوفہ دالے تخسیص یہ تھے اس لیے بزدل بھی تھے۔ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے اور ابن زیاد کے ساتھ کنتی





\* \*

www.iqbalkalmati.blogspot.com

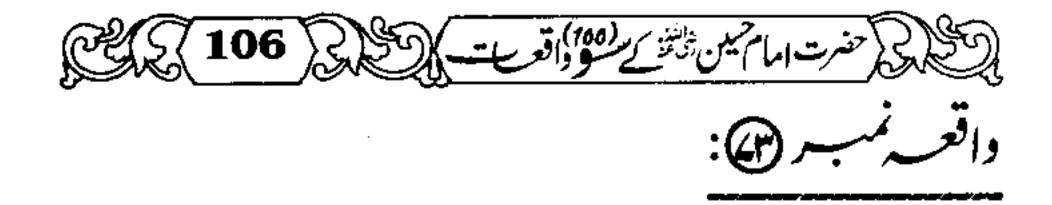
(حضرت امام سین <sup>شار</sup> کے مسود واقع سام سے ک CAS 104 R واقعيهمسه

حضب ست مسلم بن عقب ل طالتُهُ کی تلاش

ابن زیاد کے گورز بینے اور کو فیوں کے دغا دینے کی خسب رسنے کے بعب د حضرت مسلم بن عقیل شائنہ کوفہ کے ایک سردار پانی بن عردہ کے گھرمنتقل ہو گئے جو کہ حضرت سیدنا امام حمین رٹائٹڑ کے جانثاروں میں سے تھے۔ ابن زیاد نے حضرت ملم بن عقیل طالفت کی تلاش کے لئے اسپنے جاسوس شہر میں پھیلا د سنے۔ ابن زیاد کے جاسوس شہر بھر میں حضرت مسلم بن عقیل طائفۂ کو تلاش کرتے رہے مگر ناکام رہے۔ اس دوران ابن زیاد ایک روز خود ہانی بن عردہ کے گھر پہنچ گیا۔ ابن زیاد کو ہانی بن عروہ پر شک گزرا اور اس نے اسپنے جاموسوں کو اس کے تھسر کی نگرانی پر مامور کر دیا۔ ابن زیاد کے ایک جاسوس نے پانی بن عروہ کے گھر کے ایک بزرگ کو اپنی با تول میں پھنرالیا اور اس سے کہا کہ میں دلی خواہش کے ساتھ یہ اں يہنچا ہوں اور میری دیلی خواہش یہ ہے کہ میں حضرت شیدنا امام حین مظانی کے کسی داعی کی خدمت میں تین ہزار دینار جومیری ملکیت میں پیش کر کے تواب حاصل کروں۔ وہٰ بزرگ اس جاسوس کی باتوں میں آ گئے اور اسے لے کر حضرت مسلم بن عقیل راینڈ کے پار چلے گئے۔ وہ شاطر جاموں حضرت مسلم بن عقب ل راینڈ کے



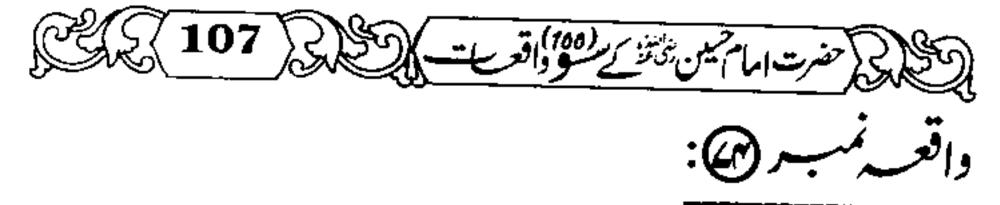
المستحضرت مسلم بن عقیل طاینینہ نے جب کوفہ والوں کی غداری دیکھی تو پر یشانی کے عالم میں ایک طرف چل دیئیے۔ اس دوران ایک ضعیف کے پاکسس سے آپ راینڈ کا گزر ہوا۔ آپ راینڈ نے اس سے پانی طلب کیا تو اس نے آپ راینڈ کو پانی پلایا اور کہنے لگی کہ سارا کوفہ اس وقت آپ رٹائٹنڈ کا دسمن ہے آپ رٹائٹنڈ میرے گھر یں رہی میں آپ زائنڈ کو باہر رہ جانے دوں گی۔میرا بیٹا بھی جاسو سس ہے اور آپ پڑائٹڑ فی الوقت میرے گھر کے تہہ خانے میں چھپ جائیں یہ



حنسرت مسلم بن عقسيال کی گرفت اری وشهب ادست

پناہ کا وعدہ کیا اور آپ راہنڈ نے ہتھیار ڈال دیتے۔ آپ راہنڈ کو ابن زیاد کے پاس کے جایا محیا جہاں ابن زیاد نے آپ دائٹن کی گردن اڑانے کا حکم دیا۔ آپ دائشن نے محمد بن اشعث کو اس کا دعدہ یاد دلاتے ہوئے کہا کہتم اینا دعدہ یہ کر سکے اب تم میری ایک بات مان لو ادرمیرے بھائی حیین ( ڈپنٹن ) کو خط لکھ کرکوفہ کے مالات سے آگاہ کر دو۔ خسرت ملم بن عقیل طالط کی شہادت کے بعد ان کے دونوں مصوم بچوں کو جنہیں وہ اسپنے ہمراہ کو فہ لائے تھے اور وہ قاضی شریح کے پائی مقیم تھے انہیں بھی شہید کر دیا تگا۔

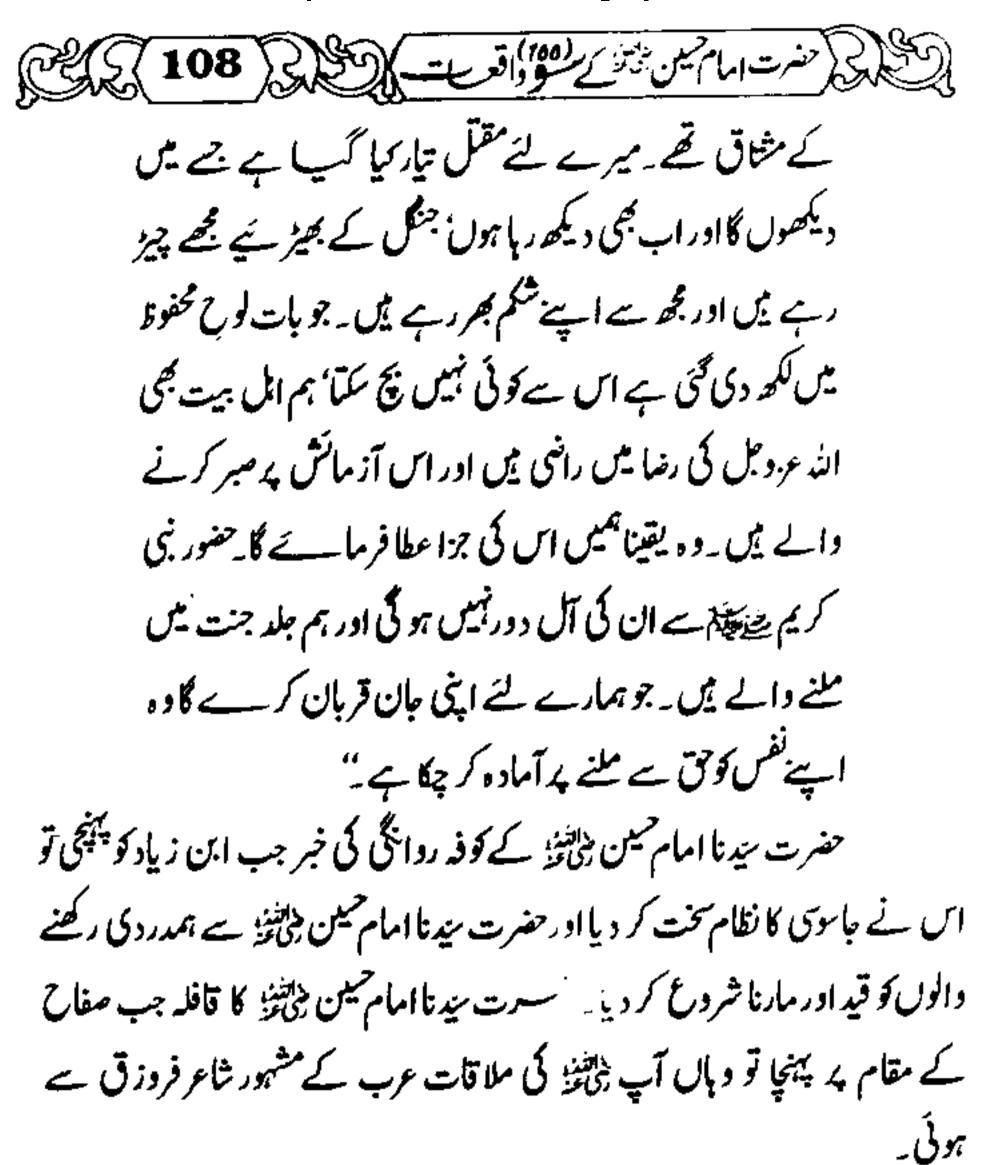
www.iqbalkalmati.blogspot.com



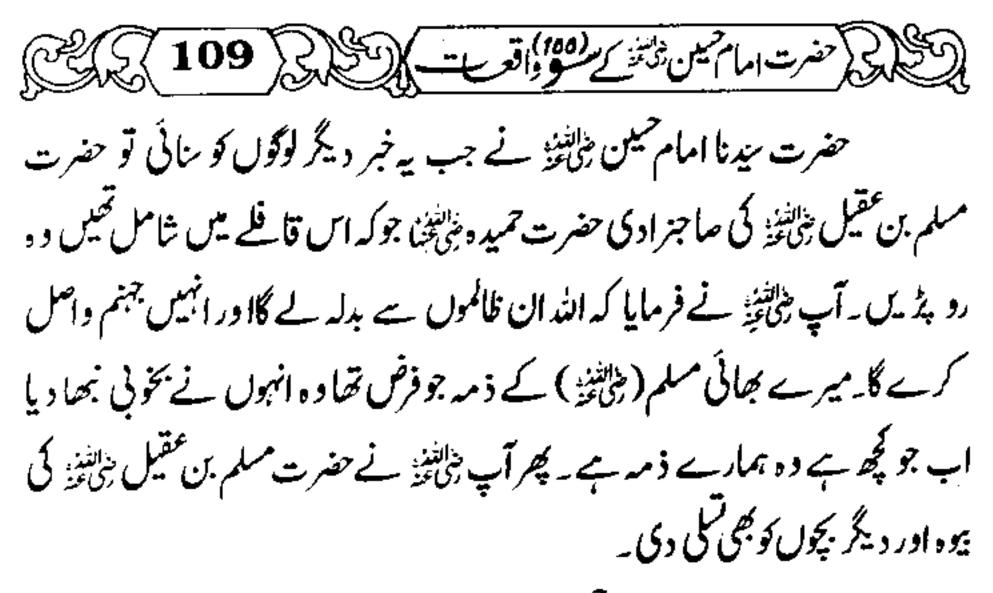
س طالتین کی کوف روانگی آ سب طالتین کی کوف روانگی

حضرت سيدنا امام حمين رفايتين كى كوفه ردانى كاعلم جب عزيز ول رشة دارول كو جوا تو انہول نے آپ رفايتين كو كوفه جانے سے رو كنے كى كوشس كى ۔ حضرت عبدالله بن زير رفايتين نے كہا كه كوفه والے اگر آپ رفايتين كے حامى بيں تو وہ يہاں آ كر آپ رفايتين كى مدد كر يں ۔ آپ رفايتين يہاں رہ كر اپنى خلافت كا اعلان كر يں ۔ آپ رفايتين نے فرمايا كه ميں مكه مكرمه ميں خون ريزى نہيں چاہتا۔ حضرت عبدالله بن عباس رفايتين نے فرمايا كه اگر عراق والے آپ رفايتين كے حامى بيل وہ ملك شام بر قبضه كر يں ۔ وہ آپ رفايتين كو ناحق لوائى ميں جمونكنا چاہتے ہيں اور وہى سلوك آپ رفايتين كے ساتھ كرنا چاہتے ہيں جو انہوں نے آپ رفايتين کے حامى بيل وہ ملك شام بر قبضه كر يں ۔

آپ دانشن سے اس عذر کو سیم بنہ کیا اور قریباً چار ماہ مکہ مکرمہ میں قیام کے بعد کوف کی جانب روانہ ہوئے۔ حضرت منیدنا امام حمین مظلفظ نے مکہ مکرمہ سے رضتی کے وقت ذيل كاخطبه ديا: ''موت اولادِ آدم علياتِلا کے لئے لازم ہے اور بدمون کے لئے باعث زینت ہے جس طرح عورت کے لگے میں بار۔ اپنے بزرگوں سے ملنے کا شوق ہے اور یہ شوق حضرت یعقوب علياته في طرح ب جس طرح و وحسسرت يوسف علياته س ملن

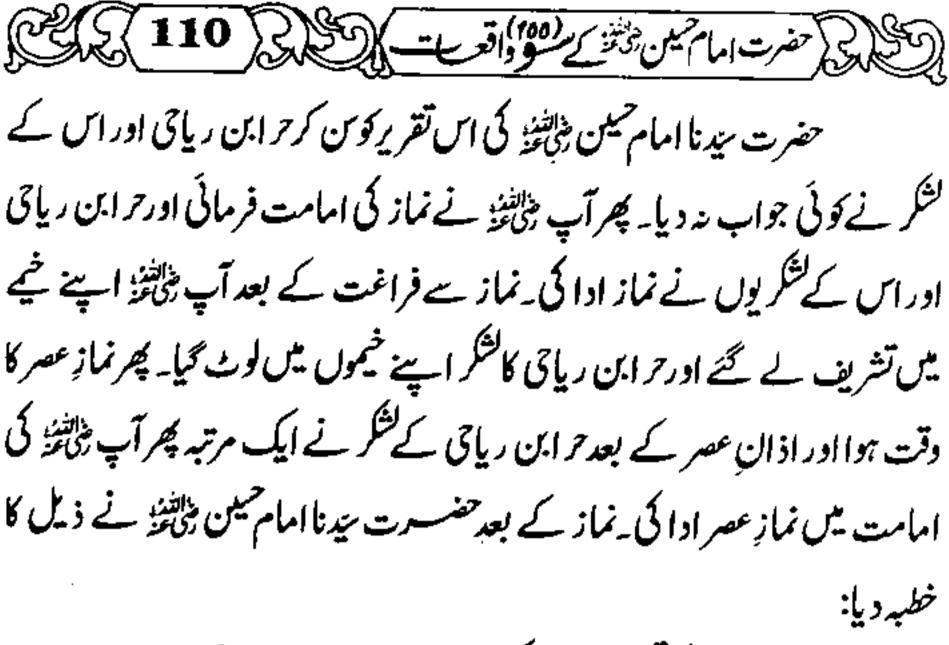


حضرت سَيدنا امام حيين طائفةُ جب تُعليه يَبْتِح تو آب طائفةُ سنه كوفه كي جانب سے ایک کھڑسوار کو آتے دیکھا۔ آپ دیکھڑ نے اسے ردک کرکوفہ کے حالات دریافت کئے تو اس نے عرض کیا کہ ابن زیاد کو کو فہ کا کورز مقرر کیا تکیا ادر اسٹ نے پزید کے مخالفین پر کوفہ کی سرز مین کو تنگ کر دیا ہے۔ آپ پڑھنٹ کے چیازاد بھائی حضرت مسلم بن عقیل دانند اور ان کے دونوں بیٹوں کو شہید کر دیا میا ہے۔ حسب ست ملم بن عقیل ب<sup>لا</sup>نٹڑ' بانی بن عروہ بن<del>ائ</del>ڈ کے **گھرمقیم تھے انہیں بھی شہید کر دیا محیا ہے۔** حضرت ملم بن عقبل پٹنٹز کے جتنے بھی حامی تھے وہ بھی سب شہید کر دیئے گئے ہیں۔



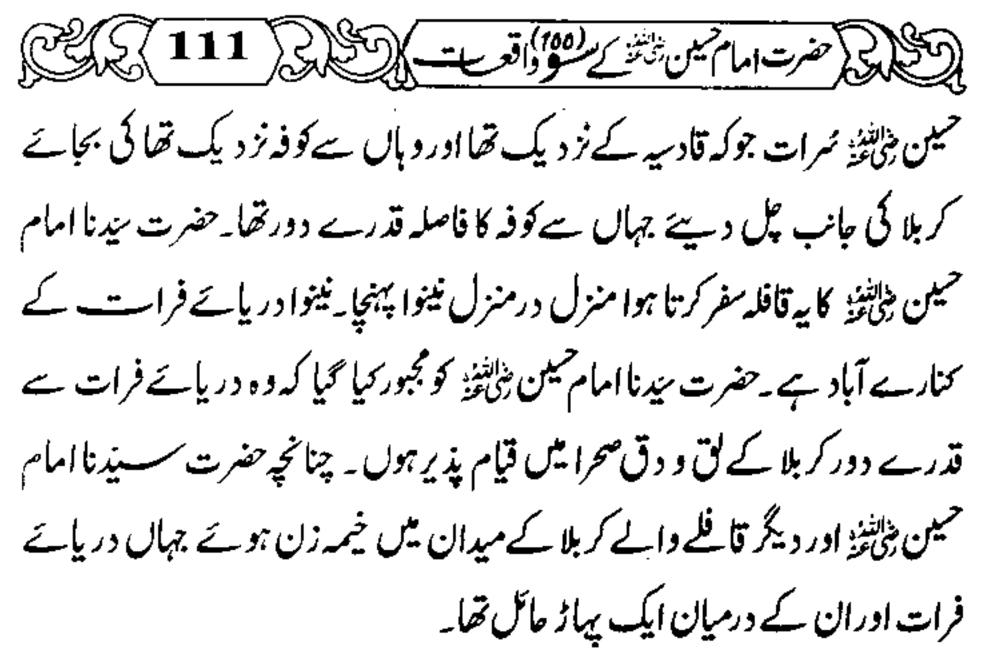
جب حضرت سیدنا امام حمین را تنویز زبالہ کے مقام پر بینچ تو آپ را تنویز کو اطلاع ملی کہ عبداللہ بن تقطیم دلی تنویز جو حضرت مسلم بن عقیل را تنویز کے ہمراہ تھے انہیں بھی شہید کر دیا تلی ہے۔ ابن زیاد نے کوفہ کی جانب جانے والے تمام راستوں کی نا کہ بھی شہید کر دیا تلی ہے۔ ابن زیاد نے کوفہ کی جانب جانے والے تمام راستوں کی نا کہ بندی کروا دی اور اپنے جانوں تھوڑ دیتے تا کہ آپ را تنویز کی آمد کا پہتہ چل سے۔ بندی کروا دی اور اپنے جانوں چھوڑ دیتے تا کہ آپ را تنویز کی آمد کا پہتہ چل سے۔ آپ را تنویز کو جب ابن زیاد کے ان اقد امات کی اطلاع ہوئی تو آپ را تنویز نے اسے مشیت النی محمد کر قاد کھا ہے۔ مر مشیت النی مجھ کر قبول کیا اور منزل بہ منزل سفر طے کرتے ہوتے کوف کی جانب سفر

جب حضرت سیدناامام حین دلینیز کا قافله سُرات پینچا تو حرابن ریاحی ایک ہزار لشر کے ساتھ آپ دلائٹنڈ کے مقابلے میں آیا تا کہ آپ بڑائٹنڈ کو گرفمار کر سکے ۔ جب سُرات کے صحرامیں حرابن ریاحی ادرائ کے شکری پیاس سے برے حال داخسیل ہو ۔۔۔ تو حضرت متيرنا امام حين دلي ينتخذ بن الميسي ساتفيوں توحكم ديا كه انہيں ياني يلاؤ يرحضرت سيدنا امام حمین دانشز نے اس ریکتانی علاقے میں حرابن ریاحی اور اسٹ کے نظریوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں ازخود تمہاری جانب نہیں آیا بلکہتم نے مجھے خطوط لکھ کر بلايا اوركها كه بمارا كونى امام بيس بمارى را بنمانى فرمائي \_ اب جب يس آحيا توتم بي میرا آنا تا کوار گزرا ہے میں اپنی منزل کی جانب داپس لوٹ جاتا ہوں۔



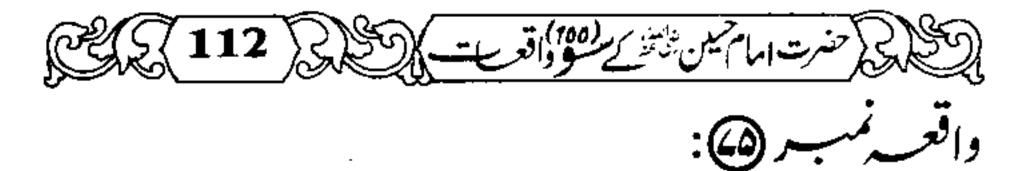
"اب لوگو! اگرتمہیں اللہ کا کچھ خوف ہے تو پھر حق کو بہچانو' یہ بات اللہ کی خوشنودی کے لئے ہے۔ آل رسول مفضوقة اللامی نظام کی بدولت ان لوکوں سے زیادہ حقدار میں جو اسپنے دعویٰ میں غلط میں اور ظالم میں یہ **اوکو**ں نے اسپنے خطوط اور قاصیہ وں کے ذریعے اپنا اراد ہ ظاہر کیا اگر اس سے مخالف ہوتو پھے میں لوٹ جاتا ہوں۔"

حضرت سیّدنا امام سین رایشهٔ کا خطبہ کن کرحر ابن ریاحی نے عرض کیا کہ مجھے ان خطوط کی بابت کچھ علم نہیں ہے۔ پھر حضرت سیّدنا امام حیین مظلقظ نے کوفہ اور بصرہ کے عمائدین کے خطوط منگوا کراہے دکھاتے یر ابن ریاحی نے عرض کیا کہ میں ابن زیاد کے حکم پر کہ قافلہ والوں کو پکڑ کرمیرے سامنے لایا جاہتے اس کا یابسند ہوں یہ میرے کٹر نے ابھی تک آپ دلی تنظیۂ سے کوئی زیادتی نہیں کی میری درخواست ہے کہ آپ مظلفظ میرے ساتھ چلیں یا پھر کوئی دوسرا راستہ اختیار کر کیں۔ حضرت سیدنا امام حین طایقن سے اس راستے کی بابت دریافت کیا توحر ابن ریاحی نے آپ ٹریٹیڈ کو شام کے راہتے پر ڈال دیا۔ چتانچہ حضرت سسیدنا امام





.



\_\_\_\_\_

حسبر کے شکر کی آمید

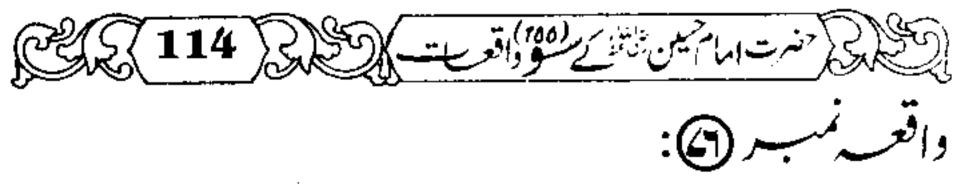
عین دو پہر کے وقت حضرت امام حمین در اینڈ نے دیکھا کہ ایک لنگر چلا آ رہا ہے آپ سمجھ گئے کہ یہ ابن زیاد کا کوئی لنگر ہے ۔ آپ رٹائڈ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: بہتر یہ ہے کہ ہم بیماڑ کے دامن میں خیمہ زن ہوں تا کہ ہمیں صرف ایک طرف سے دشمن کا مقابلہ کرنا بڑے ۔ زہیر بن قیس نے کہا کہ آپ کی رائے بالکل درست ہے ہمارے قریب ہی بائیں جانب جبل ذی حسم ہے ہم حسلدی سے اس کے دامن میں پہنچ کر ڈیرے ڈال لیں ورنہ دشمن وہاں پہنچ گیا تو جوفائدہ ہم حاصل کرنا حیا ہے ہیں وہ اسے حاصل ہو جائے گا۔ حضرت امام حمین در اور جبل ذی حسم ہے کہ حضرت ایک موقع سے فائدہ الحصات ہو تے اپنے ساتھیوں کو جلد از جلد کو چ کرنے اور جبل ذی حسم ہو بینچ کر ڈیرے

ڈالنے کی ہدایت فرمائی چنانچ *تھ*وڑی ہی دیر م**یں آپ کا قافلہ جبل ذ**ی حسم پہنچ گیا۔ جو کشر آپ کو دکھائی دیا تھاوہ حربن پزید تیمی کا تھا۔ ہزار سواروں کا رسالہ لیے ہوئے حراس خلتی دو پہر میں آپ کے مقسابل آ کر ٹھہرا۔ دیکھا اور آپ کے انصارعمامے باندھے ہو۔۔۔۔۔۔۔ بی ۔ آپ نے خادموں کو حکم دیا که سب لوگوں کو یانی پلا کر ان کی پیاس بچھا دو ۔ اور گھوڑ د*ل کو بھی* یانی پلا دو ۔ خدام اٹھ کھڑے ہوئے ۔ رسالہ کے سواروں کو پانی پلا پلا کر سیراب کر دیا۔ پھر کا سے سے طشت بھر بھر کر گھوڑوں کے سامنے لے گئے ۔ گھوڑا جب تین یا جاریا پانچ دفعسہ پانی

www.iqbalkalmati.blogspot.com





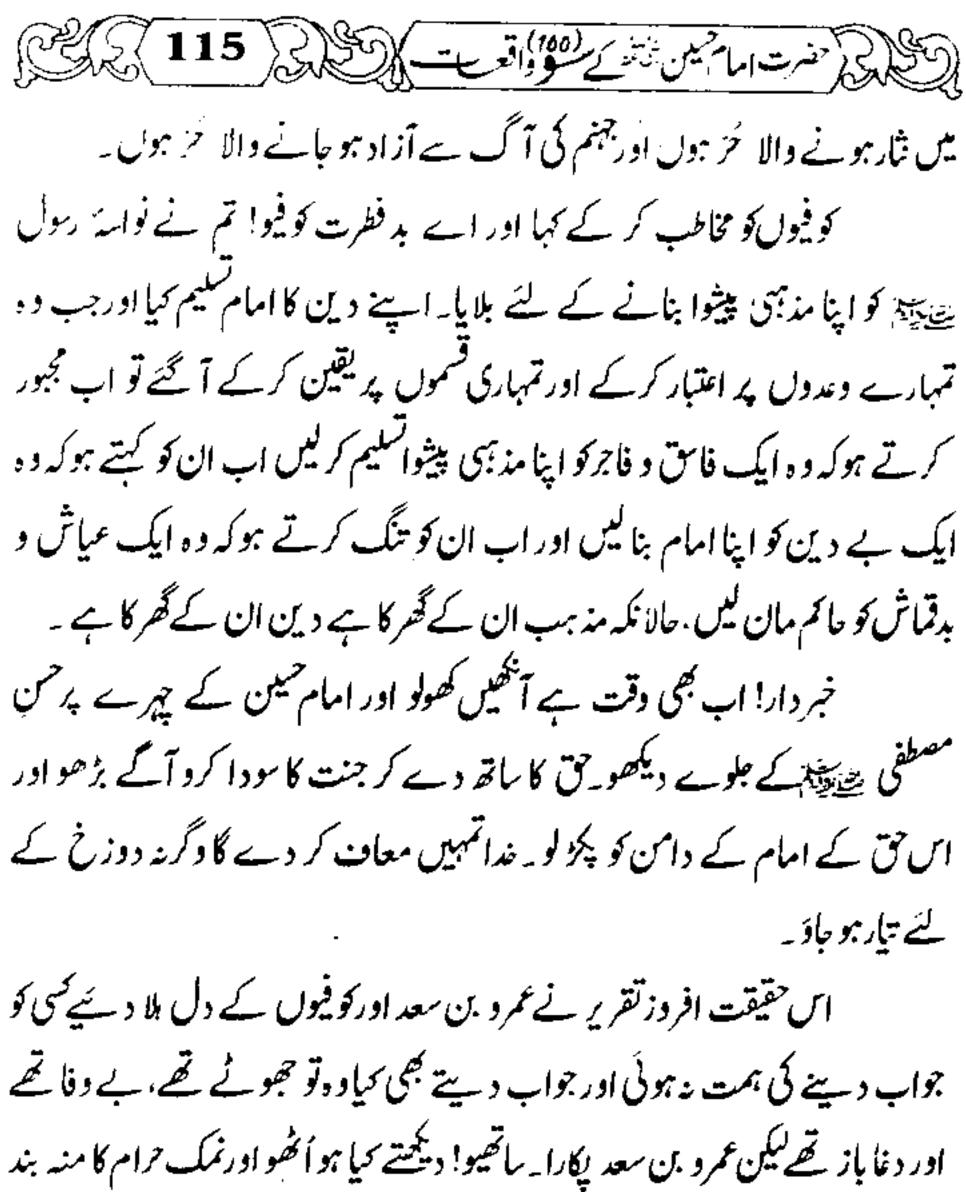


\_\_\_\_

حسرتي حيانت اري

یہ س کر امام عالی مقام نے اجازت دے دی اور فرمایا تر ! جاؤ خدا تمہاری یہ قربانی قبول فرمائے اور پہلے تو تمہارا نام حَزّ ہے اور جاؤ اب تم دوزخ کی آگ سے <sup>۔ بہ</sup>می آزاد ہو جاؤ گے یہ یہ خوشخبری لے کر خز شوق شہادت کے نشے میں جمومتا ہوا آگے نکلا اور عمر و

بن سعد کو مخاطب کر کے فرمایا۔ اے دُنیا کے ذلیل انسان ! اب میں وہ تُر نہیں ہوں جو اہل بیت کو کھیر کر یہاں لایا تھا۔ بلکہ اب میں راوحق و صداقت میں قربان ہونے والا حُرَ ہوں دین و ایمان کی خاطر جان دینے والا حرہوں اور امام برحق کے قدموں



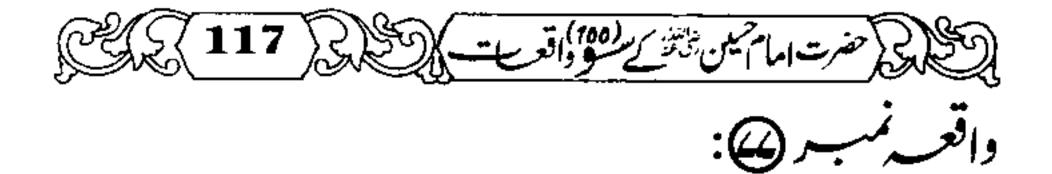
کر دو۔ چنانچ سالم آگے بڑھا اور پھر ایک تیر سرسرا تا ہوائز کے کانوں کے قریب *سے گزر گیا \_خز* جوش میں آ گیا اور للکارا کہ او ابن زیاد کے غلام میرا اور تیرا کوئی مقابلہ نہیں تو این زیاد کا غلام ہے اورمیری مال نے میرا نام خز ( آزاد ) رکھا ہے اور میں یہلے بھی دُنیا کے نم وفکر سے آزاد تھا اور اب تو فاطمہ مِنْقَبْنا کے لال نے مجھے جہنم کی آگ سے بھی آزاد کر دیا ہے ۔تو ابن زیاد کاغلام ہے بحمرو بن سعد کاغلام ہے اور پزید كا غلام ب اور يس اب محمد يتفيين كا غلام جول - على طليني كا غلام جول اور امام حين بٹائنٹڈ کاغلام جول، جا اور عمروبن سعد سے کہہ د ہے کہ وہ خود مقابلے میں آئے اور میری

www.iqbalkalmati.blogspot.com



### مرحبا الحربي التحقيل الموليس اور پھر آخرى باراب آتا كو ديكھا اور قدموں ميں جان دے دى وما توفيقى الابانله





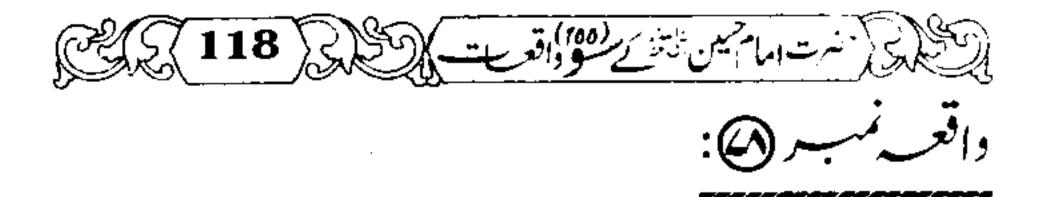
يزيدى سالارول كاليينت رابدك

یزیدی کشکر نے جب حضرت میدنا امام حمین طلیقیڈ کا خطبہ منا تو ان میں سے بیشتر لوگ جو شامی تھے وہ میدان جنگ چھوڑ کر واپس جانے لگے اور کوف یوں کی بھی بڑی تعداد گریہ و زاری کرتی ہوئی میدان جنگ سے واپس لوٹ گئی یہ تختری بن ربیعہ شیٹ بن ربعی اور شمر ذکی الجوثن نے جب دیکھا کہ آپ طلیقڈ کے خطاب نے ان کے ساتھیوں کے اذبان وقلوب پر اثر کیا ہے تو انہوں نے پینترا بدلا اور آپ طلیقڈ سے کہا۔

"ہم آپ ر ایٹن کو عبیداللہ بن زیاد کے پاس نے جاتے میں اور وہ آپ طاہنی کے معاملہ میں فیصلہ کرے گاادرا گر آپ طاینی نے عبیداللہ بن زیاد کی موجودگی میں یزید کی بیعت کر کی تو ہم آپ طایشن کا ساتھ دیں گے۔''

(روضة الشهداء جلد دوم صقحه ٣٢٧ تا ٢٢٧)



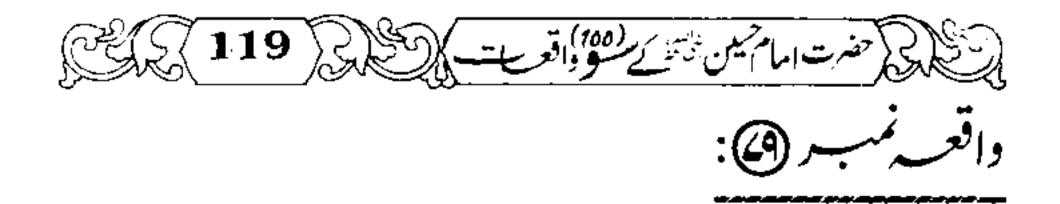


آخسری اورخونی قتیے ام

ال چین ریگتانی میدان میں قافلدالی بیت نبوت اور ان کے اصحاب کو روحنا تھا کہ بھر سیّدنا امام حین رطانی نئی نے فرمایا اچھا ہم یہاں ہی رک جاتے میں اتنا تو بتاؤ کہ اس ہولناک میدان کا حیانام ہے۔ جواب دیا گیا اس جگہ کو کر بلا کہتے میں یعنی مسیبتوں اور تکلیفوں والا میدان یا جگہ۔ سیدنا امام عالی مقام رطانی نئی نے فرمایا ''اب میرے اللہ ہم تجھ سے پناہ مانگتے میں اس کرب و بلا سے سیدنا امام عالی مقام رطانی 'اب کہہ کر اپنے احباب ادر خاندان کو حکم فرمایا یہی وہ ہماری جگہ ہے جہاں ہم نے لنگر دُوالنے میں اور ہمارے خون ہماتے جانے میں اور بی ہماری قبروں کے محل میں اور یہی وہ مقام ہے جس کے متعلق میرے جد تاجدار آقا سید الا ہرار سرکار سیدنا محمد سینی

نے خبر دی ہے۔'

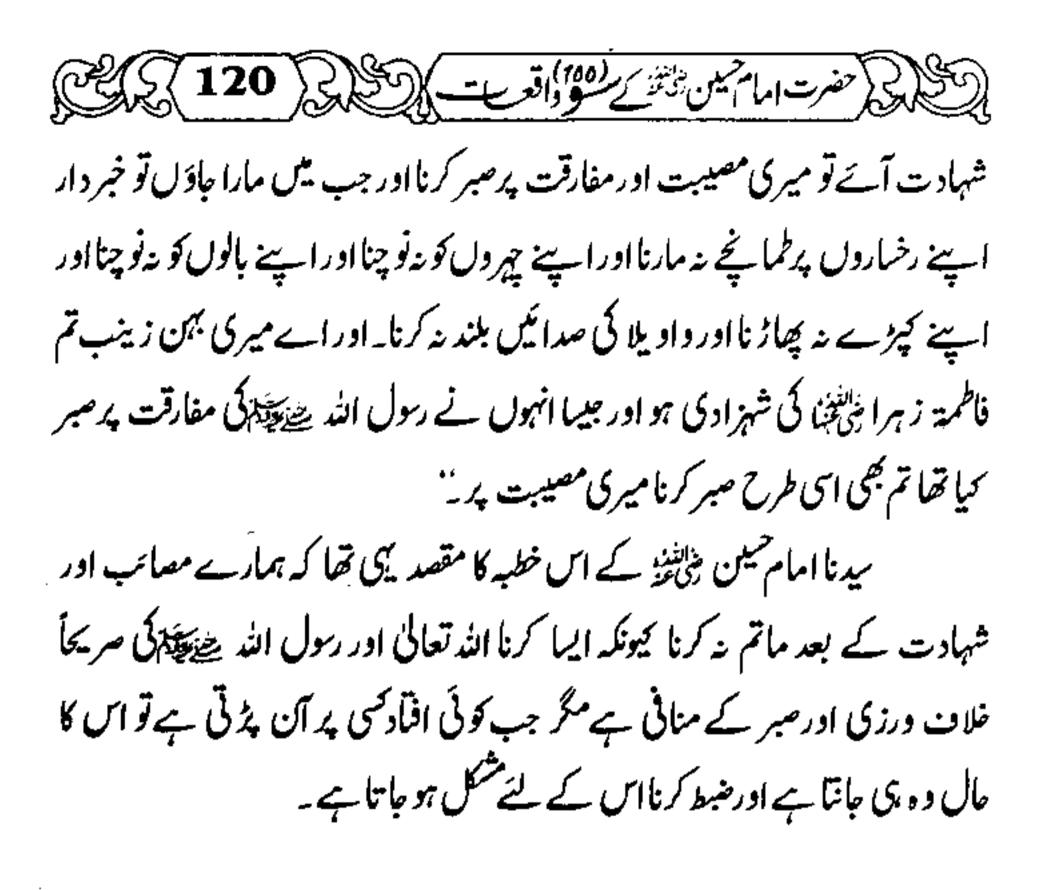
یہاں خیم نصیب کر لیے گئے اور آل رسول کے بڑوں اور چھوٹوں نے ابنی قیام گاہ کرلی اور رفقاء و احباب حمینی نے اسپنے اسپنے ٹھکانے بنا سلے احر ابن ریاحی نے جب ان کو پہاں ٹھہرا لیا اور آگے یہ جانے دیا تو پھر اس کی اطلاع عبید اللہ ابن زیاد اور سپر سالار فوج عمرو ابن سعد کو کر دی گئی که ہم نے نواسة رسول اور ان کے خاندان اور احباب کو اس جگہ پر کھیر لیا ہے انہوں نے کہا تھا کہ مجھے آگے چلنے د دلیکن ہم نے ان کوہمیں جانے دیا۔



تر من طلقة كاخطب م مب دان کربلا میں

بطابق الحتوبر ، محرم الحرام کی دوسری تاریخ ۲۱ ہجری کو سیدنا امام حمین رکانیڈ نے میدان کربلا میں خیمے نصب فرمانے کے بعد سب سے پہلے ایپ اہل بیت و رفقا، واحباب کو جو خطبہ اور نسیحتیں فرمائیں اس کا مضمون کچھ اس طرح سے تھا ۔ سب سے پہلے آپ نے اپنی اولاد اور بھائیوں اور تمام اہل بیت کو جمع کیا اور کچھ دیر تک ان کی طرف دیکھتے رہے اور رو پڑے اور بارگاہ خداوندی میں یوں عرض کیا ۔'اے اللہ! ہم تیر ے نبی کی عترت میں اور ہم کو زبرد سی آقا جد نامدار

علین اینا ، کے شہر اور حرم سے دور کیا گیا اور ہم پر ظلم وستم کیا گیا ہے تو ہمارے حق کو یورا فرما اور ظالموں پر فتح ونصرت عطا فرما۔ عام لوگ دنیا کے بندے میں اور انہوں نے دین کو مذاق بنایا ہوا ہے اور وہ دین میں ظاہری طور پر اس وقت تک رہتے ہیں جب تک ان کی مالی حالت بہتر رہتی ہے کیکن جب کسی آزمائش کا وقت آتا ہے تو دیندار بہت کم لوگ ثابت ہوتے میں ی ''اس کے بعد اآپ نے اپنے ہم ایُوں کو مخاطب کر بیتے ہوئے فرمایا کہ میں آپ کو اس کی خاص تعیمت کرتا ہوں کہ جب ہم پر معیبت اور تکلیف اد رموت <sup>یعن</sup>ی





ي الحرك المام مين يُنْتَنَّ يُستود اقعيت بالتحري 121 R واقعبه مسبر 📀: ملاق الت مابلن امام مين طلقين الرور عمسروبن سعسد

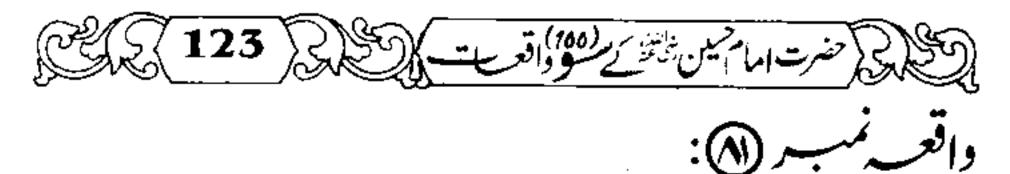
منیدناامام حمین طنائی نے جب عمرو بن سعد کی طرف سے محل خاموشی دیکھی تو آپ نے جان لیا کہ یزیدی حکومت کے ناپاک احکامات جومیر ے متعلق کئے گئے بی اس پر یہ تفکر میں پڑا ہوا ہے آپ نے خود اس کو پیغام بھیجا کہ آج رات مجھے ملو تاکہ میں تم سے کچھ ضروری باتیں کرول اس نے کہلا بھیجا کہ میں فلال علیحدہ مقام پر آپ سے ملاقات کرول گا امام حمین طالنی جب اس سے ملنے کے لئے گئے تو شہزادہ علی اکبر طالنی اور مند نا ابوالفسل العباس طالنی کو بھی ایسے ہمراہ لے گئے اور ادھر عمرو

ابن سعد اپنا بیناحفص اور ایک خاص غلام کو ہمراہ کے گیا۔ امام عالی مقام طلینی کے ال رویہ سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ابن سعد کی اس مایوی کو بھی بر داشت یہ کر سکے اور خو د اس کو ملنے کی خواہش ظاہر کی تا کہ دشمن کوکسی بات کاکہیں وہ سراغ بذمل سکے جس سے و وخود کو بارگاہِ خدادندی میں عذر کر کے بچا سکے اور پہ حکیمانہ قدم تھا۔ دوران ملاقات امام حین طالبینہ اور عمرو بن سعد کے درمیان گفتگو ہوتی رہی اور موجود وصورتخال پر کئی امور زیر بحث آئے اور سلسلہ کلام بڑھتا محیا۔ پیراں تک کہ آپس میں کچھ خاص باتیں بھی ہوئیں جن کا حاصل یہ ہے۔



اس مابین گفتگو کوکئی طریقوں سے بیان کر دیا اورکئی من گھڑت بھی بنالیں ۔ صاحب علامہ الحیات فرماتے میں 'لوکوں نے اس مابین گفتگو کو قیاس آرائیوں سے بیان کیا ہے جو کچھتیج ہے وہ بیان کر دیا گیا ہے۔''





------

بب برش آ \_\_\_\_

پریثان کن صورت حال جو دو محرم سے جاری تھی اب وہ ساتویں محرم کو اس نہج پہ آن پہنچی کہ دریائے فرات کا پانی جس کو پانچ یوم تک تو پہلے بی بڑی د شواری کے ساتھ اس بے آب و گیا اور چیٹیل میدان میں دریائے فرات سے خاندان نبوت پانی استعمال کرتے رہے اور چیتے بھی رہے لیکن اب ساتویں محرم کو مکل طور پر خاندان نبوت کو پانی کی بندش کو تملی شکل دی جارہی ہے یزیدی فوج کے سربراہ نے جمرو بن سعد کو سینکڑوں کی تعداد پر مشتمل فوجی دستہ دیا کہ تم دریائے فرات پر سے کو متعین کر دو اور اتنی دور تک پہر و لگاؤ کہ قافلہ سینی میں سے کوئی ایک بھی کسی حصہ سے بھی پانی نہ سے سکے یہ

ذرا سو صیئے کہ بندش آب کے بعد قافلہ سینی پر کیا گزری ہوگی۔ جب کہ زمین آگ اگل رہی ہو ادر آسمان آگ برسا رہا ہو ادر کوئی بکڑا ساد بادل کا نظرینہ آرہا ہو ایسے چنیل ریجتانی تیتے ہوئے میدان میں جب پانی تک بند کر دیا جائے تو اس کا اندازه لگانامشکل به ہوگا کہ خاندان نبوت کا تحیا عال ہوا ہوگا بوجہ شدت پیاس العطش العطش کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں اور ساقی کوڑ کے خاندان کے دلارے آج ایک قطرہ آب کو ترس گئے ہوں کے یہ



على حضرت امام لين نتيسية كي **مشودات ماركي 124 كي 12**4 واقعسه تمسير 🕐:

-----

حصول آسب کے لیے تو ٹی کوشش كاركرية بهوتي

روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ پیاس کی شدت جب بڑھ گئی تو سیدنا امام عالی مقام رظائی کے رفقاد احباب میں سے ایک شخص بریدین خطیر ہمدانی نے سیدنا امام عالی مقام رظائی سے اجازت طلب کی کہ اس بندش آب اور خاندان نبوت کی العطش کی صداؤل کے پیش نظر مجھے یزیدی فوج کے سربراہ عمرو بن سعد سے بات کرنے دیں چنانچہ برید بن حضیر ہمدانی اجازت لے کرعمرو بن سعد کے پاس گئے تو اس سے کوئی سلام دغیرہ مذکہا اس نے کہا اے ہمدانی کیا میں مسلمان نہیں ہول جوتم نے مجھے سلام

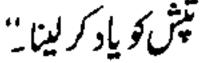
بھی ہمیں کیا ہمدانی نے کہا کیا تم مسلمان ہو جو کہ رسول اللہ منظ وَرَبَع کی عترت کے قُل <sup>کر</sup>نے کااراد ہ رکھتے ہو یحمرو بن سعد نے اس بات کا کچھ جواب ہن**د یا پھر ہمدانی نے** کہا۔''دریائے فرات کا پانی وحوش و طیور پی رہے میں کیکن حمین ابن علی اور ان کے بھائی اورخوا تین اور بیچے یانی یہ ملنے سے دم تو ڑ رہے ہیں۔"اس کے جواب میں عمر د ین سعد نے کہا" اے ہمدانی میں خوب جانتا ہوں مگر میں کروں کیا مجھے عبیداللہ ابن زیاد نے اس کام پر مامور کیا ہے ۔'' ہمدانی کو لیقین ہو گیا کہ اس پر اس بات کا قطعاً کچھ اژنہیں لہٰذا وہ مایوں ہو کر بارگاہ امام حین دیاہیئۂ میں واپس آگئے۔

لى صرت امام يمن <sup>يرتي</sup> يستووانعيت كالتكلي 125 كي يس واقعبه تمسير 🕐:

امام زين العسابدين طليني كووصيت

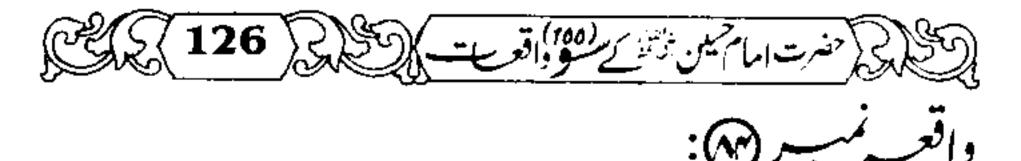
حضرت میدنا امام حمین رٹی ٹیٹڈ ہیپوں کو تصبحت کرنے کے بعد اسپنے فرزند جضرت میدناعلی بن الحمین ن<sup>ا</sup>ین کنا کے پاس گئے اور انہیں آغوش میں لے کر بوسہ لیا اور فرمايايه

"تم جب مدینہ منورہ پہنچو تو میرے دوستوں کو میرا سلام کہنا اور کہنا کہ میرے باپ نے مجھے اس کی وصیت کی تھی اور جب بھی تمہیں کوئی دکھ یا تکلیف پہنچے تو تم میرے اس دکھ اور تکلیف کو یاد کرنا اور جب دیکھو کہ کسی کی گردن ناحق کانی گئی ہے تو تم مجھے یاد کر لینا اور جب بھی ٹھنڈ اپانی پیو تو میری پیاس اور اس جگہ کی



(روضة الشهداء جلد دوم سفحه ٢٧٢ تا ٢٥٧)





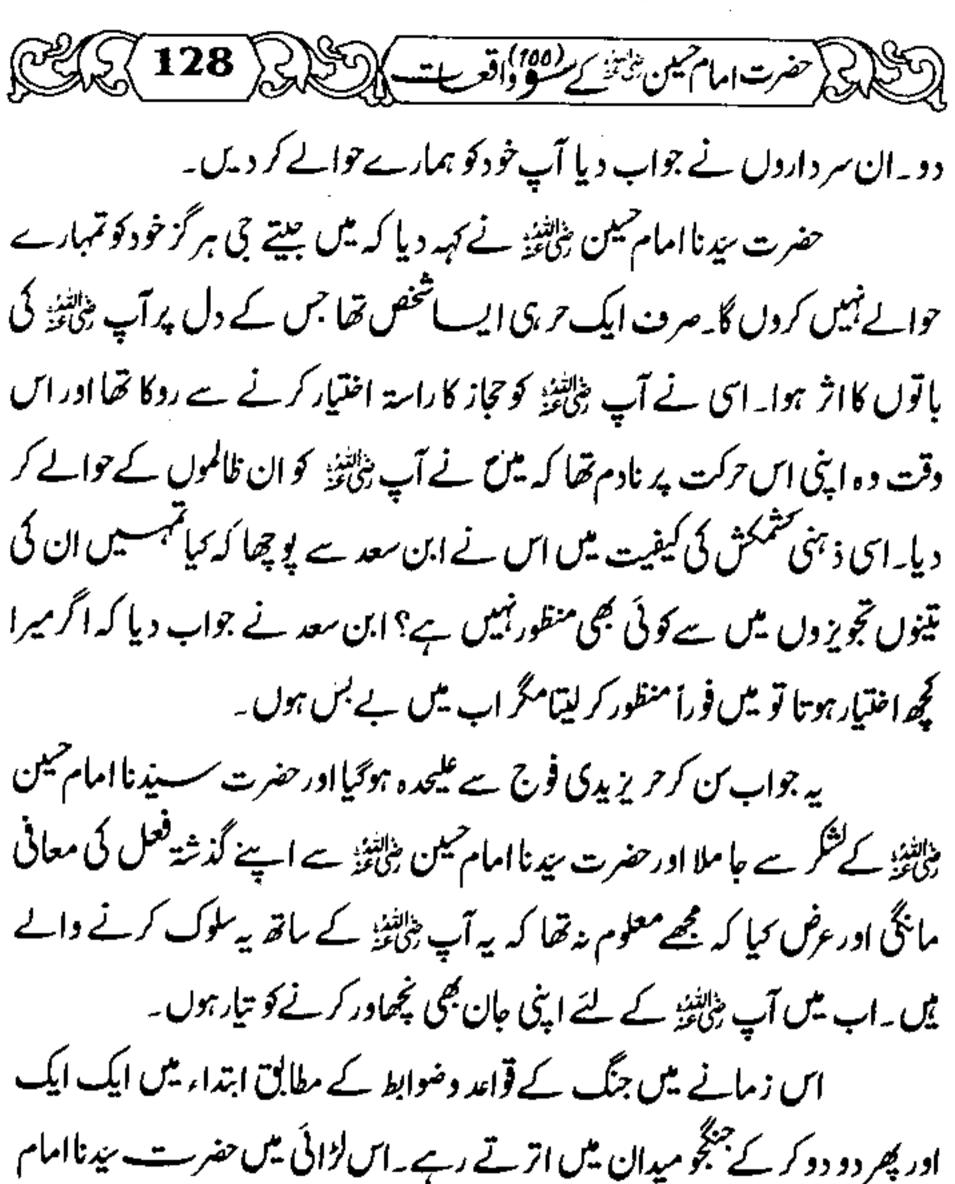
شهر اد – ت

ہوئے تو تمہاری مرضی سب مل کرمیر ہے خلاف زور لگالو اور مجھر ہے جو برتاؤ کرنا جاہتے ہو کر ڈالو۔ اللہ بڑا کارساز ہے وہی ایسے نیک بندوں کو ہدایت دیتا ہےتم لوگ میرے حب نسب پرغور کرو اور دیکھو کہ میں کون ہوں؟ پھرا۔ یے گریبانوں میں منہ دُالو اورابين آپ كوملامت كروكتم ين ميراقل اورميري توين زیب دیتی ہے؟ سیا میں تمہارے نبی کا نواسا اور ان کے چچپ زاد بھاتی کابیٹا نہیں ہوں؟ جنہوں نے اللہ عرد قبل کے حسکم پر



ی جمعہ میں سے ہمر سیجت یں بھ پر ہی جمروں کیا ہے۔ سختی میں تو ہی میری پشت بین ای کرنے دالا ہے۔ میں نے ہمیشہ تجھ ہی سے مانگا ہے اورتو نے ہی ہمیشہ میری دست گیری

کی ہے۔تو بی ہرنعمت کا مالک ہےتو بی احمان کرنے دالا تھا آج بھی میں تجھ ہی سے التجا کرتا ہوں۔' پھر آپ رٹائٹڈ نے کو فیوں کو مخاطب ہو کر کہا کہ مجھے بتاؤتم مجھے کن جرم میں قل کرنا چاہتے ہو؟ ان کی طرف سے کوئی جواب بنہ آیا۔ پھے آسپ طایقۂ نے ان سرداروں کے نام لے لے کر فرمایا جنہوں نے آپ بڑھنٹو کو خط لکھے تھے کہ کہا تم نے مجمح خطوط نہیں لکھے؟ ان بے ایمانوں نے کہا کہ ہم نے آپ کو خطوط نہیں لکھے۔ آپ بْنْكَنْنُوْ سْنُحْصِ حَصْلُ اللَّهُ الْحَصْ فِي مُدْتَبْيْنُ كُرْتْ مِوتَوْ مَيْنُ وَالِسْ جِلاحاتا مول مجص جانب



حیین <sub>طلاطن</sub> کا پلزا بھاری رہااور یزیدی فوج کو کافی جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ پھرا بن سعد نے اپنی فوج کو کھلی جنگ کا حکم دے دیا۔حضرست سیدنا امام سیکن طالعین اور ان کے جانثاروں نے بزیدی فوج کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور ان کی صفیں الٹا کر رکھ دیں۔ بزیدی فوج کا نشانه حضرت سیدنا امام حمین رطان کنی کنی اور وه باربار ان پر حمله آور جوتے منگر هر مرتبہ پہا ہونے پر مجبور ہر جاتے۔ اس دوران شمر جو کہ یزیدی شکر کی کمان کر رہا تھا اس نے تیرانداز بلائے اور حضرت سیدنا امام حمین طالتین اور ان کے ساتھوں پر تیر چلانے شروع کر دیتے۔ آپ دلی تنظ اور جانثاروں کے تصور سے شدید زخمی ہو گئے رحر کا تھوڑ ابھی

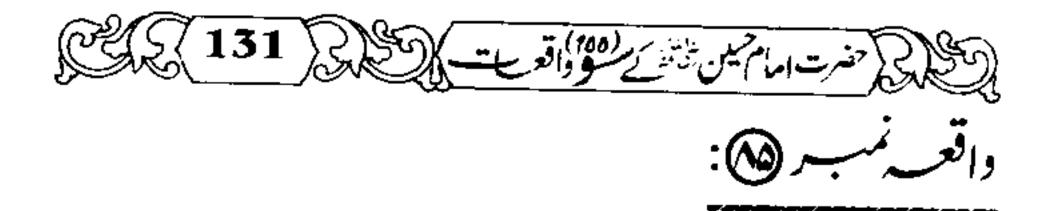


جام شبادت نوش فرمایا به حضرت سیدنا امام سین شکینئڈ کے تمام جانثار ایک ایک کر کے جام شہادت نوش فرماتے پلے گئے مگر آپ ڈاپٹنڈ نے پھر بھی اپنی ہمت کو یکجا رکھا اور ایک بار پھر میدان جنگ میں یزید یوں کو جہنم واصل کرنے لگے۔ اس دوران شمسر نے اپنے سياتيول توحكم ديا اورآب طلائفة بدتيرول كي برسات شروع ہو گئي۔ آپ طلائن کا گھوڑ ا زحمی ہو کر گر پڑا۔ آپ دیں نڈ نے تلوار مبھالی اور پر اد ہی ان کا مقابلہ کرنے لگے۔ آپ زائٹنڈ کا جسم مبارک زخموں سے چور چور تھو۔ اس دوران آپ دلینٹنڈ کے بائیں



حضرت سیدنا امام حیین رٹائٹن اور ان کے رفقاء کو یزید **ی فوج کے جانے ک**ے بعد قبیلہ بنو اسد کے کچھ لوگوں نے جونز دیک ہی آباد تھے آئر دفتایا اور ان کی نماز جناز ہادا کی۔



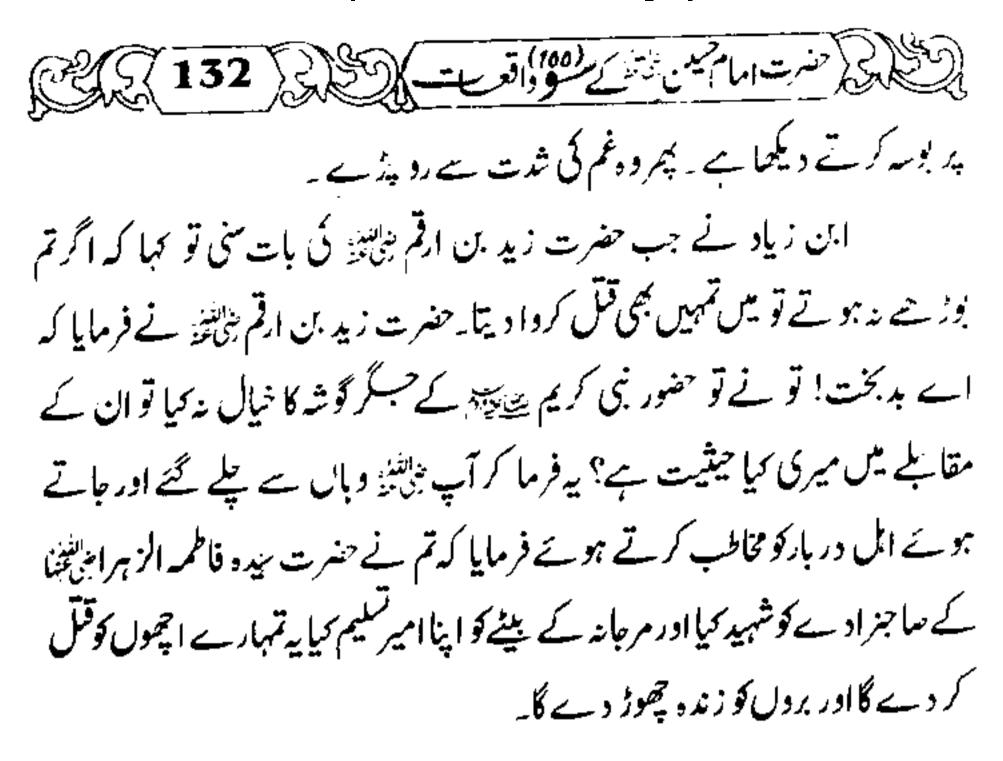


بر آب ب طالند؛ كاسرمب اك

خولى بن يزيد نے حضرت سيّدنا امام حيين طلانين كاسر ايك نيزه بر چراطايا اورايك فوجى دسة كے ہمراد كوفه بينجا تو شام ہو حيكى تصى يشام ہو جانے كى وجہ سے اسے محورز ہاؤس ميں داخلہ كى اجازت ندملى يہ اس نے اسپنے ساتھيوں كو اجازت دے دى كہ وہ اسپنے گھروں كو حليے جائيں اورخود بھى حضرت سيدنا امام حيين طلانين كاسر لے كروہ اسپنے گھر حي لائليا يہ اس كى يہوى نے اسے برا بحلا كہا كيونكہ وہ اہل ميت سے تيحى مجت دَمَتى تَقَى يہ اس نے خولى بن يزيد سے عليحد كى كا مطالبہ حيا \_خولى بن يزيد نے اسے ابن زياد سے حاصل ہونے والے انعام و اكرام كالالج ديا كين اس نے تى قسم كا تعاون كرنے سے انكار كر ديا يہ رات بحر وہ حضرت سيدنا امام حين طلاني تا يول

رہی اور طلوع سحر کے وقت گھر ہے نکل گئی اور پھر بھی لوٹ کرنہ آئی۔ الحظے روز حضرت سیدنا امام سین شاہنڈ کا سر کوفہ کے کورز ابن زیاد کے دربار میں پیش کیا گیا۔ ابن زیاد نے **لوگو**ں کو جمع کیا۔حضرت سیدنا امام حیین طِلْنَنْهُ کا سر اس کے سامنے رکھا تھا اور وہ ایک چھڑی سے آپ <sup>بنائی</sup> کے دہن مبارک کو چھونے ا**کا** وبال حضرت زيدبن ارقم ولايني موجود تتمح ان سيبر داشت بذموسكا اوروه لتحرب مو کر مانے لگے کہ چیڑی نوان یا کے ہونٹوں کے او پر سے منا قسم ہے اس خدا کی جس کے سواکوئی عبادت کے لائق نہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو ان لبول

www.iqbalkalmati.blogspot.com





ي المرت اما مين ناية كر مروز العبت الطلق 133 (ما مين ناية كر 100) العب الطلق العب الم

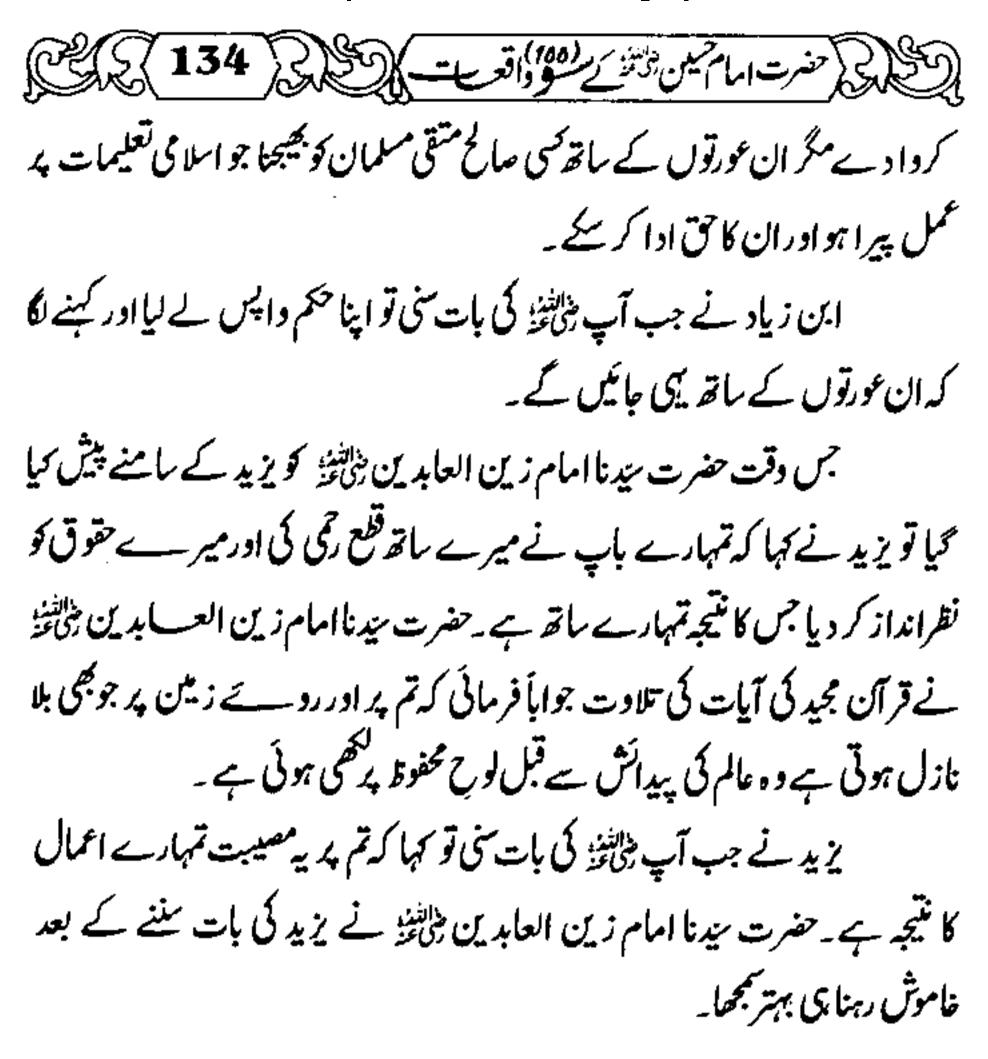
واقعب نمسبير 🚯:

-----

سيدناامام زين العسابدين طلنئ اور ابن زياد كامكالم

روایات میں آتا ہے کہ جس دقت اسر ان کر بلا کو ابن زیاد کے سامنے پیش حیا تمیا تو اس نے حضرت سیدنا امام زین العابدین طلقیٰ کو دیکھتے ہوئے کہا کہ تم کون ہون آپ طلقیٰ نے فرمایا کہ میں علی ابن حیین (طلقیٰ) ہوں ۔ ابن زیاد نے کہا کہ مسلی ابن حیین (طفیٰ ) تو کر بلا میں مارے گئے ۔ آپ طلقیٰ نے فرمایا کہ وہ میرے مجائی تھے ادر میرا نام ہی مسلی ابن حیین (طرقیٰ ) ت ادر میرے مجائی کو شہید کیا گیا ہے ۔ ابن زیاد نے کہا کہ اسے ہم نے نہ میں اللہ

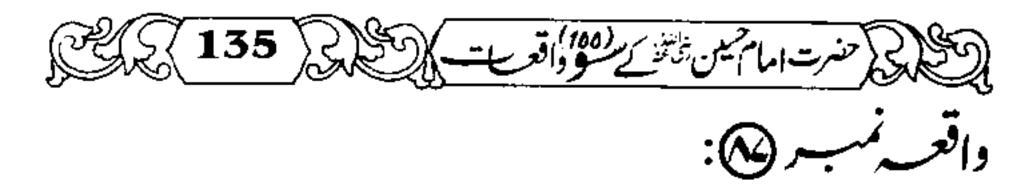
نے مارا ہے۔ حضرت سيدنا امام زين العابدين بثلثني في حواب ييس الله عروجل كافر مان سنادیا کہ بے شک اللہ ہی جا**نوں کو تبض** کرنے والا ہے اور اللہ کے حسکم کے بغیر کوئی د وسرایفس ان کی موت کے وقت نہیں مارتا۔ ابن زیاد نے کہا کہ **میں ج**ران ہوں ک<sup>تہ</sup> میں کیوں چھوڑ دیا گیا؟ پھر ابن زیاد نے اپنے شکریوں کو حضرت سیدنا امام زین العابدین پڑھنٹڑ کے قمل کا حکم دیا۔ حضرت میرنا امام زین العابدین دلی شنا سے یہ سن کر فرمایا کہ مجھے بھی قتل کروانا ہے تو





# مزید کتب پڑھنے کے لئے آن بنی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

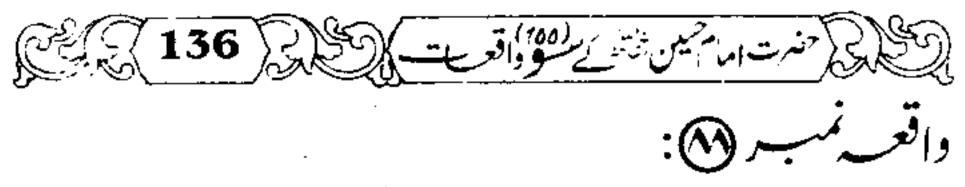
.



نعمیان بن بشیر کامشورہ

یزید نے ایسینے رفقاء سے اسیران کر بلا کے بارے میں مشورہ کیا تو حضسرت نعمان بن بشیر رڈی تیز نے یزید سے کہا کہ تم میرا مشورہ مانو تو ان کے ساتھ و بنی سلوک کرو جو حضور بنی کریم سے تیز نے کیا۔ یزید نے حضرت نعمان بن بشیر دیں تیز کی مشورہ مان لیا کیونکہ وہ حالات کی نزاکت کو تم محصات تھا کہ واقعہ کر بلا کے بعد لوگ میرے محف الف ہو چکے میں اور اب مزید ایسے کوئی اقدام میری حکومت کے خاتمے کا باعث بن سکتے ہیں۔ یزید نے اہل بیت کی رہائی کا حکم دیتے ہوئے حضرت سیدنا امام زین العابدین دیں تین نی کہ اور اسینے پاس بٹھاتے ہوئے کہا کے آپ کو جس چسینر کی بھی خواہ شہو میں پیش کرنے کے لئے تیار ہوں یہ حضرت سیدنا امام زین العابدین دیں تو تائی

نے فرمایا کہ ہماری سالار اور عم گرار ہماری بھو پھی حضرت سسیندہ زینب م<sup>نایف</sup>نا میں ۔ حضرت سیدو زینب ذلینین کو بلایا گیا اور پزید نے ان سے کہا کہ آپ یہال رہنا پند کریں گی یا پھر مدینہ منورہ جانا چاہیں گی؟ پھریزید نے ابن زیاد کو گالسیاں دیسے ہوئے کہا کہ اگر حضرت سیدنا امام حمین طائفیٰہ کا اور میرا آمنا سامنا ہوتا تو میں ان کو ہر گزشهید نه کرتابه یزید کی باتیں <sup>م</sup>ن کر حضرست سیّدہ زینب مِنْطَقُقُوْ بِنِے فرمایا کہ تو ہمیں . مدینہ *من*ورون دے یہ

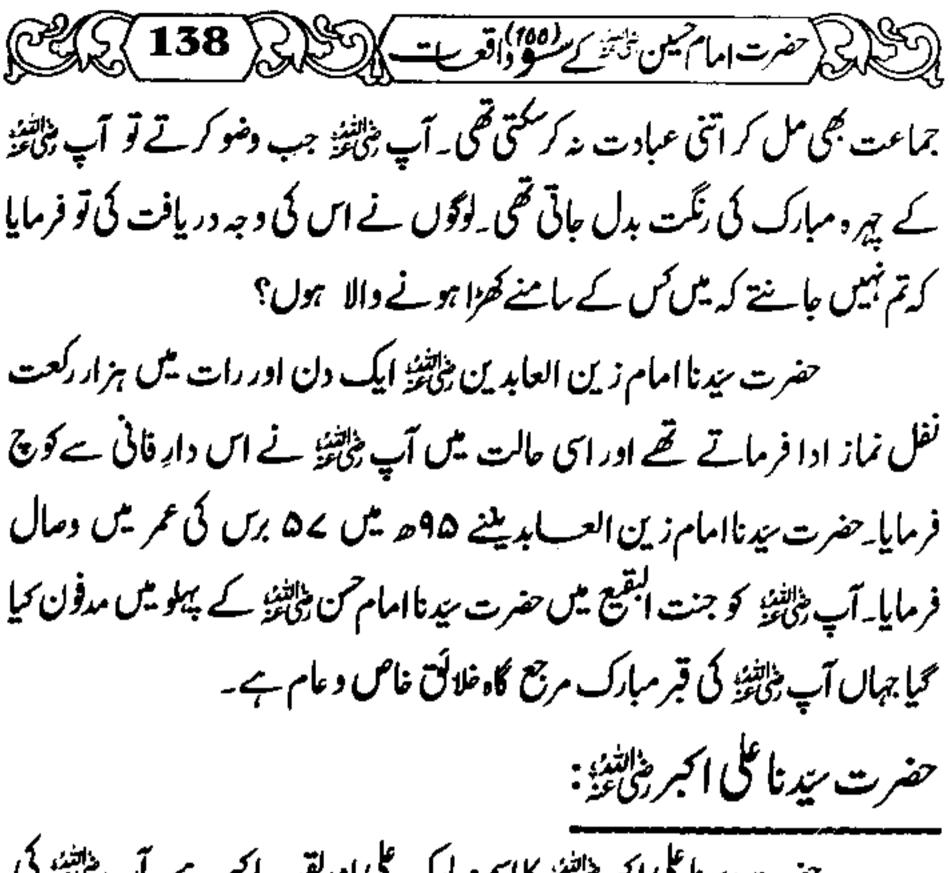


## ازواج واولاد

روایات کے مطابق حضرت سیدنا امام حمین رسینیڈ کی ازواج کی تعداد پانچ م جن سے آپ رسینیڈ کے چھ بچ تولد ہوئے ۔ ذیل میں آپ رسینیڈ کی ازواج و اولاد کامختصر تذکرہ بیان کیا جارہا ہے ۔ حضرت سیدہ شہر بانور النیزینا: آپ رسینی حضرت سیدنا امام زین العابدین رشینیڈ کی والدہ ماجدہ میں ۔ حضرت سیدنا عمر فاروق رشینیڈ کے زماد خلافت میں جب فارس کا علاق سے جوا تو آپ رشینی بھی قیدیوں کے ساتھ رغمال بنا کر مدینہ منورہ لائی گئیں ۔ حضرت سیدنا عمر فاروق رشینیڈ کو حضرت سیدنا امام حین دلینیڈ کو دے دیا اور حضرت سیدنا عمر فاروق رشینیڈ کو حضرت سیدنا امام حین دلینیڈ کو دے دیا اور حضرت سیدنا

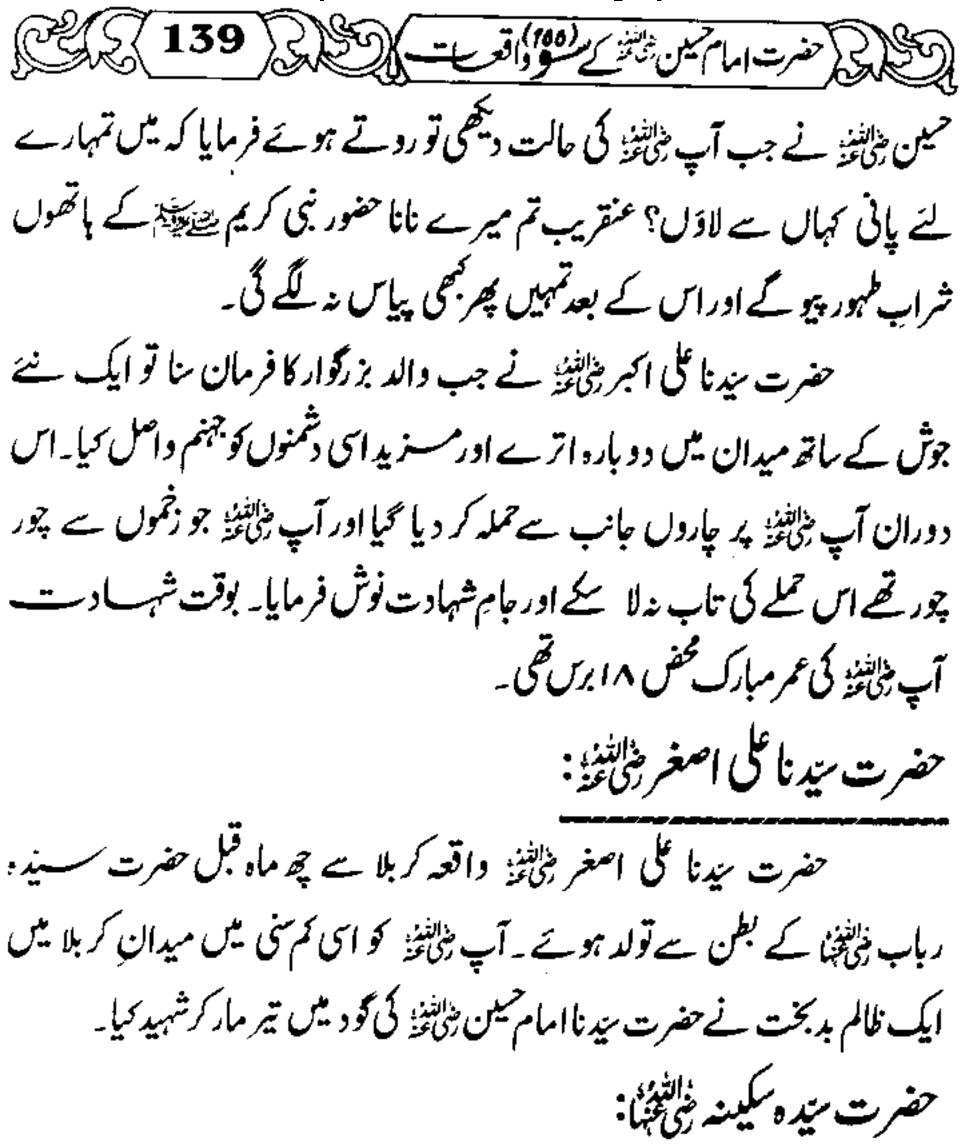
امام حین بٹائنڈ نے آپ مُنْتَخبًا کو آزاد کر کے نکاح کرلیا۔ حضرت سيده ليل ذالغة: آپ ہٰلینٹنا ابی مرہ کی صاجزادی تھیں۔ آپ ہٰلینٹنا سے حضرت سیدنا امام حیین شاینیز کے صاحبراد ے حضرت سیدنا علی اکبر شاینیز تولد ہوئے۔ حضرت سيّده رياب شاينونا: آپ طِلْعَهْا امراء القیس کی صاحبزادی تقیس اور حضرت سیّدنا امام حیین طِلْعَیْنَ کو

الكلي حضت امام مين ترتب يستوون بي المرجي 137 ج **آپ** بن تختا سے بنا و **محبت تھی ۔ آپ ب**نائن سے جنہ ت مید دسکینہ <sup>ی</sup> تعنا اور حضرت مید نا عبدالله المعروف حضرت سيدناعلى اصغر بيليني تولد جعسف حضرت سيده ام اسحاق شي التدينا: ا **آپ طِلْعُهُ اللَّحُه بن عبدالله کی** صاحبزادی <sup>می</sup> اور آپ طِلْعُها سے حضرت سید نا امام حمين طليني كي ساجزادي حضرت سيده فالممه مغران يتغيبا تولد موئيس به حضرت سيده فضاعيه رضانينا: آپ اللی کا تعلق قبیلہ بنی قضاعیہ سے یہ اور آپ اللی سے حضرت سیدنا امام حیین نظافتہ کے صاجزاد سے حضرت سیرنا جعفر کرنے قولد ہوئے۔ حضرت سیدناامام سین رژانشور کی اولاد کام<sup>ین</sup> میلان دیل میں کیا جار ہا ہے۔ حضرت سيدناامام زين العابدين في النبية : حضرت سيدنا امام زين العابدين تبايتني في تنيت الوحمذ الواطمن اور الوبحر ب - آپ زنانیز کا لقب سجاد اور زین العابرین ب . آپ ۳۸ سنانیز ها مل مدیند منورو میں تولد ہوئے ۔ آپ رٹائٹڑ کی دالدہ ماجدہ جنہ ت شہر بانو جائیٹڑا میں ۔ آپ ٹائٹڑ حضرت سیدنا علی المرضیٰ طالبنیڈ کی زندگی میں تولد ہو ۔۔ے۔جس وقت آپ ڈلینیڈ کی عمرِ مبارك تين برس تمي اس وقت حضرت سيدنا على المآنني لي ينتجيُّهُ كوشهيد كما تكيابه جس وقت ا کربلا کا المناک دا قعه پیش آیا اس وقت آپ <sup>بیانی</sup>ز بن عم مبارک سر **ت ۳۳ برس تمی د** ا<sup>ی</sup> المناک واقعہ **میں آپ** پٹائینڈ شدید بیمار تھے <sup>جس</sup> کی وجہ سے جنگ م**یں** حسہ یہ لے سکے اور <del>فیکنے</del> والے مردول میں واحد آپ چھٹنڈ ہی تھے ۔ حضرت سیدنا امام زین العابدین کی قضیلت کے بارے میں منقول ہے کہ آپ بڑی تیز اس قدر عبادت و ریاضت اور اوراد و خلائف کرتے تھے کہ ایک کشپ

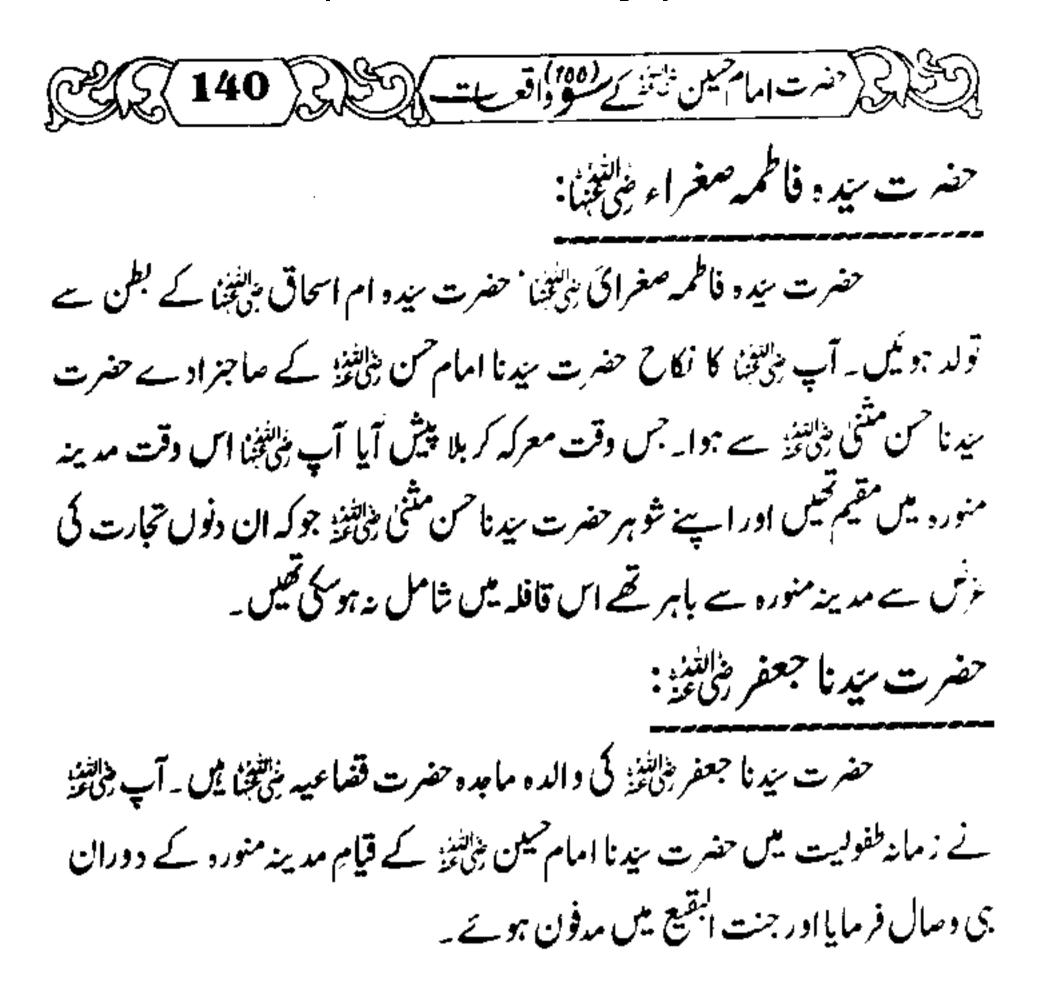


حضرت میدناعلی انجر دین تنظیر کا اسم مبارک علی اور لقب انجر ہے۔ آپ ری تنظیر کی کنیت ابوالحن ہے۔ آپ ری تنظیر ' حضرت میدہ کیلی ری تنظیم کی بطن سے تولد ہوئے۔ آپ ری تنظیر عادات و اطوار میں حضور نبی کریم میضو تی مثابہ تھے۔ جس وقت آپ ری تنظیر التعاد کی دوقت آپ ری تنظیم کے ق واقعہ کر بلا میں میدان میں نظیر تو حضرت میدنا امام حمین دی تنظیم نے آپ ری تنظیم کے ق

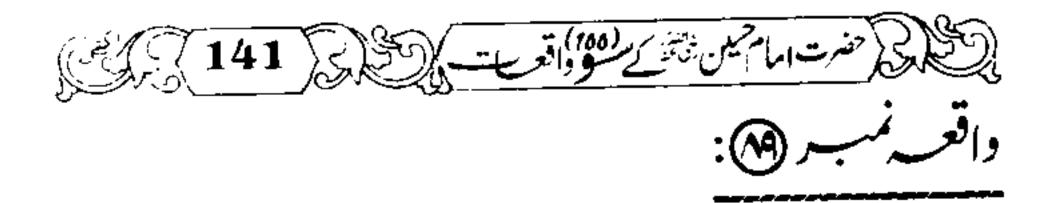
میں دعا کرتے ہوئے فرمایا کہ الٰمی ! میں اپنے بیٹے کو تیرے پرد کرتا ہوں جو سرت وصورت میں تیرے مجبوب (مشخ تو یکم) کا مثابہ ہے اور ہم جو حضور نبی کریم مشخ تو یک دید کو تر سے ہوئے بیں اس کی صورت دیکھ کراپنی پیاس بجھاتے ہیں۔ حضرت سیدناعلی اکبر پناہیئؤ نے پزیدی کشکر کے ایک سومیں ساجیوں کو جہنم واصل حیااور بالآخر سلس لڑائی کے بعب دجب زخموں سے چور چور ہو گئے تواپینے والد بزرگوار حضرت سیدنا امام حمین شاین؛ کی خدمت میں حاضر ہو۔۔۔۔ اور ان سے پانی کی فرمائش بی تا که ایک مرتبه پھرتازہ دم ہو کر دشمنوں کا مقابلہ کرسکیں ۔حضرت سٰیدنا امام



آپ مُلْكِنُهُا' حضرت سيده بدياب مَلْكَنُهُمَّا كَلُحُنُ سَتَوْلد مومَين به واقعه كربلا کے وقت آپ ذلیفنا کی عمر مبارک محض سات برس تھی ۔ حضرت سیدنا امام حمین طالعنا کو اپنی اس صاجزادی سے بے پناہ مجت تھی ۔ واقعہ کربلا کے بعد رغمال سن ائی کئیں اور پھر جب یزید نے رہا کیا تو آسپ طِلْحُنَّا اپنی پھو پھی حنسبرت سِّدہ زینب مکانٹی کے ہمراہ مدینہ منورہ تشریف کے کمیں ۔ آسپ مُلاظیفا کی تربیت میں حضرت مزيده زينب بلاينجنا بي تحسي قسم کي کسرينه چھوڑي اور ايپنے بھپ ائي کي اس تھي نثانى كوجميشه اسيخ ساته ركهايه







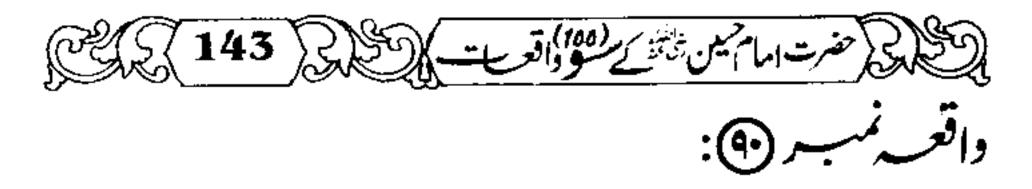
اقوال زرين

- ۲۴ سے شک اللہ عزوجل تکبر کرنے والوں کو ہر گزیپند نہیں فرما تا۔ م
- ۲۵ اللہ عزوجل نے اپنی قدرت سے تمام مخلوق کو پیدا کیا اور دبی اپنی قدرت سے سب کو زندہ بھی اٹھائے گا۔
- حملا الله عزوجل ہر معیست میں بہترین پناہ گاہ ہے اور ہر سختی میں بہترین سہارا
- ، ۲۲ منتخریب جب ہماری روٹیں ہمارے جسموں کا ساتھ چھوڑ دیں گی تو تمہیں معلوم ہوجائے گا کہ آگ میں جلنے کامتحق کون ہے؟ ۲۲ اپنے گریبانوں میں جھانکو ادراینا محاسبہ خود کرویہ

مال کے پہیٹ ہے لگنے کے بعد جب بچہ آداز دے اس دقت د ہ وظیفہ کا ন্থ متحق ہوجا تا ہے۔ مال کاسب سے بڑا مصرف یہی ہے کہ اس سے کسی کی عزمت و آبرو محفوظ ☆ ہوجائے۔ اگرتم الله عزوجل سے ڈرو اور حقدار کے حق کو بہچانو تو تمہیں یقینا اللہ عزوجل ☆ کی خوشنو دی ماسل ہو گی۔ عام لوگ دنیا دار جوتے میں اور وہ دین میں خاہری طور پر اس وقت تک ঠ্ন

وكارج حفرت امام مين ترتيف مسوداتع بت كالتكري 142 كي على رہتے میں جب تک ان کی مالی حالت بہتر رہتی ہے اور جب ان پر محقق کی آزمائش آتی ہے تو چھر دیندارلوگ کم بی ہوتے میں ۔ تمہارے لئے سب سے زیادہ رقبق ومہر بان تمہارا دین ہے۔ ☆ صاحب عقل وخرد و ہی شخص ہے جو مہر بان کے حکم کی پیروی کرے اور ☆ اس کی شفقت کو کلحوظ خاطر رکھے۔ ہم نے تمام دنیادی ضرورتوں کو چھوڑ کراپنی راحتوں کو فتا کر دیا ہے۔ ☆ میں نے ہرشکل میں صرف اللہ کو ہی یکارا اور اس نے میر**ی تمام شکلیں** ☆ آران فرمادیں۔ جب تمہیں کوئی تحفہ پیش کیا جائے تو تم اس سے بہتر تحفہ جوابادیا کرو۔ ☆ بندے کی نجات دین کی پیروی میں ہے اور ہلاکت دین کی مخالفت میں 쇼 -4-

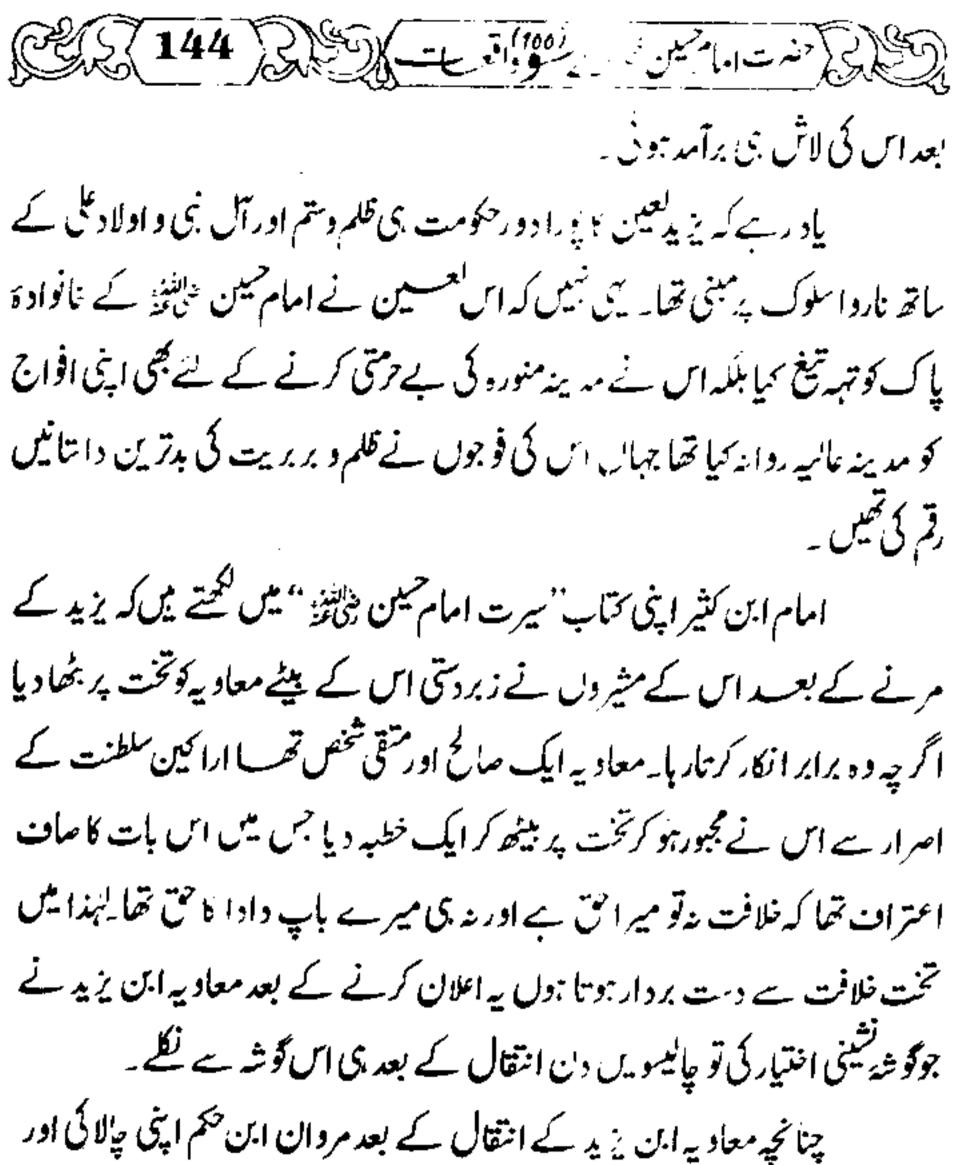




يزيد پلييد کې اذيت ناکب موت

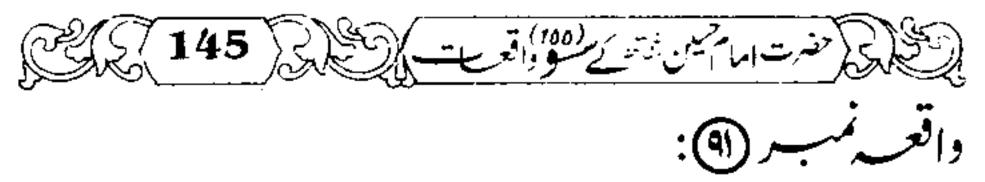
ال کائنات میں اول و آخرس سے بڑا ظلم وسم کا بازار گرم کرنے اور اہل بیت اطہار پرظلم دستم کرنے کے بعد عترت پیغمبر سے پیٹم کو اپنے قہر و غضب کے تیروں کا نشانہ بنانے کے بعد اور میدان کر بلا میں آل مسطفیٰ سے پیٹم کو بھوکا پیا سا شہید کرنے کے بعد آخرکار یزید پلید پربھی وہ وقت آی گیا جس سے ندکو تی بادت، پنج سکا میں اور نہ ہی کوئی فقیر۔ ندکوئی ولی اور نہ ہی کوئی پیغمبر یعنی موت کا وقت ۔ یزید کو معمول میں درد قولنج ہوئی مگر چونکہ یہ درد طسلم کی سزا کے عوض تھی۔ اس لیے عذاب بن گئی۔ تین دن اور تین راتیں بستر مرگ پرتڑ پتار ہا۔ پانی کا قطرہ منہ میں داخل ہوتا تو وہ بھی تیر بن کرطن میں اتر تا۔ روٹی کا شکوا تھا تا تو تلوار بن کر پیٹ میں داخل ہوتا۔

تین دن اس عذاب میں مبتلا رہنے کے بعد بھوکا پیاںا اپڑیاں رگڑ رگڑ کراور سرپٹک پٹک کرمرمجا۔ مرنے سے پہلے یزید نے اسپنے بیئے معادیہ کوبلا کر امور لطنت کے متعلق کچھ دسیتیں کرنا جا ہیں مگر ابھی اس نے شروع بی کیا تھا کہ معادیہ چلا اٹھ جس حکومت کی بنیاد انل بیت کے خون سے رکھی گئی ہے میں اس حکومت پر تھو کتا بھی نہیں ہمرجھی یزید کے مرنے کے بعدلوکوں نے زبرد تی اس کے لڑکے معادیہ کو تخت پر بٹھای دیالیکن ابھی بیٹھا ہی تھا کہ چیخ مار کرادریہ کہہ کراٹھ بیٹھا کہ اسٹ تخت سے محصحین خلینیز کے خون کی بوآتی ہے اور وہ اسپے جمرہ میں ایسا چھیا کہ پندرہ دن کے

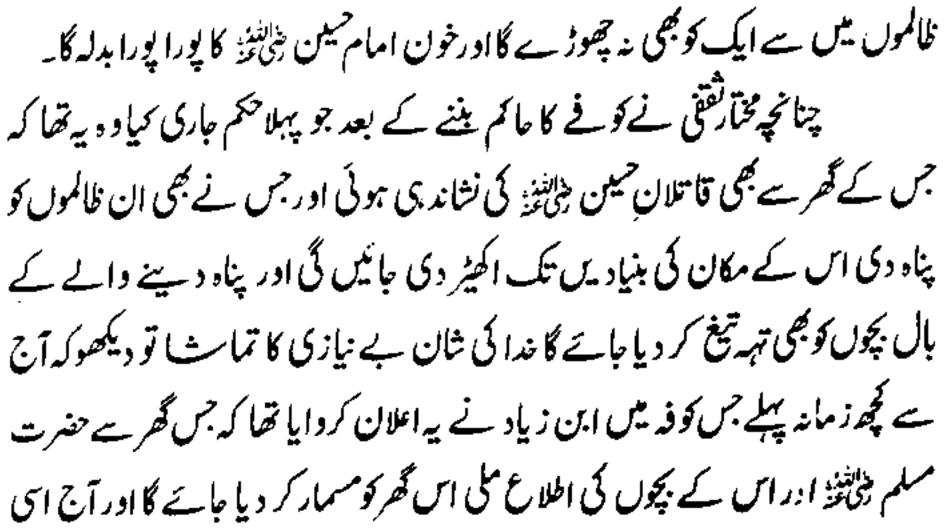


عیاری سے تخت پر قابض ہو گی<sup>ا ن</sup>یکن اسے زیادہ دن حکومت کرنے کا موقع مذ<sup>ل</sup> سکا۔ ۲۵ ہجری میں موت نے اپنے ہی آد بوطا یہ مسیرتے وقت اسٹ نے اپنے بیٹے عبدالملك بن مروان كواينا بالثيمن بنا كرشام ومصر كي حكومت كاحاكم بناديايه

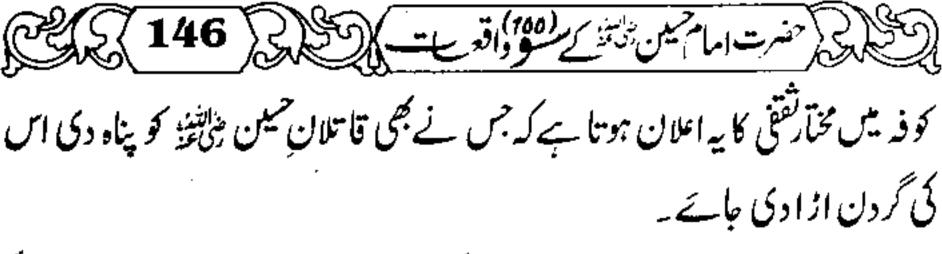




محت ارتقى كاانتق م



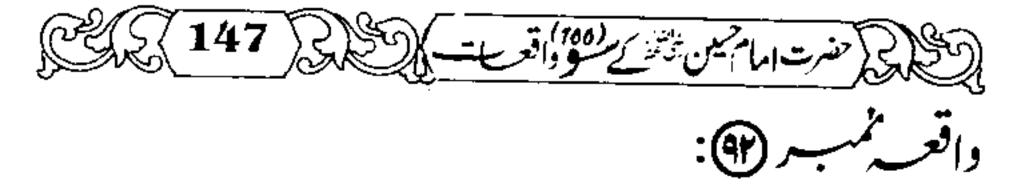
www.iqbalkalmati.blogspot.com



و ، کوفہ والے جنہوں نے امام پاک سے دھوکا کیا۔ دغابازی و بے وفائی کی نہیں بے ایمانی کی۔ آج مختار کے اس خوفناک اعلان سے کانپ گئے اور میدانِ کربلا میں ظلم دستم کرنے والے پہاڑوں میں اور جنگوں میں چھپنے لگے مگر بٹاید وہ یہ نہیں جانے تھے کہ قہر الہٰی جب کروٹ لیتا ہے تو پھر کسی بھی قوم کو صفحہ سمتی سے مسل دیتا ہے اور بستیوں کی بستیاں اجاڑ ڈالتا ہے۔

مختار کی فوج نے ہر طرف تلاش شروع کر دی اور پھر کسی کو کسی تہد خسانے سے بسی کو کسی کھوہ سے اور کسی کو کسی جنگل سے پہلے کہا کہ مام قاتلان حیین میں نیڈ کو مختار شقی کے سامنے حاضر کر دیا جس نے انہیں قتل کرنے کا حکم دیا ہے



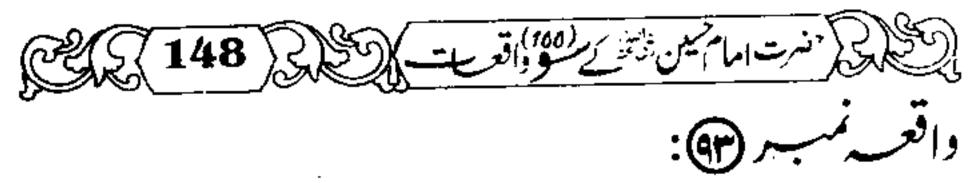


شمير لعسين كاانحسام

عمرو بن سعد کو اس ظلم وستم کی سزا دینے کے بعد مختار نے شمر سے کہا کیا تو ہی وہ بد بخت انسان ہے جس نے نواسہ رسول میں سی کر جس کے بعد مختار نے شر سے کہا کیا تھا۔ پر خبخر چلایا تھا۔ اشراد رپہلے میرے آگے وہ پلید ہاتھ کر جس سے تو نے خبخر الحھایا تھا۔ شمر رونے لگا اور کہنے لگا کہ مجھے عمرو بن سعد نے مجبور کیا تھا۔ مختار نے ڈانٹ کر کہا تجھے شرم نہیں آتی۔ فاطمہ طریق کی مجھے عمرو بن سعد نے مجبور کیا تھا۔ مختار نے ڈانٹ کر کہا تجھے شرم شمر نے بھر درخواست کی کہ میں اس وقت بہت پیا اوں دو گھونٹ پانی چلا دو۔ مختار نے بھر کہا اے ذکیل کتے ! کیا تو نے حب کر کو شہ بتول طریق کو خبخر چلانے سے پہلے پانی چلایا تھا جو آج محھ سے پانی ما نگ رہا ہے۔

شمرنے ہاتھ آگے کیا۔ مختار نے تلوار ماری اور شمر کے ددنوں ہاتھ زمین پر · تھے اور پھرمختار نے شمر کے لگے پرخود خبخر چلا کر اس کا خاتمہ کر دیا۔



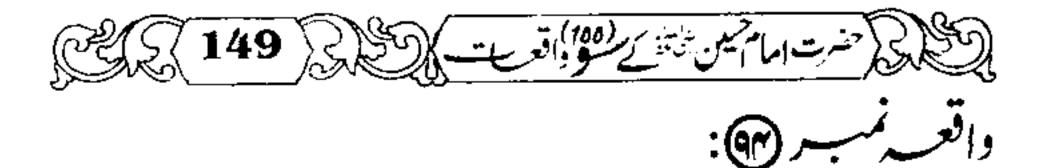


ی کا کا ان کا کا ان کا کا کہ جو کا کہ اچنوں کا کا کہ دی

خولی کاانحیام

ترملد کی لاش ابھی زیمن پر تؤپ ہی رہی تھی کہ خولی لایا گیا۔ خولی کو دیکھ کر مختار کا خون کھول گیا۔ آنھیں شصے سے سرخ ہو گئیں اور گرج کر بولا۔ یہ ہے وہ سنگدل اور دشمن خدا جس نے امام پاک کے سینے پاک میں برچھا مارا اور پھر نواسہ رسول سے پیز کا سر اقدس نیز بر پردھا کر ابن زیاد کے پاس ای کوف میں لایا۔ اگر پہ اسے بتنی سزا دول میرا کلیجہ ٹھنڈا نہیں ہوگا مگر اس کی سزایہ ہے کہ پہلے اسس کے دونوں ہاتھ کائے جائیں اور پھر دونوں پاؤں اور پھر اس کے سینے میں برچھا مارک اس کو دامل جہنم کیا جاتے اور پھر اس کا سرکاٹ کر اور نیز سے پر پردھا کر میر سے سامنے لایا جاتے جلادوں نے ایرا، کی کیا۔



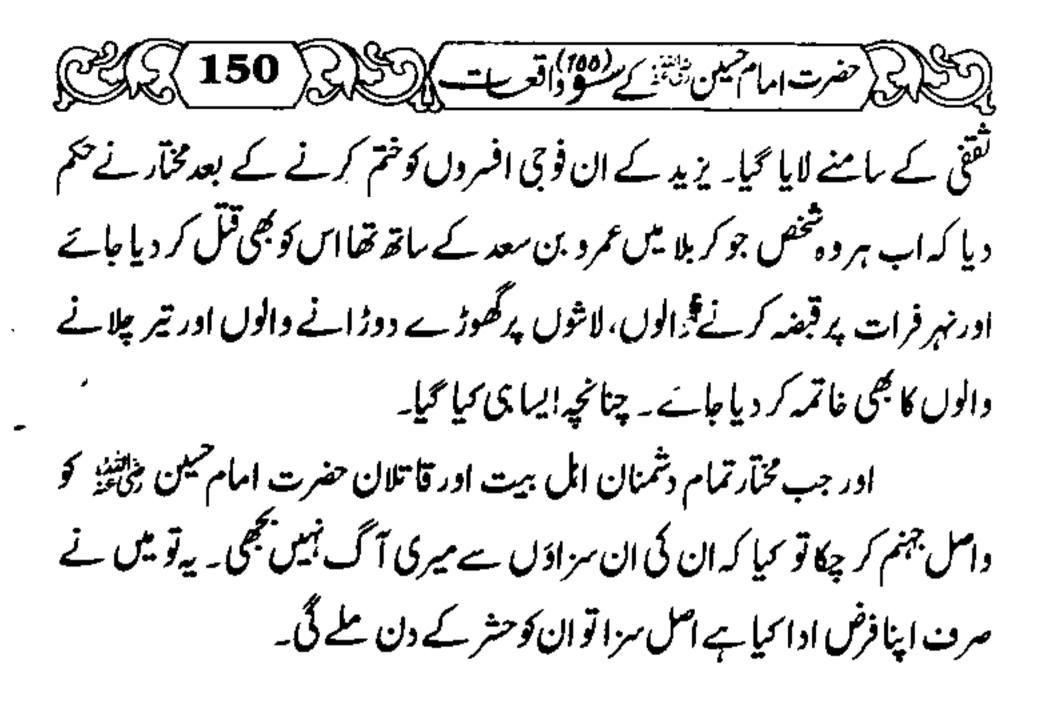


ابن زیاد کا انحسام بر

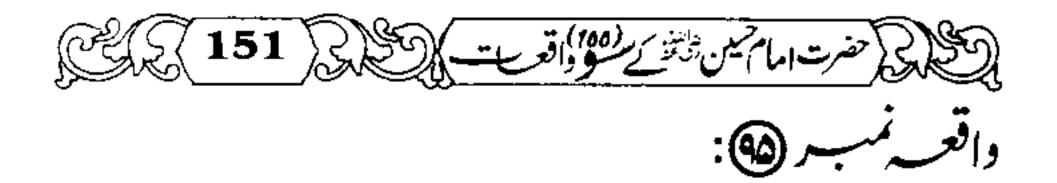
ابن زیاد اپنا خونیں تھیل تھیل کر اور چمنتان فاطمہ طلبی کا ہری بھری شاخوں کو کاٹ کر اور اس کے مہلجے ہوئے پھولوں کو تو ز کر اور پھریزید سے موصل کی حکومت اس حکم دستم کے انعام میں حاصل کر کے ہرطرح سے بے خوف :و کر ہیٹھ گیا تھا۔

مگر اس ظالم کو یہ معلوم مذتھا کہ خدائی لائھی بے آواز اور اس کا تہسر خامیش ہے اور اسے یہ بھی معلوم مذتھا کہ مختار ثقفی قہر الٰہی کی صورت میں نمو دار ہو چکا ہے اور اس کے اشاروں پر ناچنے والے عمرو بن سعد اور خولی اپنے اپنے ظلم کی سزا پا چکے ۔ اب مختار ثقفی نے ابراہیم بن مالک اشتر کو حکم دیا کہ ایک بھاری فوج کے

ساتھ ابن زیاد پرحملہ کر دیا جائے اور اس کو زندہ یا مرد ہ میرے سامنے پیش کیا جائے ۔ چتانچہ ابراہیم بن مالک اشتر نے ابن زیاد پر حملہ کر دیا اور اگر چہ ان کے پا*س س*امان حرب بھی کم تھا اور فوج بھی تھوڑی تھی مگر چونکہ قدرت ان کے سے اتر تھی اور منتابے قدرت یکی تھا کہ قاتلان خیین رکھنڈ کو ان کے ظلم دستم کی پوری پوری سرا ملے۔ اس لیے ابن زیاد کافی فوج اور ساز و سامان کے باوجود بھی مقابلہ یہ کر سکا اور سلح کے متواتر کئی پیغام بھیجے مگر اس کی کوئی چال بھی کامیاب یہ ہو کی تو خود میدان میں آیا ادرابراہیم کے **باتھوں قتل ہوگیا ادر پھر اس کا**سم بھی نیزے پر چڑھا کر کوفہ میں مختار

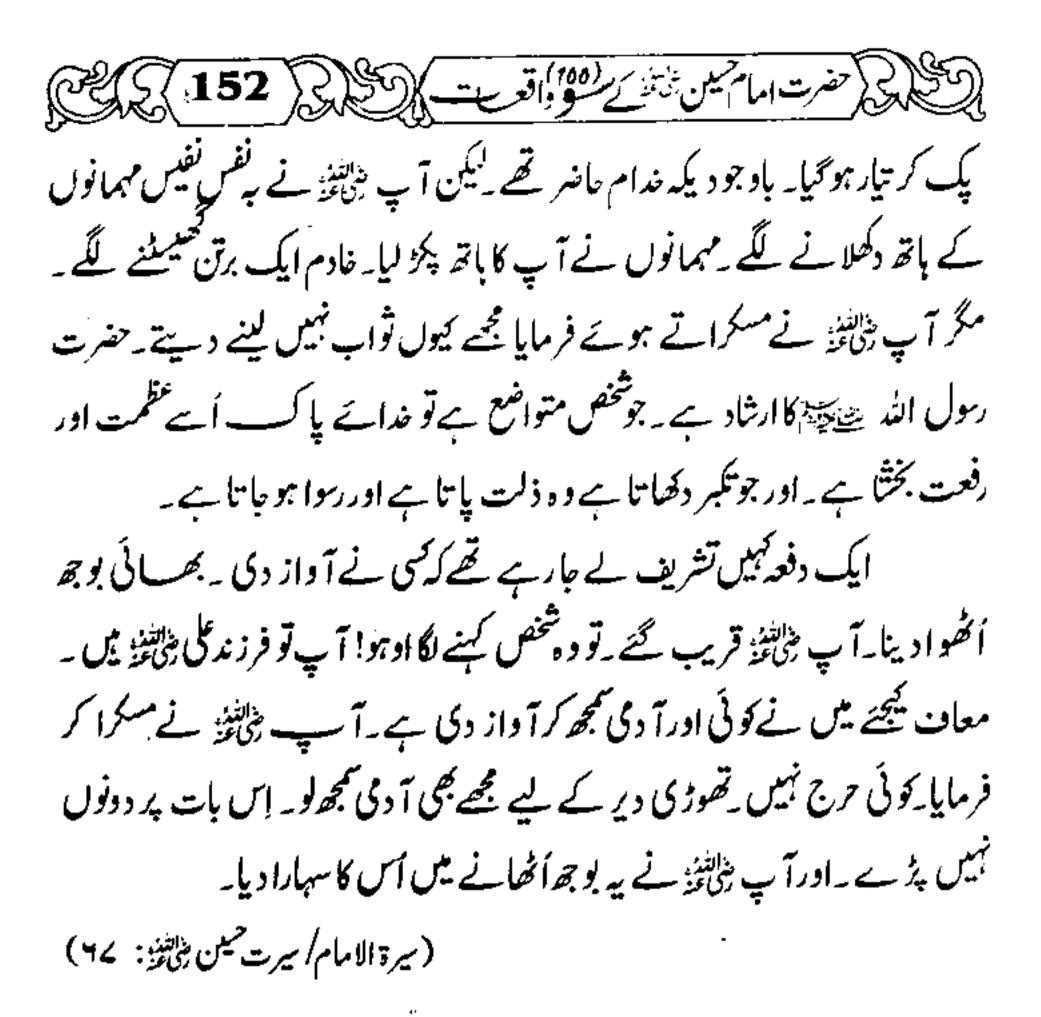






خبيدمت وتواضع

حضرت امام عالی مقام طلانین کی ذات میں بہت زیادہ عاجزی اور انگساری تھی۔ آپ بہت متواضع تھے۔ خاطر مدارات میں کوئی کسریذ اُٹھا رکھتے تھے۔ ایک مرتبه دس گیاره مهمان اچانک آ گئے۔ اُس وقت گھر میں زیاد و راثن موجود بنتھا۔ جُوں جُوں کر کے گزارا کیا۔مہمانوں کا تو خوب پیٹ بھرا ادرخوب تواشع فرمائی مگرخود معہداہل وعیال کے بھو کے سورے ۔ ادر فرمانے لگے تھی کے لیے بھوک برداشت کرنا بھی لذت سے خالی نہیں ہے ۔ ایک مرتبہ ہیں تشریف لے جارہے تھے کہ راسۃ میں چند غریب لوگ کھی انا کھارہے تھے۔انہوں نے آپڑائٹن کو جو دیکھا تو دوڑ تے ہوئے حاضر خدمت ہو کر ع**ض کیا حضور آ سئیے اور کھانا تناول فرما سئیے ۔ آ پ** طِلْعَیْ<sub>دُ</sub>ّ ای وقت ان غرباء کے حلقہ میں جا کر بیٹھے اور ان کے ساتھ کھانا کھایا۔فرمایا مجھے کھانے کی عاجت تو نہیں تھی لیکن تمہاری خوشی کی خاطر چند لقمے تناول کر لیے ہیں۔ دیکھو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ·· سے شک اللہ تعالیٰ تکبر کرنے دالوں کو ہر گزیہنہ بیں فرماتا یہ: ایک بار چند آ دمی عراق سے آ <sub>س</sub>ئے اور آ پ <sup>بنای</sup>تنۂ کا پتہ پوچھ کر درداز ہے ہد دستک دی آپ رٹائٹڈ باہرتشریف لائے ۔ ہر ایک سے مصافحہ کیا۔ پھر ایک ساف مکان میں **اُن کا تُضہرایا۔فوراً دو ب**کریاں ذ<sup>ر</sup>یح کرائیں۔ اور کھانا تیار کرایا۔ جب کھی انا





الحالي حضرت اما مين ترتش مودانع ب (<sup>100)</sup> الع ب 153 R واقع نمب ر 🕲:

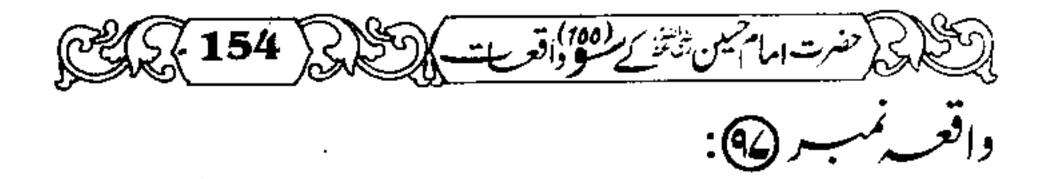
-----------------

عب ادت وريانيت

حضرت امام حمین برنانید عبادت و ریاضت میں اسپ نانا محسسر میدنا محمد مصطف ﷺ بلی پیردی کرتے اور راتوں کو ذکر الہی میں مصروف رہے۔ آ سپ کو عبادت گزاری کا بے حدشوق تصار نماز فجر نماز عثا اور نماز تہجب میں بہت آ ہ و زاری معبادت گزاری کا بے حدشوق تصار نماز فجر نماز عثا اور زماز تہجب میں بہت آ ہ و زاری کرتے رفوف خدا سے کا نیپتے اور تصرح سے بار بار دیا میں مانگتے تھے۔ آ سپ نے کرتے رفوف خدا سے کا نیپتے اور تصرح سے بار بار دیا ہیں مانگتے تھے۔ آ سپ کو کرتے رزادی کا بے حدشوق تصار نماز فجر نماز عثا اور زماز تہجب میں بہت آ ہ و زاری معبادت گزاری کا بے حدشوق تصار نماز فجر نماز عثا اور زماز تہجب میں بہت آ ہ و زاری کرتے رفوف خدا سے کا نیپتے اور تصرح سے بار بار دیا ہیں مانگتے تھے۔ آ سپ نے اپنی زندگی میں امام حن برنائٹڈ کی طرح بچیں ج پیدل ادا کیئے ۔ " اپنی زندگی میں امام حن بڑی نٹڈ کی طرح بچیں ج پیدل ادا کیئے ۔ آ سپ نے اپنی زندگی میں امام حین بڑی نڈ ڈی ان اپنی دحل کرتے دی میں مانگتے تھے۔ آ سپ نے اپنی زندگی میں امام حن بڑی نڈ کی طرح بچیں ج پیدل ادا کیئے ۔ اس مام حین بڑی نڈ کی طرح بچیں ج پیدل ادا کیئے ۔ آ این عربی ای اور آبن ابی شعبیہ \* بیان کرتے ای کہ سیدنا امام حین بڑی نڈ ان ای در این اور آبن ابی شعبیہ \* بیان کرتے دیں کہ میدنا امام حین بڑی نڈ ان خود تو تو ہود ہوت سے و استقلال ادلو العزمی سی اورت کر ہوں خاری ہوں میں تر پر پر می خود تو این میں تر پر پر میں میں تر پر پر خود کر سی مادی ہوں ہوں میں تو پر سی مانگتے ہوں میں تر پر پر میں میں تر پر پر می حک





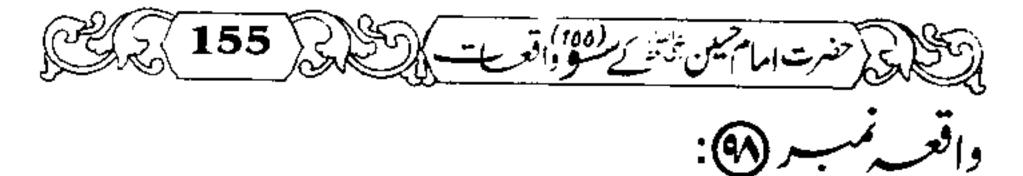


عسلم وعسرف ان

حضرت امام حمين رظائفة علم وعرفان كا تجواره تھے۔ حضرت امام حمين رظائفة بنى كريم منظوم تكى آغوش ميں علم عاصل كيا پھر حضرت على كرم الله و جہد كى آغوش ميں بيجين سے لے كرجوانى تك تعليم وتربيت پائى ملماء سير وتواريخ اس بات پر متفق ميں كہ امام حمين رظائفة اسپتے زمانہ كے بہت بڑ مے عالم اور فاضل تھے۔ آپ كے معاصرين بھى آپ كے تجرعلى كے معترف تھے ۔ جب اُنہيں كوئى على مسلمہ در پيش آتا تو آپ سے رجوع فر ماتے۔ چتانچہ ايك بار عبداللہ ابن زبير كو دو دھ چينے والے بيح كا وظيفہ مقرر كرنے كے متعلق مسلہ معلوم كرنے كى ضرورت بيش آئى۔ اِسس مسلح ميں بھى اُنہوں نے

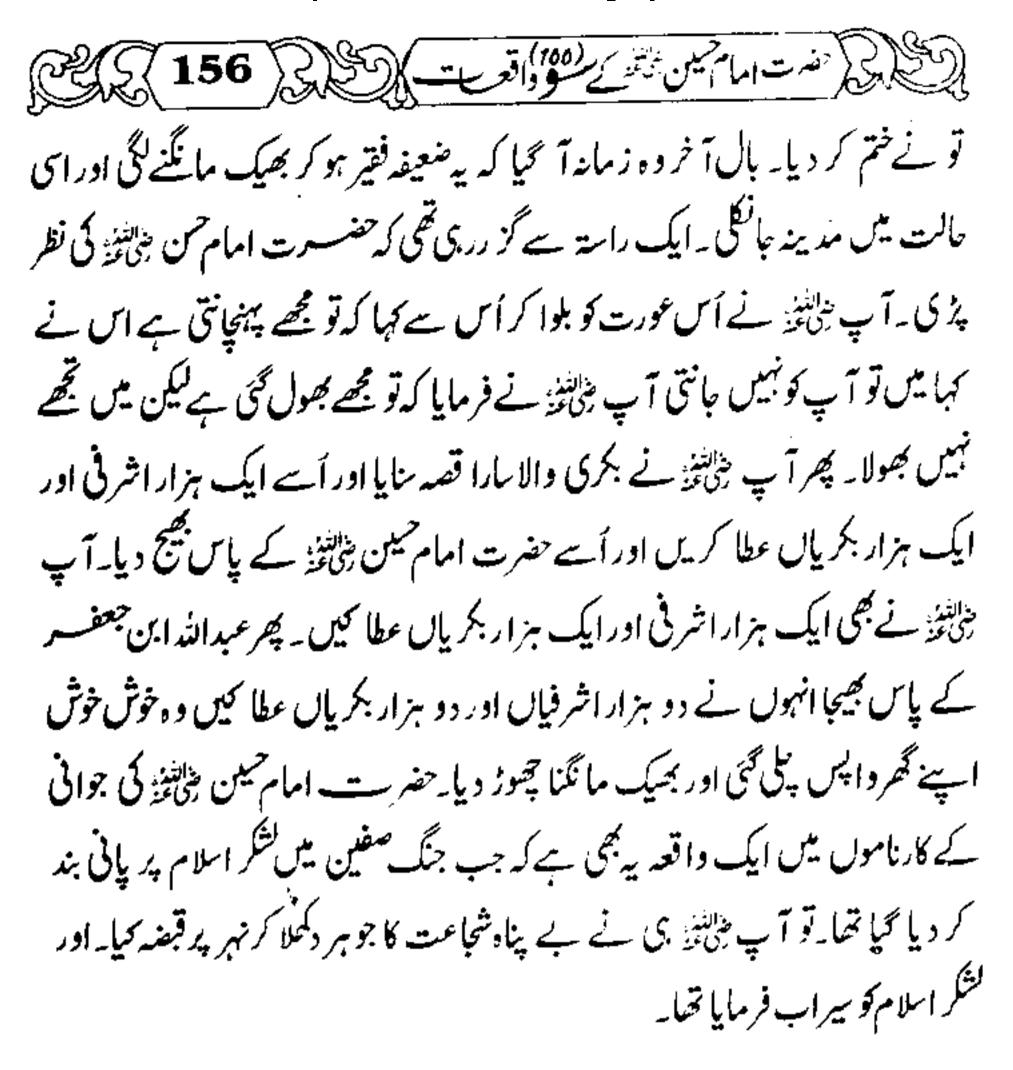
حضرت امام حمين ر النفر سے استفسار كيا۔ آب فے فرمايا كدبطن مادر سے نكلنے كے بعد جب بچہ آواز دے اُس دقت سے دقلیفہ کامتحق ہو جاتا ہے۔( اُسد الغابہ)





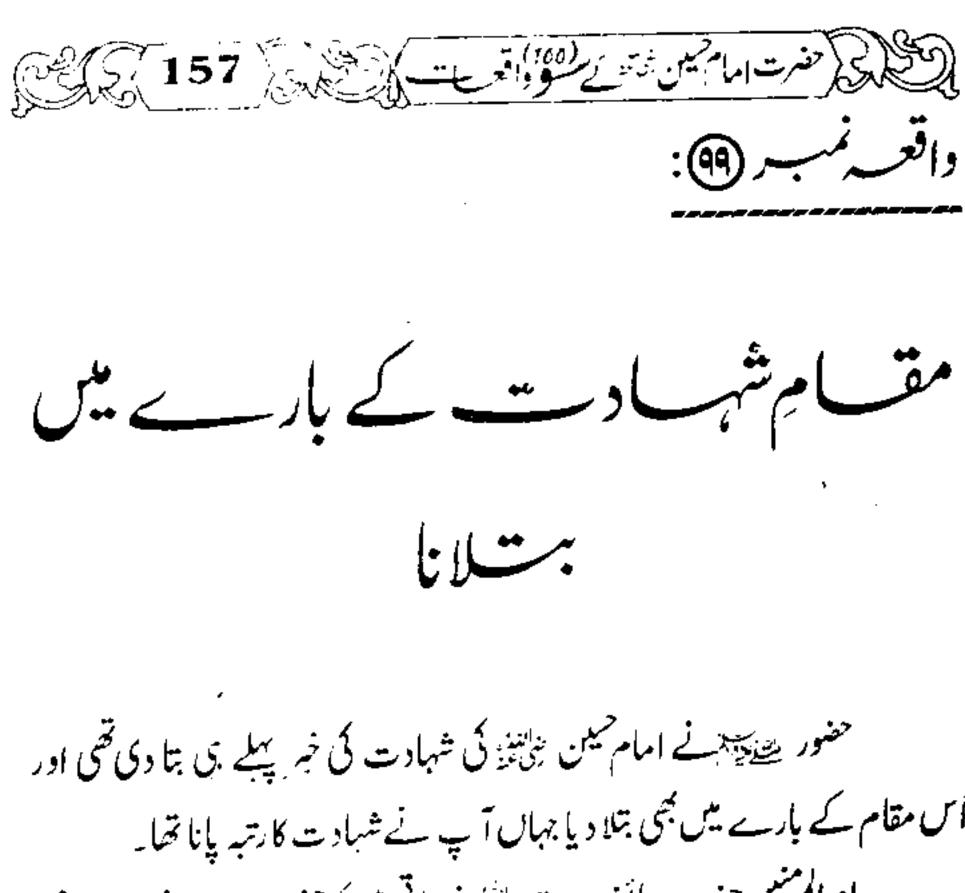
جود وسخب

حضرت امام حمين رثالفة بهى اسيع نانا حضرت محمد سين السيخ والدين لنذ اپنی والدہ مُنْتَخِبًا اور صحابہ کرام شِنْتُمْ کی طرح بہت زیادہ سخی تھے۔مختاجوں کے لیے اپ کا دست کرم بہت کھلا رہتا تھا یہ سوالی کو خالی موڑنا بڑا شمجھنے تھے یہ ضر درست مندوں کو اُن کی حاجت سے زیادہ دیتے یتیموں اور سکینوں کی پرورش فسسر ماتے ۔ سبینوں اور بیواؤں کی مدد کرتے اورجس وقت آپ کوکوئی رقم وغیر وملتی اسی دقت راہ ندا می*ں خرچ کر کے قر*ار پاتے ۔ ايك مرتبه حضرت امام حن طلينغ وحضرت امام حيين طليني اور جناب عبدالله بن جعفر طلیفی جج کے لیئے لیکے راہتے میں اُن پر بھوک اور پیاس کا غلسبہ ہوا ناگاہ انہیں ایک خیمہ نظراً یا پہ حضرات اُس خیمہ میں پہنچ تو ایک بڑھیا کو پایا آ سپ نٹائنڈ نے پوچھا کہ کچھ پینے تو ہے اُس نے کہا ہاں تشریف رکھیں اس کے بعب دو اُٹھی اور اینی ایک معمولی سی بکری لائی که اس کادو دهه دوه کریه حضرات اینی پیاس بجمائیں ۔ انہوں نے دود حدیثینے کے بعد تھانے کی خواہش ظاہر کی۔ اُس عورت نے اُس جگری **کو ذبح کر کے ان لوگوں کو سیر کردیااور د**ولوگ چلے گئے۔ شام کو اس عورت کا شوہر آیا . تو أسب سارا ما برامعلوم ہوا وہ بہت رنجید، اور تم گین جوا اور کہنے لگا کہ اب تو ہی بتا کہ ہم لوگ کیونکر زندگی بسر کریں گے۔ہمارے از دقہ کے لئے یہی ایک بکری تنہی بنے



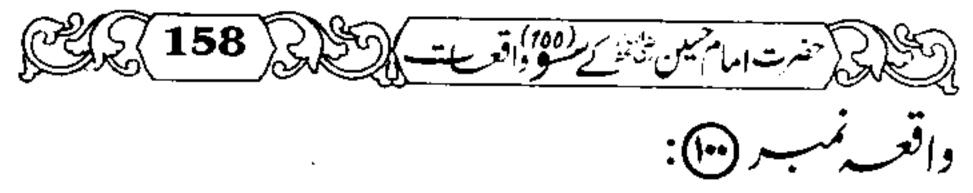


www.iqbalkalmati.blogspot.com



حضور ﷺ بن امام حمين نائن کن شہادت کی خبر پہلے ہی بتا دی تھی اور اس مقام کے بارے میں بھی بتلا دیا جہاں آپ نے شہادت کارتبہ پانا تھا۔ ام المونین حضرت عائشہ صدیقہ بن خبنا فر ماتی میں کہ حضور ﷺ نے فر مایا: مجھ کو جبریل امین نے خبر دی کہ میرا بینا حمین میرے بعد زمین طف میں قست کر دیا جائے گااور جبریل میرے پاس (اس زمین کی) یہ ٹی لائے میں اور انہوں نے مجھے خبر دی ہے کہ د ہی ان کے لیٹنے (مدفون ہونے) کی جگہ ہے۔





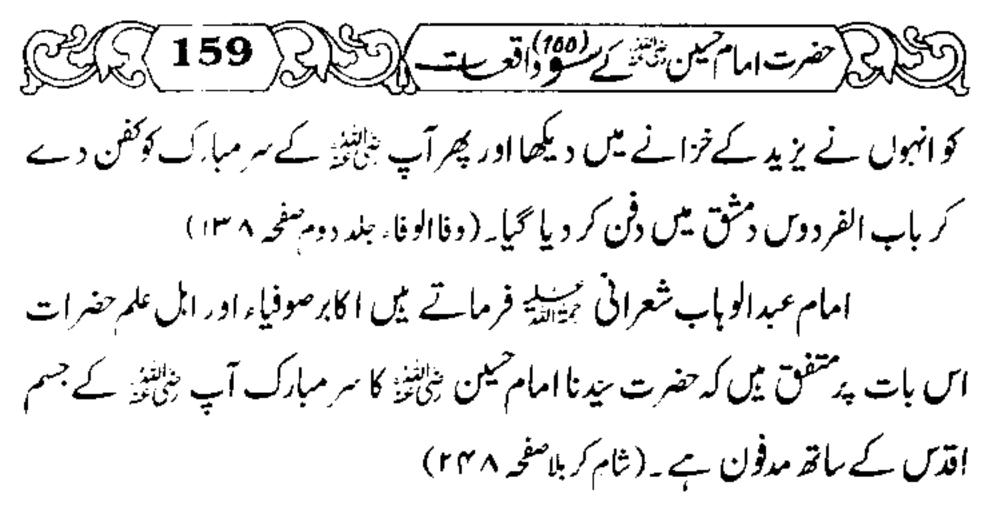
-----

حضب مت امام مين عليدِ لا كرسب مب رک کی توسین

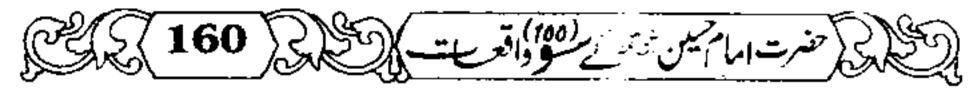
حضرت سیدنا امام حمین رضائی کے سرمبارک کی تدفین کے متعسلی مختلف روایات سیر میں موجود ہیں اور مؤرخین کے مابین بھی اس بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ آپ رضائی کا سر مبارک کہاں دفن کیا گیا؟ ذیل میں آپ رضائی کے سر مبارک کی تدفین کے متعلق مختلف آراء بیان کی جارہی ہیں۔ ایک روایت یہ ہے کہ یزید نے حضرت سیدنا امام حمین رضائی کے سر مبارک کو مدیر منورہ کے گورز عمرو بن سعید کے پاس بھیجا اور عمرو بن سعید نے آپ رضائی ا

سر مبارک کوسل دینے کے بعد کفنایا اور پھر جنت البقیع میں حضرت سیّدنا فاطمہ الزہرا المُنْفَقِينا في قبر كے ياس دفن كر ديا۔ (شام كر بلاصفحہ ٢٣٦) ایک روایت دید بھی ہے کہ جب اسیران کربلا کا قافلہ میدان کربلا میں پہنچا تو اس وقت اس قافلے کے یاس حضرت سیدنا امام حمین طلیفنز کا سرتھا اور انہوں ہے آپ طالبنیز کے سرمبارک کو آپ طالبنیز کے جسم اقدس سے ملا کر مدفون کیا۔ ( شام کربلاصفحه ۳۳۶) ابن ابی الدنیا کی روایت ہے کہ مضرت سیدنا امام حین طاقتن کے سرمبارک

www.iqbalkalmati.blogspot.com

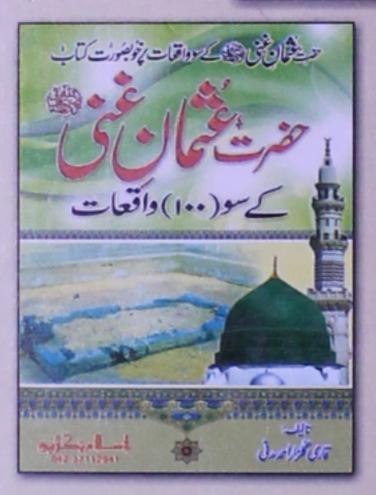


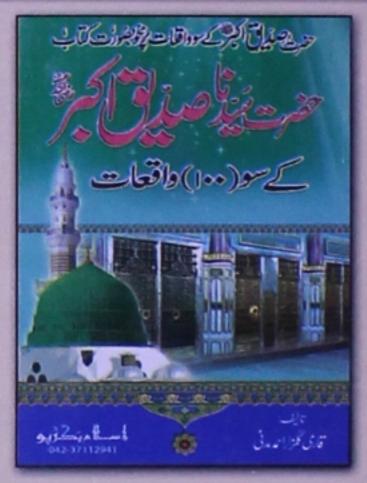


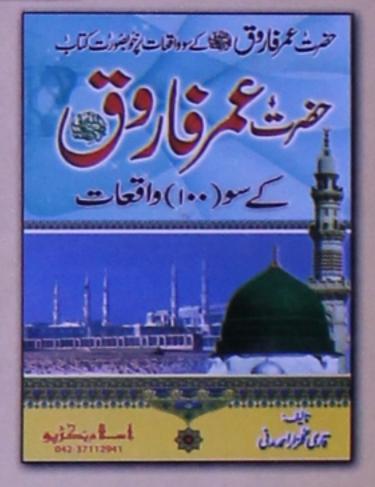


قرآن محيد سیرت امام حیین <sub>طلاع</sub> از امام این کثیر \_\* بنی کریم ﷺ کے عوبیٰ و اقارب از محمد اشرف شریف ۳\_ ۲ · رامات صحابه ری پیش از ملامه عمید المصطفیٰ از ہری ្ត្ تاريخ اسلام از اكبر ثا بخيب آبادي ۵\_ اقوال اولياءاز فقيرمحد باديد قادري تميسة \_4 كثف المجوب ازحنبرت سيدناعلى بن عثمان البجويري مسيله .4 شهادت تواسد سيد الإبرار از حضرت مولانا محمد عبدالسلام قادري رضوي \_ ^ تذکر دصحابیات از طالب ۃ اشمی ٩\_ سيرت امام ين بن المريب القادري \_1+ حياة الصحابه ازحضرت مولانا محمد يوسف صاحب كاندخلوي تجسيني \_11 شهيد كربلا از سيد ابوالا سد دارتي \_11 مدحت از عاصی کرنالی \_11" ميرت مصطفى يستذهذا زحضرت علامه عمدالمصطفى اعظمى محددي \_17

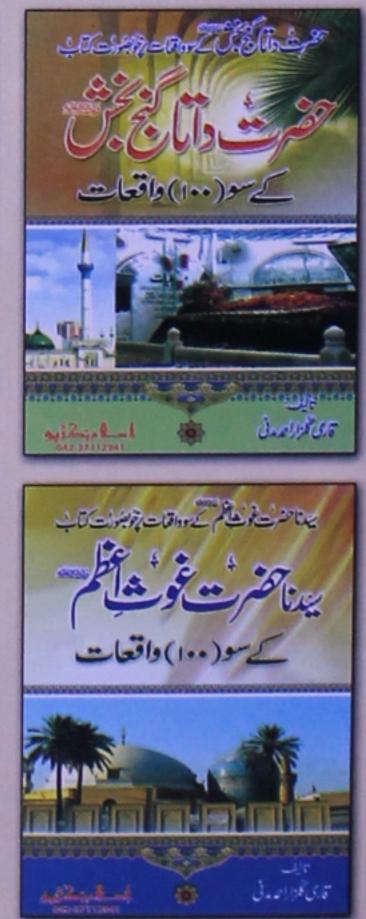
ہارے ادارے کی دیگر مطبوعات دلكش طباعت تخقيقي اورمنفر دموضوعات معيارا ورجدت في علامت











:3.5

